اَلنَّحْوُ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ

فی حل عربیۃ بلوغ المرام

(کتاب الطهارة)

مرتب

جاوید اقبال سیالکوٹی

نظرِ ثانی

حافظ عبد المنان نورپوری حفظہ اللہ

اَلنَّحْوُ فِی الْکَلَامِ کَالْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ

تنویر الافہام

فی حل عربیۃ بلوغ المرام

(کتاب الطہارۃ)

مرتب
جاوید اقبال سیالکوٹی

نظرِ ثانی
حافظ عبدالمنان نورپوری حفظہ اللہ

مکتبۃ الکتاب
Maktaba-Tul-Kitaab
فاروق مارکیٹ، حق سٹریٹ
اُردو بازار، لاہور۔ 0321-4210145

نام کتاب : تنویر الافہام فی حل عربیۃ بلوغ المرام

مرتب : جاوید اقبال سیالکوٹی

نظرِ ثانی : حافظ عبدالمنان نور پوری حفظہ اللہ

ناشر : مکتبۃ الکتاب، لاہور

اہتمام : محمد رمضان محمدی، عبدالرؤف

تابع : عرفان افضل پریس، لاہور

ملنے کے پتے

1۔ **جامعہ محمدیہ** سلیم پورہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ

2۔ **قاری محمد رفیق محمدی** المہد العالی، مرکز مریدکے، لاہور

3۔ **اسلامی اکادمی**، الفضل مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

4۔ **نعمانی کتب خانہ**، حق سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور

5۔ **مکتبہ اسلامیہ**، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور

6۔ **مکتبہ سلفیہ**، شیش محل روڈ، لاہور

7۔ **مکتبہ قدوسیہ**، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور

8۔ **کتاب سرائے**، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

9۔ **دار الفرقان**، الفضل مارکیٹ اُردو بازار، لاہور

10۔ **فضلی بک سپر مارکیٹ**، اُردو بازار، نزد ریڈیو پاکستان، کراچی

11۔ **مکتبہ اسلامیہ**، بیرون امین پور بازار، کوتوالی روڈ، فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست

کتاب الطھار

❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋

مُقَدِّمَہ
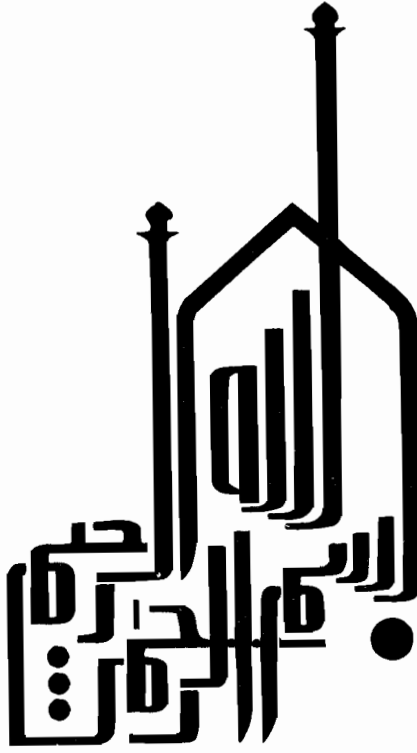
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم. اَمَّا بَعْدُ!

کتاب وسنت کی زبان خالص عربی ہے اور اسلام کے جملہ احکام بھی عربی میں نازل ہوئے ہیں لہٰذا کتاب وسنت کی براہِ راست تفہیم حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ عربی زبان سیکھی جائے اور عربی سیکھنے کے لیے صرف ونحو کا سیکھنا لازمی ہے ورنہ اس کے بغیر اس زبان کے سیکھنے کا تصور بھی ناممکن اور محال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ شخص جو عربوں میں عمر کا ایک طویل حصہ گزارتا ہے اسے ضروریاتِ زندگی کی اشیاء کے میں نام تو یاد ہو جاتے ہیں لیکن وہ اصل زبان سے ناواقف ہی رہتا ہے۔

صرف ونحو عربی گرائمر کا نام ہے جس کے ذریعے اصل زبان پڑھنے، لکھنے اور سمجھنے کی مہارت اور لیاقت پیدا ہوتی ہے۔ انسان جس قدر عربی گرائمر سے واقف ہوتا ہے اور اس کے استعمال میں ماہر ہوتا ہے، اسی قدر وہ اس زبان کے سمجھنے پر قدرت اور لیاقت رکھتا ہے۔ گویا کہ صرف ونحو کو عربیت سمجھنے میں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اگر اس کے بغیر کوئی زبان سمجھنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ محض وقت برباد کرتا ہے اور مقصد کے حصول میں بے نیل ومرام رہتا ہے۔

بلوغ المرام درس نظامی میں حدیث کی ابتدائی اور بڑی اہم کتاب ہے جس کے پڑھنے سے طالب علم میں عربی عبارت پڑھنے اور سمجھنے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے بلوغ المرام پڑھتے وقت چونکہ طالب علم کا گرائمر کے ساتھ تعلق ابھی اتنا

پختہ نہیں ہوا ہوتا کہ وہ آسانی کے ساتھ اس کتاب کو سمجھ سکے۔ اللہ تعالیٰ مولانا جاوید اقبال سیالکوٹی کو جزائے خیر عطا فرمائے انہوں نے طلباء کی اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اس کی ترکیب کو ضبط تحریر کیا ہے تاکہ طالب علم میں ابتدا سے ہی عبارت پڑھنے اور سمجھنے کی استعداد پیدا ہو جائے

"**تنویر الأفهام**" محض بلوغ المرام کی چند احادیث کی ترکیب ہی نہیں بلکہ یہ عربی قواعد وانشا کا ایک مجموعہ بھی ہے تحریر و تفہیم کا انداز بالکل سہل ہے جسے، گرائمر سے معمولی دلچسپی رکھنے والا بھی آسانی کے ساتھ سمجھ لیتا ہے۔ اور پھر اسی پر بس نہیں بلکہ اس قدر ترکیب کے اصول و قواعد یاد کر لینے اور سمجھ لینے اور ان کے استعمال میں مہارت ہو جانے کے بعد طالب علم عربی زبان میں لکھی ہوئی کسی بھی کتاب کو پڑھنے کی اپنے میں استعداد پائے گا اور بآسانی اپنے مقصد تک پہنچ جائے گا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کی اس کاوش کو اہل علم اور طلباء کے لیے نافع بنائے اور مؤلف کے لیے صدقہ جاریہ بنائے اور اجر عظیم سے نوازے۔

کتبہ

ابوانس محمد یحییٰ گوندلوی

مدیر جامعہ تعلیم القرآن والحدیث ساہووالہ سیالکوٹ

۱۳ شوال المکرّم ۱۴۲۳ھ

فون نمبر: 0432-510090

موبائل: 0300-612642_1

☆......☆......☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى نِعَمِهِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَاطِنَةِ قَدِيْمًا وَّحَدِيْثًا:

ترکیب:۔ اَلْحَمْدُ مبتدا لام جار، لفظ اَللّٰه مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے۔ عَلٰی حرف جار، نِعَمِ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف اَلظَّاهِرَةِ معطوف علیہ، واو عاطفہ، اَلْبَاطِنَةِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ذوالحال قَدِيْمًا معطوف علیہ واو عاطفہ حَدِيْثًا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر صفت موصوف صفت مل کر عَلٰی جار کا مجرور، جار مجرور مل متعلق ثابت کے۔ ثَابِتٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر اَلْحَمْدُ کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لَفْظًا۔ جملہ اسمیہ انشائیہ معناً۔

فائدہ:۔ نِعَمٌ جمع نِعْمَةٌ کی ہے۔ اگر کوئی اعتراض کرے کہ نعم جمع ہے اور اس کی صفت واحد آئی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ جمع غیر عاقل کی صفت واحد مؤنث آ جاتی ہے۔ اور یہاں پر بھی نعم جمع غیر عاقل ہے۔ اس لیے اس کی صفت واحد مؤنث آئی ہے۔

☆......☆......☆

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّهِ وَرَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ سَارُوْا فِيْ نُصْرَةِ دِيْنِهِ سَيْرًا حَثِيْثًا وَعَلٰى أَتْبَاعِهِمُ الَّذِيْنَ وَرِثُوْا عِلْمَهُمْ.

ترکیب:۔ واو عاطفہ اَلصَّلَاةُ معطوف علیہ واو عاطفہ اَلسَّلَامُ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا۔

عَلٰی جار نَبِيِّ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف رَسُوْلِ مضاف ہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف

الیہ سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبدل مِنْہُ لفظ مُحَمَّدٍ بدل، مبدل منہ بدل مل کر معطوف علیہ، واو عاطفہ اٰلِ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف اول، واو عاطفہ، صَحْبِ مضاف ہٖ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔ اَلَّذِیْنَ موصول سَارُوا فعل فاعل فِیْ جار، نُصْرَۃِ مضاف، دِیْنِ مضاف ہٖ مضاف الیہ دِیْنِ اپنے مضاف الیہ سے مل کر نُصْرَۃِ کا مضاف الیہ نُصْرَۃِ اپنے مضاف الیہ سے مل کر فِیْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق سَارُوا کے۔

سَیْرًا موصوف، حَثِیْثًا صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر سَارَوا کا مفعول مطلق۔ سَارَوا فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر اَلَّذِیْنَ کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر صفت، موصوف صفت مل کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر عَلٰی جار کا مجرور، جار مجرور مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ عَلٰی حرف جار، أَتْبَاعِ مضاف ھِمْ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول وَرِثُوْا فعل فاعل عِلْمَ مضاف ھُمْ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر وَرِثَوا کا مفعول وَرِثَ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر اَلَّذِیْنَ کا صلہ موصول صلہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر عَلٰی کا جار مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر متعلق نازلان کے نازلان اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر خبر الصلوٰۃ والسلام مبتدا کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ معناً اسمیہ خبر یہ لفظاً۔

فائدہ: صَحْبٌ جمع صَاحِبٌ کی ہے۔ مُحَمّدٌ اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ باب تفعیل سے۔ دِیْنٌ مصدر باب دَانَ یَدِیْنُ (ض) ہفت اقسام سے

اجوف یائی۔ سَیراً مصدر باب سَارَ یَسِیرُ (ض) ہفت اقسام سے اجوف یائی۔

☆......☆......☆

وَالْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ أَكْرِمْ بِهِمْ وَارِثًا وَمَوْرُوثًا.

ترکیب:۔ واو عاطفہ اَلْعُلَمَاءُ مبتدا۔ وَرَثَةُ مضاف الأَنْبِيَاءِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ، أَكْرِمْ فعل تعجب باز ائدہ هِمْ ممیز، وَارِثًا معطوف علیہ، واو عاطفہ مَوْرُوثًا معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر تمیز۔ ممیز تمیز مل کر فاعل أَكْرِمْ کا۔ أَكْرِمْ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

فائدہ:۔ اَلْعُلَمَاءُ جمع عَلِيمٌ کی ہے۔
وَرَثَةٌ جمع وَارِثٌ کی ہے۔

☆......☆......☆

أَمَّا بَعْدُ فَهٰذَا مُخْتَصَرٌ يَشْتَمِلُ عَلَى أُصُوْلِ الْأَدِلَّةِ الْحَدِيْثِيَّةِ لِلْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ.

ترکیب:۔ أَمَّا بَعْدُ یہ قائم مقام ہے مهما يكن من شئى بعد الحمد والصلاة کے۔

مَهْمَا اسم شرط يَكُنْ فعل تامہ مِنْ زائدہ شَيْءٍ اس کا فاعل بَعْدُ مضاف اَلْحَمْدِ معطوف علیہ، واو عاطفہ الصلاۃ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بَعْدَ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر يَكُنْ کی ظرف۔ يَكُنْ فعل تامہ اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ اس کی ایک اور بھی ترکیب ہو سکتی ہے مهما اسم شرط يَكُنْ فعل ناقص، مِنْ زائدہ شَيْءٌ اس کا اسم بَعْدَ اَلْحَمْدِ وَالصَّلَاةَ ثَابِتًا کی ظرف بن کر يَكُنْ کی خبر۔

يَكُنْ فعل ناقص اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ فا جزائیہ هٰذَا مبتدا۔ مُخْتَصَرٌ موصوف يَشْتَمِلُ فعل با فاعل عَلٰى جار أُصُوْلِ مضاف الأَدِلَّةِ موصوف الْحَدِيْثِيَّةِ صفت۔

موصوف صفت مل کر أُصُوْلِ کا مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف، لام جارہ الأَحْكَامِ موصوف الشَّرْعِيَّةِ صفت، موصوف صفت مل کر لام جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اَلْكَائِنَةِ کے۔ اسم فاعل اپنے متعلق سے مل کر صفت موصوف صفت مل کر عَلٰى جار کا مجرور جار مجرور مل کر متعلق يَشْتَمِلُ کے۔

يَشْتَمِلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مُخْتَصَرٌ کی صفت موصوف صفت مل کر هٰذَا کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بن کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

فائدہ:۔ أَدِلَّةٌ جمع دَلِيْلٌ کی ہے أُصُوْلٌ جمع أَصْلٌ کی۔ اَحْكَامٌ جمع حکم کی۔ قَبْلُ اور بَعْدُ یہ دونوں مبنی برضم ہوتے ہیں لیکن ان دونوں کے مبنی برضم ہونے کی شرط یہ ہے کہ ان کا مضاف الیہ محذوف ہو مگر ذہن میں موجود ہو۔ ﴿ لِلّٰهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ﴾ [یعنی من قبل کل شيءٍ و من بعد کل شیءٍ] اس میں مضاف الیہ کل شئی حذف کردیا ہے۔ لیکن ذہن میں موجود و مقصود ہے۔ یہ مضاف الیہ کی طرف محتاج ہونے کی وجہ سے حرف کے مشابہ ہیں۔ (کیونکہ حروف بھی اسم و فعل کے محتاج ہوتے ہیں) لہٰذا مبنی ہے مبنی علی الضم اس لیے ہے کہ جب اس کا مضاف الیہ لفظوں میں حذف ہوگا۔ تو اس میں کمزوری آ گئی تو کمزوری کو دور کرنے کے لیے اس کو سب سے ثقیل حرکت دی۔ اور اگر ان کا مضاف الیہ لفظ سے محذوف ہو اور ذہن میں بالکل موجود نہ ہو تو یہ معرب ہوں گے۔ جیسے (رُبَّ بَعدٍ کانَ خَیراً مِنْ قَبْلٍ) (بہت سے بعد

پہلے سے بہتر ہوتے ہیں) اور اگر ان کا مضاف الیہ لفظوں میں موجود ہو تو پھر بھی یہ معرب ہوں گے۔ مثلاً جِئْتُ قَبْلَ زَيْدٍ وبعدَ عمرٍو.

☆......☆......☆

حَرَّرْتُهُ تَحْرِيْرًا بَالِغًا لِيَصِيْرَ مَنْ يَحْفَظُهُ مِنْ بَيْنِ أَقْرَانِهِ نَابِغًا.

ترکیب :۔ حَرَّرْتُ فعل فاعل ہ مفعول بہ۔ تَحْرِيْرًا موصوف بَالِغًا صفت موصوف صفت مل کر حَرَّرْتُ کا مفعول مطلق۔ لام کَی يَصِيْرُ فعل ناقص مَنْ موصولہ يَحْفَظُهُ فعل فاعل ہ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مَنْ کا صلۃ، موصول صلہ مل کر يَصِيْر کا اسم مِنْ حرف جار بَيْنِ مضاف أَقْرَان مضاف ہ مضاف الیہ۔ أَقْرَان مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بَيْنِ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مِنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق نَابِغًا کے نَابِغًا اپنے متعلق سے مل کر يَصِيْرَ کی خبر۔ يَصِيْرَ فعل ناقص اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَنَّ کی وجہ سے (جو لام کی کے بعد پوشیدہ ہے) مصدر کی تاویل میں ہو کر لام جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق حَرَّرْتُ کے حَرَّرْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور مفعول مطلق اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ :۔ اَقْرَانٌ جمع قِرْنٌ۔ نَابِغًا اسم فاعل باب (ض۔ن۔ف)

وَيَسْتَعِيْنَ بِهِ الطَّالِبُ الْمُبْتَدِئُ وَلَا يَسْتَغْنِيْ عَنْهُ الرَّاغِبُ الْمُنْتَهِيْ.

ترکیب :۔ واو عاطفہ يَسْتَعِيْنَ فعل با جارہ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق يَسْتَعِيْنَ کے الطالب موصوف الْمُبْتَدِئْ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر يَسْتَعِيْنَ کا فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ اس جملہ کا

عطف یَصِیْرَ پر ہے۔ اگلی ترکیب بھی بالکل اسی طرح ہے۔

فائدہ :۔ یَسْتَعِیْنَ فعل مضارع باب اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ ہفت اقسام اجوف واوی۔ المبتدی اسم فاعل باب اِبْتَدَا یَبْتَدِیْ افتعال ہفت اقسام مھموز اللام۔

☆......☆......☆

وقد بَيَّنتُ عَقِبَ كُلِّ حَدِيثٍ مَنْ أَخْرَجَهُ مِنَ الأَئِمَّةِ لِإِرَادَةِ نُصْحِ الْأُمَّةِ.

ترکیب :۔ واو عاطفہ قَدْ حرف تحقیق بَیَّنْتُ فعل فاعل عَقِبَ مضاف کُلِّ مضاف حدیث مضاف الیہ۔ کُلِّ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عَقِبَ کا مضاف الیہ، عَقِبَ اپنے مضاف الیہ سے مل کر بَیَّنْتُ کا مفعول فیہ۔ مَنْ أَخْرَجَهُ مِنْ الأَئِمَّةِ کی ترکیب کئی طریقوں سے ہوسکتی ہے۔

(۱) مَنْ اسم موصول أَخْرَجَ فعل فاعل ہٗ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول مل کر ذوالحال۔ مِنْ حرف جار الائِمَّةِ مجرور جار مجرور مل کر متعلق کَائِنًا کے اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر حال۔ ذوالحال حال مل کر بَیَّنْتُ کا مفعول بہ۔

(۲) مَنْ اسم موصول أَخْرَجَ فعل اس میں ھُوَ ضمیر پوشیدہ ذوالحال ہٗ مفعول اَخْرَجَ کا مِنَ الْأَئِمَّةِ متعلق کَائِناً کے ہوکر حال۔ ذوالحال حال مل کر اَخْرَجَ کا فاعل۔ اَخْرَجَ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ بن کر صلہ موصول صلہ مل کر بَیَّنْتُ کا مفعول بہ۔

(۳) مَنْ موصوفہ أَخْرَجَهٗ جملہ بن کر صفت اول، مِنْ الْأَئِمَّة، متعلق کَائِناً کے ہوکر صفت ثانی۔ موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر بَیَّنْتُ کا مفعول بہ۔

لام جار إِرَادَةِ مضاف نُصْحِ مضاف الأُمَّةِ مضاف الیہ نُصْحِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر إِرَادَةِ کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لام جار کا مجرور۔ جار کا مجرور مل کر متعلق بَيَّنْتُ کے بَيَّنْتُ فعل اپنے فاعل اور دو مفعولوں اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ :...... عَقِبَ مصدر لیکن اس مقام پر ظرف ہے۔ باب عَقَبَ ، يَعْقُبُ . الأئِمَّةُ جمع اِمَامٌ کی . اِرَادَةٌ مصدر باب اَرَادَ يُرِيْدُ (افعال) ہفت اقسام سے اجوف واوی۔

☆......☆......☆

فَالْمُرَادُ بِالسَّبْعَةِ أَحْمَدُ وَالْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَآئِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَة.

ترکیب :...... فا تفسیریہ اَلْمُرَادُ اسم مفعول کا صیغہ با جار سَبْعَةٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اَلْمُرَادُ کے۔ اَلْمُرَادُ اسم مفعول کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر مبتدا۔

اَحْمَدُ معطوف علیہ، واو عاطفہ اَلْبُخَارِیُّ معطوف اول واو عاطفہ مُسْلِمٌ معطوف ثانی واو عاطفہ أَبُو مضاف دَاوُدَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر معطوف ثالث، واو عاطفہ النَّسَائِیُّ معطوف رابع واو عاطفہ، التِّرمِذِیُّ معطوف خامس واو عاطفہ اِبْنُ مضاف مَاجَة مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف سادس معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

وَبِالسِّتَّةِ مَنْ عَدَا اَحْمَدَ وبالخمسةِ مَنْ عَدَا الْبُخَارِيَّ ومسلمًا.

ترکیب :...... واو عاطفہ با جار سِتَّة مجرور جار مجرور مل کر متعلق محذوف

الْـمُرَادُ کے، الْـمُرَادُ سم مفعول اپنے متعلق سے مل کر مبتدا۔ مَنْ اسم موصول عَدَا فعل فاعل أَحْـمَدَ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول صلہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واو عاطفہ بالـخَمْسَةِ جار مجرور متعلق محذوف الْمُرَادُ کے ہوکر مبتدا۔ مَنْ موصولہ عَدَا فعل فاعل۔ الْبُخَارِیَّ معطوف علیہ واو عاطفہ مُسْـلِمًا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر عَـدَا کا مفعول۔ عَـدَا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول صلہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

☆...... ☆...... ☆

وَقَدْ أَقُولُ الأَرْبَعَةُ وَاحمَدُ وبالأَرْبَعَةِ مَنْ عَدَا الثَّلاثَةَ الْأُوَلَ.

ترکیب :...... واو عاطفہ، قَدْ حرف تقلیل۔ أَقُولُ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول۔ الْأَرْبَـعَةُ معطوف علیہ، واو عاطفہ، أَحْـمَـدُ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر أَخْـرَجَـهُ فعل پوشیدہ کا فاعل۔ اَخْـرَجَ فعل اپنے فاعل اور ہ مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ واو عاطفہ با لاَرْبَعَةِ جار مجرور متعلق محذوف اَلْمُرَادُ کے ہوکر مبتدا۔ مَنْ اسم موصول عَدَا فعل فاعل الثَّـلاثَةَ موصوف الاُوَلَ صفت موصوف صفت مل کر عَـدَا کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

☆...... ☆...... ☆

وَبِالثَّـلاثَةِ مَنْ عَدَاهُمْ وَالْأَخِيْرَ وبِالْمُتَّفَقِ البخارِيُّ وَ مُسْلِمٌ.

ترکیب :...... واو عاطفہ با جار الثَّـلاثَةِ مجرور جار مجرور مل کر متعلق

محذوف اَلْـمُرَادُ کے ہوکر مبتدا مَنْ اسم موصول عَدَا فعل فاعل هُمْ معطوف علیہ۔ واو عاطفہ اَلأَخِيْرَ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر عَدَا کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مَنْ کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

واو عاطفہ با جار اَلْـمُتَّفَقِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق محذوف اَلْمُرَادُ کے ہوکر مبتدا اَلْبُخَارِيُّ معطوف علیہ، واو عاطفہ، مُسْلِمٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :...... مُتَّفَقٌ اسم مفعول کا صیغہ۔ باب اِتَّفَقَ يَتَّفِقُ ہفت اقسام سے مثال واوی۔

☆...... ☆...... ☆

وَقَدْ لَا أَذْكُرُ مَعَهُمَا غَيْرَهُمَا وَمَا عَدَا ذٰلِكَ فَهُوَ مُبَيَّنٌ.

ترکیب :

(۱) واو عاطفہ قَدْ حرف تقلیل لَا أَذْكُرُ فعل فاعل مَعَ مضاف هُمَا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول اول غَيْرَ مضاف هُمَا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دو مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۲) واو عاطفہ مَا اسم موصول عَدَا فعل فاعل ذٰلِكَ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول صلہ ہوکر مبتدا فا جزائیہ (اس لیے کہ مبتدا میں شرط کا معنی پایا جاتا ہے) هُوَ مبتدا مُبَيَّنٌ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر پہلے مبتدا کی خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :...... عَدَا۔ فعل ماضی معلوم باب عَدَا یَعْدُوْ از باب نَصَرَ ہفت اقسام سے ناقص واوی۔ مُبَیَّنٌ اسم مفعول باب تفعیل۔ ہفت اقسام اجوف یائی۔

☆...... ☆...... ☆

وَسَمَّيْتُهُ بُلُوغَ الْمَرَامِ مِنْ أَدِلَّةِ الْأَحْكَامِ.

ترکیب :...... واو عاطفہ سَمَّيْتُ فعل فاعل ہٗ مفعول اول بُلُوْغُ مصدر مضاف اَلْمَرَامِ مضاف الیہ مِنْ جار أَدِلَّةِ مضاف الاَحْکَامِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق بُلُوْغُ کے۔ بُلُوْغُ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر سَمَّيْتُ کا مفعول ثانی۔ سَمَّيْتُ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ :...... بلوغ مصدر۔ باب بَلَغَ يَبْلُغُ (ن)
اَلْمَرَامِ مصدر میمی باب رَامَ یرُوْمُ (ن) اجوف واوی۔
ادلة جمع دلیل کی۔

☆...... ☆...... ☆

واللّٰهَ أَسْأَلُ أَنْ لَّا يَجْعَلَ مَا عَلِمْنَاهُ عَلَيْنَا وَبَالاً وَ أَنْ يَرْزُقَنَا الْعَمَلَ بِمَا يَرْضَاهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى.

ترکیب :

(۱) واو عاطفہ، لفظ اللہ مفعول مقدم أَسْأَلُ کا أَسْأَلُ فعل فاعل أَنْ مصدریہ لَا يَجْعَلَ فعل فاعل، مَا موصولہ، عَلِم فعل نَا ضمیر فاعل ہٗ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول صلہ مل کر مفعول اوّل۔ عَلٰی جار نَا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق لَا يَجْعَلَ کے۔ وَبَالاً مفعول ثانی۔ يَجْعَلَ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے

مل کر جملہ فعلیہ بن کر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ أَن مصدر یہ، یَـرْزُقَ فعل فاعل نا مفعول اول الـعَـمَلَ مصدر بَا جار مَا موصولہ یَرْضَی فعل فاعل ہ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر صلہ موصول صلہ مل کر بَا جار کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق الْـعَمَلَ کے۔ الْـعَمَلَ مصدر اپنے متعلق سے مل کر یَرْزُقَ کا مفعول ثانی۔ یَرْزُقَ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر اَسْـــأَلُ کا مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ۔

(۲) سُبْحَانَ مصدر مضاف ہ ذوالحال تَعَالٰی فعل فاعل مل کر جملہ بن کر حال ذوالحال حال مل کر سُبْحَانَ کا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر فعل محذوف اُسَبِّحُ کا مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ۔ لفظاً انشائیہ معنیً۔

فائدہ:...... یَرْضٰی فعل مضارع معلوم باب رَضِیَ یَرْضٰی ناقص واوی۔

سُبْحَانَ اسم مصدر باب تفعیل تَعَالٰی۔ فعل ماضی باب تَعَالٰی یَتَعَالٰی (تفاعل) ہفت اقسام ناقص واوی۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

کتاب الطھارۃ ...... باب المیاہ

حدیث نمبر:۱

عن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم فی البحر ھو الطھور ماءہ والحل میتتہ. اخرجہ الاربعۃ وابن ابی شیبۃ واللفظ لہ وصححہ ابن خزیمۃ والترمذی ورواہ مالک والشافعی واحمد.

ترکیب:

(۱) کِتَابُ مضاف، الطَّھَارَۃِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ھٰذَا محذوف مبتدا کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ بَابُ مضاف اَلمِیَاہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ھٰذَا محذوف مبتدا کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۲) عَنْ حرف جار اَبِی مضاف ھُرَیْرَۃَ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عَنْ جار کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل محذوف رُوِیَ کے رَضِیَ فعل لفظ اللّٰہُ ذوالحال تَعَالٰی فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر حال۔ ذوالحال حال سے مل کر رَضِیَ کا فاعل عَنْ جارہٗ مجرور جار مجرور مل کر متعلق رَضِیَ کے۔ رَضِیَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ۔

قَالَ فعل فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول اول،

قَالَ فعل، رَسُولُ مضاف لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قَالَ کا فاعل، فِي جَارِ البَحْرِ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق قَالَ کے قَالَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر قول ثانی۔ صَلّٰی فعل لفظ اللّٰہُ ذوالحال تَعَالٰی فعل فاعل مل کر جملہ بن کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل صَلّٰی کا۔ عَلٰی حرف جارہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق صَلّٰی کے۔ صَلّٰی فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ، واو عاطفہ سَلَّمَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ۔ اس کا عطف ہے لِيْ پر۔ هُوَ مبتدا الطَّهُورُ صفت کا صیغہ مَاؤُ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر الطَّهُور کا فاعل۔ الطَّهُور اپنے فاعل سے مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ الْحِلُّ مصدر مَيْتَتُهُ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر الْحِلُّ کا فاعل۔ مصدر اپنے فاعل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر قول کا مقولہ، قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر پہلے قول کا مقولہ۔ قول مقولہ مل کر رُوِی کا نائب فاعل۔ رُوِی فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۳) اَخْـرَجَ فعل ہٗ مفعول مقدم الأَرْبَعَةُ معطوف علیہ، واو عاطفہ ابْنُ مضاف اَبِي مضاف شَيْبَةَ مضاف الیہ ابی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ابْنُ کا مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ سے مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اَخْرَجَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ واو عاطفہ اللَّفْظُ مبتدا۔ لہٗ متعلق ثَابِتٌ کے ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ واو عاطفہ صَحَّحَ فعل ہٗ مفعول مقدم ابْنُ مضاف خُزَيْمَةَ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

معطوف علیہ، واو عاطفہ التِّـــرْمِذِیُّ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صَـــحَّـــحَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ۔ واو عاطفہ رَوٰی فعل ہٗ مفعول مقدم مَـالِكٌ معطوف علیہ واو عاطفہ الشَّافِعِیُّ معطوف اول۔ واو عاطفہ احمد معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر رُوِیَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ۔

فائدہ :...... طَھُورٌ۔ اگر طَھُورٌ فتح کے ساتھ پڑھے تو پھر صفت کا صیغہ ہوگا طُھُـــــور۔ پڑھے ضم کے ساتھ پھر یہ مصدر کا صیغہ ہوگا۔ (نیل الاوطار) کتاب مصدر ہے باب کَتَب یَکْتُبُ۔ ہفت اقسام سے صحیح۔ طَھَارَۃٌ اسم مصدر ہے۔ باب طَھَّـرَ یُـطَھِّرُ تَطْھِیرًا (تفعیل) مِیَاہ جمع ہے مَاءٌ کی۔ رَوٰی فعل ماضی باب رُوِیَ یَرْوِیْ ہفت اقسام لفیف مقرون۔ لفظ کے لغوی معنی ہے پھینکنا اور اصطلاحی معنی ما یتلفظ به الأنسان۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر:۲

عن ابی سعید الخدری رضی اللّٰہ عنه قال قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰـه علیه وسلم ان الـمـاء طهـور لا ینجسه شئ. اخرجه الثلثة وصححه احمد.

ترکیب :...... عَنْ حرف جار أَبِی مضاف۔ سَعِیدٍ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔ الـخُـدْرِیِّ صفت۔ موصوف صفت مل کر عَـــنْ جار کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے (رضی اللہ عنہ) کی ترکیب پیچھے گزر گئی

ہے) قَالَ فعل فاعل مل کر جملہ بن کر قول اول۔ قَالَ فعل رَسُولُ مضاف اللّٰہِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر قَالَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول ثانی (ﷺ کَمَا تَقَدَّمَ) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَلْمَاءَ اس کا اسم طَھُورٌ اس کی خبر اول لاَ یُنَجِّسُ فعل ہ مفعول مقدم شَیْءٌ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر فعلیہ خبریہ بن کر اِنَّ کی خبر ثانی۔ اِنَّ اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بن کر قول کا مقولہ، قول مقولہ مل کر پہلے قول کا مقولہ، قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر رُوِیَ کا نائب فاعل رُوِیَ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ لاَ یُنَجِّسَهُ شَیْءٌ یہ طَھُورٌ کی صفت بھی ہو سکتی ہے۔

فائدہ:...... شَیء مصدر باب شَاءَ یَشَاءُ (ف) ہفت اقسام سے اجوف یائی اور مہموز اللام۔

لفظ اللہ:...... مصدر باب اَلَهَ یَألَهُ (ف) ہفت اقسام سے مہموز الفاء اصل میں اِلٰهٌ تھا۔ اس کے ہمزہ کو خلاف قیاس حذف کر کے الف لام اس کے عوض میں لایا گیا۔ پھر لام کو لام میں ادغام کر دیا گیا۔ بن گیا اَللّٰہ۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۳

وعن ابی امامة البَاهِلِیِّ رضی اللّٰه عنه قال قال رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلم ان الماء لا ینجسه شیٔ الا ماغلب علی ریحه وَطَعْمِهِ وَ لونه. اخرجه ابن ماجه وضَعَّفَهُ ابوحاتم وللبیهقی الماء طهور الا ان تغیر ریحه او طعمه او لونُهُ بنجاسةٍ تحدث فیه.

ترکیب:

(۱) عَنْ حرف جار أَبِی مضاف، أُمَامَہَ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔ البَاهِلِیِّ صفت۔ موصوف صفت مل کر عَنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے۔ (رضی اللہ عنہ کی ترکیب پیچھے گزر گئی ہے) قَالَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن قول اول۔ قَالَ فعل رَسُولُ مضاف، لفظ اللہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قَالَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول ثانی (صلی اللہ علیہ وسلم کی ترکیب کما تقدم) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل الْمَاءَ اس کا اسم لاَ یُنَجِّسُ فعل ہ مفعول شَیْءٌ مستثنیٰ منہ۔ الاحرف استثناء۔ مَا موصولہ غَلَبَ فعل فاعل۔ عَلَی جار رِیح مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ۔ طَعْمِ مضاف ہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف اول، واو عاطفہ۔ لَوْن مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر عَلَی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق غَلَبَ کے۔ غَلَبَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مَا کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر لَا یُنَجِّسُ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ بن کر اِنَّ کی خبر۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بن کر قول کا مقولہ۔ قول مقولہ مل کر پہلے قول کا مقولہ قول مقولہ مل کر رُوِیَ کا نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۲) اَخْرَجَ فعل ہ مفعول مقدم اِبنُ مضاف۔ مَاجَہ مضاف الیہ۔ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر اَخــرَجَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔
واو عاطفہ ضَــعَّفَ فعل ہ مفعول مقدم، أَبُــو مضاف، حَــاتِم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ضَــعَّفَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۳) واو عاطفہ لام جار بَیْهَقِیِّ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے۔ ثابت اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم اَلْــمَــاءُ طَهُورٌ إِلَّا إِنْ تَغَیَّرَ ...... الی آخرہ یہ الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۴) الــماء مبتدا۔ طَهُورٌ مستثنیٰ منہ إِلَّا حرف استثناء۔ اَنْ مصدریہ، تَــغَیَّر فعل۔ رِیْــحُ مضاف ہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ، او عاطفہ۔ طَــعْـمُ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر معطوف اول۔ او عاطفہ۔ لَــوْنُ مضاف ہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر تغیر کا فاعل۔ بَا جار۔ نَــجَاسَةٍ موصوف۔ تَحدُثُ فعل فاعل فِیْــهِ اس کے متعلق تَــحدُثُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر نجاسۃ کی صفت موصوف صفت مل کر بَا جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق تَــغَیَّرَ کے تغیر فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَن کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر اَلْمَاءُ کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :...... نَجَاسَة مصدر باب نَــجَسَ یَنْجُسُ ۔ تَغَیَّر فعل مضارع باب تَغَیَّر یَتَغَیَّرُ ہفت اقسام سے اجوف یائی۔ تَغَیَّرُ اصل میں تَتَغَیَّرُ تھا۔ لیکن

تخفیف کے لیے ایک تا گرادی تَغَیَّرُ ہوگیا۔ رَضِیَ فعل ماضی باب رَضِیَ یَرْضٰی ہفت اقسام سے ناقص واوی۔

مستثنیٰ کا اعراب چار قسم پر ہے:

۱: مستثنیٰ متصل ہو یا منقطع إِلَّا کے بعد واقع ہو کلام موجب میں تو منصوب ہوگا۔ مثلاً جاءَ نی القومُ الا زیداً۔ یا مستثنیٰ مقدم ہو مستثنیٰ منہ سے تو پھر بھی منصوب ہوگا۔ جیسے ما جاء نی الا زیداً احدٌ۔ یا واقع ہو۔ خلا اور عدا کے بعد عند الأکثر یا ما خلا اور ما عدا اور لیس اور یکون کے بعد بالاتفاق منصوب ہوگا۔

۲: اگر مستثنی إِلَّا کے بعد واقع ہو کلام غیر موجب میں مستثنی منہ مذکور ہو تو مستثنی پر نصب پڑھنا بھی جائز ہے اور مستثنی منہ سے بدل بنا کر مستثنی منہ والا اعراب پڑھنا بھی جائز ہے۔ مثلاً ما جاء نی اَحدٌ الا زیداً یا الا زیدٌ دونوں پڑھنا جائز ہے۔

۳: مستثنی إِلَّا کے بعد واقع ہو اور مستثنی منہ مذکور نہ ہو اور کلام غیر موجب ہو تو مستثنی کا اعراب عامل کے مطابق آئے گا۔ مثلاً ماجاء نی الا زیدٌ. وما رایت الا زیداً، وما مررتُ الا بزیدٍ.

۴: غیر، سِوٰی، سِوَاء، حَاشَا اکثر نحویوں کے نزدیک ان کے بعد مستثنی مجرور ہوتا ہے۔ مثلاً جاء نی القومُ غَیْرَ زیدٍ وسوٰی زیدٍ وسِوَاءَ زیدٍ وحَاشَا زیدٍ.

کلام موجب اس کو کہتے ہیں جس میں نفی، نہی، استفہام نہ ہو۔ اور کلام غیر موجب اس کو کہتے ہیں جس میں نہی نفی استفہام ہو۔

هذا ما عندی والله اعلم بالصواب

حدیث نمبر:۴

وعن عبدِاللّٰہ بن عُمَرَ رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم اذا کان الماءُ قُلَّتَیْنِ لم یحمل الخبث وفی لفظ لم ینجس اخرجہ الاربعۃ وصححہ ابن خزیمۃ وابن حبان والحاکم.

ترکیب:

(۱) عَنْ حرف جار۔ عَبْدِ مضاف لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف، اِبْنِ مضاف عُمَرَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر صفت موصوف صفت مل کر عَنْ جار کا مجرور جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے۔ قَالَ فعل فاعل مل کر قول اول۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ قول ثانی۔

اِذَا حرف شرط، کَانَ فعل ناقص اَلْمَاءُ اس کا اسم قُلَّتَیْنِ اس کی خبر۔ کَانَ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ لم یَحْمِلِ فعل فاعل۔ اَلْخَبَثَ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مقولہ۔ الی اخرہ۔

(۲) فی جار لفظ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے۔ ثَابِتٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم۔ لفظ لَمْ یَنْجُسْ مبتدا مؤخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ: ...... جب خبر جار مجرور ہو یا ظرف ہو اور مبتدا نکرہ ہو تو خبر مقدم آتی ہے۔ جیسا کہ الفیہ میں آتا ہے۔

ونحو عندی درهم ولی وطر   ملتزم فیه تقدم الخبر

کـذا اذا عــاد عـلیـه مضمـر　　　　مـمـا بــه عـنــه مبینا یخبر

”فرماتے ہیں کہ جب خبر جار مجرور ہو یا ظرف تو اس وقت خبر کو مقدم لانا ضروری ہے۔ اسی طرح جب مبتدا میں ایسی ضمیر ہو جو خبر کی طرف لوٹ رہی ہو وہاں پر بھی خبر کو مقدم لانا ضروری ہے۔
مثلاً فی الدار صاحبها.

☆............☆............☆

حدیث نمبر: ۵

وعن أَبی هریرة رضـی اللّٰه عنه قـال قال رسول اللّٰه صلَّی اللّٰه عـلیـه وسلم لا یغتسل أَحَدُکُمْ فـی الماء الدَّائِمِ وهو جُنُبٌ. اخـرجـه مسـلم وللبخاری لَا یَبُولَنَّ احـدکـم فِی الْمَآءِ الدَّائِمِ الَّـذی لا یـجـری ثـم یـغتسـل فیه ولمسلم منه ولأبی داود ولا یغتسل فیه مِنَ الْجَنَابَةِ.

ترکیب:

(۱) لَا یَغْتَسِل ، فعل أَحَدُ مضاف، کُمْ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال فِی جار الـمَاءِ موصوف۔ الدَّائِمِ صفت۔ موصوف صفت مل کر فِی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق لاَیَـغْتَسِل کے۔ واو حالیہ هُوَ مبتدا جُـنُـبٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر لاَیَـغْتَسِل کا فاعل ہوا۔ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ یا خبریہ۔

(۲) لام جار، بُخَارِیِّ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے۔ ثَابِتٌ اسم

فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ ......الی اخرہ یہ الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۳) لاَ يَبُولَنَّ فعل۔ أَحَدُ مضاف كُمْ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر لاَ يَبُولَنَّ کا فاعل فِيْ جار اَلْمَاءِ موصوف الدَّائِمِ صفت اول الَّذِيْ اسم موصول لاَ يَجْرِيْ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر صفت ثانی اَلْمَاءِ کی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر فِيْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق لاَ يَبُولَنَّ کے لاَ يَبُولَنَّ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ثُمَّ عاطفہ يغتسل فعل فاعل فِيْهِ متعلق يَغْتَسِلُ کے يَغْتَسِلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

نوٹ:...... الَّذِيْ لاَ يَجْرِيْ۔ الدَّائِم کی صفت بھی بن سکتی ہے۔

(۴) واو عاطفہ لام جار مُسْلِم مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے۔ ثَابِتٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم۔ لفظ مِنْهُ مبتدا مؤخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۵) واو عاطفہ۔ لام جار اَبِي مضاف۔ دَاوُدَ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لام جار کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے۔ ثَابِتٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم۔ وَلاَ يَغْتَسِلِ فِيْهِ مِنَ الْجَنَابَةِ یہ الفاظ مبتدا مؤخر۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ:...... الدَّائِم اسم فاعل کا صیغہ باب دَامَ يَدُوْمُ (ن) ہفت اقسام سے اجوف واوی۔ جَنَابَة مصدر باب جَنَبَ يَجْنِبُ (ن۔س۔ض) لَايَجْرِي۔ فعل نفی معلوم باب جرٰی يَجْرِيْ (ض) ہفت اقسام سے ناقص یائی۔

حدیث نمبر:٦

وعن رجلٍ صَحِبَ النَّبِیَّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلَّم قَالَ نَھَی رسول اللّٰہ صلَّی اللّٰہ علیہ وسلَّم ان تغتسل المرأۃ بِفَضْلِ الرَّجُلِ او الرَّجُلُ بِفَضْلِ المرأۃِ ولیغترفا جمیعًا. اخرجہ ابوداؤد والنسائی واسنادہ صحیح.

ترکیب:

(۱) واو عاطفہ عَنْ حرف جار، رَجُلٍ موصوف، صَحِبَ فعل فاعل، النَّبِیَّ اس کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر رَجُلٍ کی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر عَنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے قَالَ فعل فاعل مل کر قول۔ نَھٰی فعل رَسُولُ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر نَھٰی کا فاعل۔ أَنْ مصدریہ تَغْتَسِلَ فعل الـمرأَۃُ اس کا فاعل با جار فضل مضاف الرَّجُلِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل بَا جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق تَغْتَسِلَ کے۔ تَغْتَسِلَ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ او عاطفہ الرَّجُلُ محذوف فعل یَغْتَسِلُ کا فاعل۔ بَا جار فَضْلِ مضاف الـمَرْأَۃِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر بَا جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق یَغْتَسِلَ کے یَغْتَسِلَ فعل محذوف اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ خبریہ ہو کر اس کا عطف ہوا۔ أَنْ تَغْتَسِلَ پر یعنی أَنْ تَغْتَسِلَ المَرأَۃُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ معطوف علیہ اور یہ معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر ان کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو

کر نہٰی کا مفعول۔ نہٰی فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ، لام امر یَـغْتَرِ فَا فعل اس میں فاعل کی ضمیر ذوالحال۔ جَمِیْعاً حال ذوالحال حال مل کر اس کا فاعل۔ یَـغْتَرِ فَا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قال محذوف کا مقولہ، قول مقولہ مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ، قول مقولہ مل کر رُوِیَ کا نائب فاعل ......الخ

(۲) واو عاطفہ، اسنادہ مبتدا صحیح اس کی خبر۔

فائدہ :......نَہٰی فعل ماضی۔ باب نَہٰی یَنْہٰی. ہفت اقسام سے ناقص یائی۔

لِیَغْتَرِفَا کی جزمی حالت ہے۔ اس لیے کہ لام امر نے آ کر نون اعرابی گرا دیا ہے۔ جیسے کہ صاحب الفیہ نے فرمایا:

واجعل لنحو یفعلان النونا
رفعًا وتدعین وتسالونا
وحذفها للجزم والنصب سمه
کلم تکونی لترومی مظلمه

فرماتے ہیں: مضارع کے جن صیغوں میں نون اعرابی آتا ہے۔ جب نون اعرابی لفظوں میں ثابت رہے گا۔ تو ان صیغوں کی رفعی حالت ہوگی۔ جب ان سے نون اعرابی گر جائے تو پھر دیکھیں گے کہ گرانے والا ناصب ہے تو نصبی حالت اگر گرانے والا جازم ہے تو جزمی حالت۔ اس لیے لِیَـغْتَرِفَا میں نون اعرابی کو گرانے والا جازم ہے۔ (لام امر) اس کی جزمی حالت ہے۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۷

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِی اللّٰہ عَنہما أَنَّ النَّبِیَّ صلَّی اللّٰہ علیہ وسلَّم کان یغتسلُ بفضل میمونۃَ رَضی اللّٰہ عنہا اخرجہ مسلم و لا صحاب السُّنَن اغتسل بعضُ ازواج النبیِّ صلَّی اللّٰہ علیہ وسلَّم فِیْ جَفْنَۃٍ فَجَاء النبیُّ صلَّی اللّٰہ علیہ وسلَّم لیغتسل منہا فقالت لہ إِنِّی کنتُ جنباً فقال إِنَّ الماءَ لا یجنُبُ وصححہ الترمذي وابن خزیمۃ:

ترکیب:

(۱) أَنَّ حرف مشبہ بالفعل النَّبِیَّ اس کا اسم۔ کَانَ فعل ناقص۔ ھُوَ ضمیر پوشیدہ اس کا اسم یَغْتَسِلُ فعل فاعل۔ بَا جار فَضْلِ مضاف مَیْمُوْنَۃَ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر با جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق یَغْتَسِلُ کے، یَغْتَسِلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر کَانَ کی خبر۔ کَانَ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر أَنَّ کی خبر۔

(۲) واو عاطفہ لام جار، اَصحابِ مضاف السُّنَنِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لام جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے۔ ثَابِتٌ اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم اغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ...... الی اخرہ ۔ یہ الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اغْتَسَلَ فعل بَعْضُ مضاف ازْوَاجِ مضاف النَّبِیِّ مضاف الیہ۔ ازْوَاجِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بعض کا مضاف الیہ۔ بعض مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر اغْتَسَلَ کا فاعل فِي جار جَفْنَةٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اغْتَسَلَ کے۔ اغْتَسَلَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ فَا عاطفہ۔ جَاءَ فعل النَّبِيُّ اس کا فاعل لام کی یَغْتَسِلُ فعل فاعل مِنْهَا یَغْتَسِلُ کے متعلق۔ یَغْتَسَلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر أَنْ کی وجہ (جولام کَــــی کے بعد پوشیدہ ہے) مصدر کی تاویل میں ہو کر لام جار کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق جَاءَ کے۔ جَاءَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ اس کا عطف ہوا اغْتَسَلَ پر۔

فَا عاطفہ۔ قَالَتْ فعل فاعل۔ لَهٗ متعلق قَالَتْ کے۔ قَالَتْ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر قول۔ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ ی ضمیر متکلم اس کا اسم كُنْتُ فعل ناقص۔ ت اس کا اسم جُنُبًا اس کی خبر۔ کان اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر إِنَّ کی خبر۔ إِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر قول کا مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ اس کا عطف بھی اغْتَسَلَ پر ہے۔

فَا عاطفہ قَالَ فعل فاعل مل کر قول۔ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل الْمَاءَ اس کا اسم لَا يَجْنُبُ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر إِنَّ کی خبر۔ إِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بن کر قول کا مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ اس کا عطف بھی اغْتَسَلَ پر ہے۔

☆......☆......☆

فَجَآءَ النَّبِيُّ اِلٰى أخره. فَقَالَتْ لَهٗ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا. فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْنُبُ.

ان تینوں جملوں کا عطف اغْتَسَلَ بَعْضُ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ پر ہے۔ یعنی یہ تینوں معطوف اور اغْتَسَلَ معطوف علیہ ہے۔

فائدہ:...... السُّنَنُ۔ سُنَّةٌ کی جمع ہے۔ أَصْحَابٌ جمع ہے صَاحِبٌ کی۔ اَصْحَابُ کی جمع اَصَاحِیْب آتی ہے۔ جَاءَ فعل ماضی۔ باب جَآءَ یَجِیْئُ۔ (ض) ہفت اقسام سے اجوف یائی مہموز اللام۔

۶ چیزوں کے بعد ان پوشیدہ ہوتا ہے:

۱: حتی کے بعد۔ مثلاً: مررت حتی اَدْخُلَ البَلَدَ۔

۲: لام جحد کے بعد۔ مثلاً: ما کان اللّٰه لِیُعَذِّبَهُمْ ۔ لام جحد، جحد کا لغوی معنی انکار کرنا ہے۔ اصطلاح میں لام جحد وہ ہے جو نفی کی تاکید کے واسطے آئے اور نفی کے بعد مستعمل ہو۔

۳: اس اَوْ کے بعد جس کا معنی اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ ہو جیسے: لَاَ لْزَمَنَّكَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّي (البتہ لازم پکڑوں گا میں تجھ کو یہاں تک کہ تو میرے حق کو عطا کر دے۔)

۴: واو صرف کے بعد۔ صرف کے لغوی معنی باز رکھنے کے ہیں اور اس کے بعد اَنْ کو مقدر ماننے کی دو شرطیں ہیں:

اوّل: یہ کہ اس کے ماقبل اور مابعد دونوں کے مضمون کا حصول ایک زمانہ میں ہو

دوم: یہ کہ وہ امر نہی نفی استفہام تمنی اور عرض کے بعد واقع ہو۔ جیسے: زُرْنِیْ وَاُکْرِمَكَ .

۵: لام کَیْ۔ یعنی وہ لام جو بمعنی کَیْ سببیہ کے آتا ہو۔ اَسْلَمْتُ لِاَدْخُلَ الْجَنَّةَ .

لام کَیْ اور لام جحد میں فرق لفظی اور معنوی دونوں طرح ہے۔ لفظی تو یہ ہے کہ لام جحد ہمیشہ نفی کان کے بعد آتا ہے۔ بخلاف لام کَیْ کے کہ وہ ایسا نہیں ہے معنوی یہ ہے کہ لام کَیْ تعلیل کے لیے آتا ہے اور اگر لفظوں سے

گر جائے تو معنی مقصود میں خلل آتا ہے۔ بخلاف لام حجد کے وہ محض تاکید نفی کے لیے آتا ہے۔ اگر وہ لفظوں سے گر جائے تو معنی مقصود میں کوئی خلل نہیں آتا۔

٦: فَا کے بعد ان مقدر ہوتا ہے اس کے بعد ان مقدر ہونے کی دو شرطیں ہیں:

(١) یہ کہ اس کا ماقبل مابعد کے لیے سبب ہو۔

(٢) یہ کہ وہ امر یا نہی یا استفہام یا تمنی یا عرض کے بعد واقع ہے۔ جیسے: زُرْنِـــــیْ فَأُکْرِمَكَ (الی أخرہ) اس مثال میں فا امر کے جواب میں واقع ہے۔ وقس علی هذا۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ٨

وعن ابی هریرة رضی اللّٰه عنه قال قال رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلم طُهُوْرُ إِنَاءِ اَحَدِکُمْ إِذَا وَلَغَ فِیْهِ الْکَلْبُ أَنْ یَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُوْلَاهُنَّ بِالتُّرَابِ. اخرجه مُسْلِمٌ وفی لفظٍ لَهُ فَلْیُرِقْهُ وَلِلتِّرمذي أخرٰهُنَّ او اولٰهن بالتُّراب.

ترکیب:

(١) طُهُوْرُ مصدر مضاف انَـاء مضاف أَحَدِ مضاف کُمْ مضاف الیہ۔ أَحَدِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر إِنَاء کا مضاف الیہ إِنَاء مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر طُهُـــوْرُ کا مضاف الیہ۔ اِذَا ظرفیہ مضاف وَلَغَ فعل فیـه اس کے متعلق الْـکَلْبُ اس کا فاعل۔ وَلَغَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر اِذَا کا مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر طُهُـوْرُ کی ظرف طُهُـوْرُ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور

ظرف سے مل کر مبتدا اَنْ مصدر یہ۔ یَغْسِلَ فعل فاعل، ہٗ مفعول بہ۔ سَبْعَ مضاف مَرَّاتٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر یَغْسِلَ کا مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوکر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ۔ اولیٰ مضاف ھن مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ بِالتُّرَابِ متعلق ثَابِتَةٌ کے ہوکر خبر مبتدا خبر مل کر اسمیہ خبر یہ۔

(۲) واو عاطفہ فِيْ جار لفظ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے۔ لام جارہٗ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے۔ ثَابِتٌ اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مقدم۔ لفظ فَلْيُرِقْهُ مبتدا مؤخر۔

(۳) واو عاطفہ لِلتِّرْمَذِيِّ متعلق ثَابِتٌ کے ہوکر خبر مقدم أُخْرٰهُنَّ او أُوْلٰهُنَّ بِالتُّرَابِ یہ الفاظ مبتدا مؤخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ۔

(۴) اخری مضاف ھن مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ او عاطفہ اولٰھُنَّ مضاف، مضاف الیہ مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مبتدا۔ بِالتُّرَابِ متعلق ثَابِتَةٌ کے ہوکر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ۔

فائدہ :...... فَلْيُرِقْ۔ فعل امر غائب معلوم۔ باب اَرَاقَ، يُرِيْقُ (افعال) ہفت اقسام اجوف یائی۔ وَلَغَ فعل ماضی معلوم باب وَلَغَ يَلِغُ (ض) ہفت اقسام سے مثال واوی۔ سَبْعَ مَرَّاتٍ صفت ہے اس کا موصوف پوشیدہ ہے غَسْلًا، موصوف صفت مل کر مفعول مطلق بنتا ہے۔

حدیث نمبر: ۹

وعن ابی قتادة رضی اللّٰہ عنه أَن رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیه وسلَّم قال فی الهِرَّةِ إِنَّها لیست بنجس إِنَّما هی من الطَّوَّافِیْنَ علیکم اخرجه الأربعة وصححه الترمذی وابن خزیمة.

ترکیب: ...... أَنَّ حرف مشبہ بالفعل رَسُولَ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر أَنَّ کا اسم۔ قَالَ فعل فاعل فِیْ جار الھرۃ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق قَالَ کے۔ قَالَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر قول۔ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ھَا اس کا اسم لَیْسَتْ فعل ناقص ھِیُ ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بازائدہ نَجَسٍ۔ لَیْسَتْ کی خبر۔ لَیْسَتْ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ بن کر إِنَّ کی خبر۔ إِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ إِنَّمَا کلمہ حصر، ھِیَ مبتدا۔ مِنْ جار الطَّوَّافِیْنَ مبالغے کا صیغہ علیکم متعلق طَوَّافِیْنَ کے۔ طوافین اپنے متعلق سے مل کر مِنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتَةً کے۔ ثَابِتَةً اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر ھِیَ کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ دونوں جملے مل کر قول کا مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر أَنَّ کی خبر۔

فائدہ: ...... طَوَّافِیْنَ جمع ہے طواف کی۔ طَوَّافِیْنَ کی جری حالت ہے اس لیے کہ اس پر حرف جار مِنْ آیا ہے۔ اور اس کی جری حالت ی کے ساتھ ہے۔ کیونکہ یہ جمع مذکر سالم ہے اور جمع مذکر سالم کی رفعی حالت واو ماقبل مضموم اور نون مفتوح کے ساتھ آتی ہے۔ اور نصبی جری یا ماقبل مکسور اور نون مفتوح کے ساتھ آتی ہے۔

اعتـــراض :......اگر کوئی کہے کہ تثنیہ اور جمع میں نصب کو جر کے تابع کیوں کیا گیا ہے۔

جـــواب :......اعراب کل چھ ہیں تین بالحرکت اور تین بالحرف۔ رفع، نصب، جر۔ واو الف یا اور مستحقین اعراب نو ہیں یعنی اعراب لینے والے نو ہیں۔ تین مفرد کی حالتیں (رفعی، نصبی، جری) اور تین تثنیہ کی اور تین جمع کی۔ سب سے پہلے مفرد کو اعراب بالحرکت دے دیا۔ یعنی رفع نصب جر اس لیے کہ وہ اصل ہے اور اس کو اعراب بالاصل دے دیا۔ باقی اعراب تین رہ گئے واو الف یا اور اعراب لینے والے چھ۔ تثنیہ کی تین حالتیں۔ جمع کی تین حالتیں۔

پس اول تثنیہ اور جمع کی حالت رفعی پر نظر کی گئی۔ اس لیے کہ وہ تمام حالات میں عمدہ ہے۔ پس الف کو تثنیہ کی حالت رفعی کے لیے اور واو کو جمع کی حالت رفعی کے لیے خاص کر دیا کیونکہ تثنیہ میں الف اور جمع میں واو فاعل کی علامت ہے۔ اب ایک اعراب (یعنی یا) اور چار حالتیں باقی رہ گئیں۔ پس ہم نے ایک اعراب چار حالتوں پر اس طرح تقسیم کیا کہ تثنیہ اور جمع کی حالت جری میں ی لائے اور نصب کو جر کے تابع کر دیا۔ (اضطراری حالت میں اس کے لیے باقی اعراب کوئی نہ تھا) اور مابین تثنیہ اور جمع کے اس طرح فرق کیا کہ تثنیہ میں یا کا ماقبل مفتوح اور جمع میں مکسور۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۰

وعن انس بن مالك رضی اللّٰه عنه قال جَآءَ اعرابیٌّ فبال فی طَآئِفَةِ المسجد فزجرهُ النَّاسُ فنهاهُمْ رسولُ اللّٰه صلّی اللّٰه علیه

وسلَّم فلما قضى بَوْلَهُ أمر النَّبِيُّ صلّى اللّٰه عليه وسلَّم بذنوبٍ من مآءٍ فَأُهْرِيْقَ عليه متفق عليه.

ترکیب:

(۱) قَالَ فعل فاعل مل کر جملہ بن کر قول۔ جَاءَ فعل أَعْرَابِيٌّ فاعل۔ فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فا عاطفہ، بَالَ فعل فاعل فِيْ جار طَائِفَةِ مضاف۔ اَلْمَسْجِدِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فِيْ جار کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق بَالَ کے۔ بَالَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ اس جملے کا عطف جَاءَ أَعرابِيٌّ پر ہے، فا عاطفہ زَجَرَ فعل ہُ مفعول مقدم النَّاسُ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ اس کا عطف بَالَ پر ہے۔ فا عاطفہ نَهٰى فعل هُمْ مفعول رَسُوْلُ اللّٰهِ اس کا فاعل نَهٰى اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ اس کا عطف زَجَرَهُ النَّاسُ پر ہے فَا عاطفہ لَمَّا شرطیہ قَضٰى فعل فاعل بَولَهُ مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا مفعول۔

قَضٰى فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ بن کر شرط۔ أَمَرَ فعل النَّبِيُّ اس کا فاعل۔ بَا جار ذَنُوبٍ موصوف۔ مِنْ جار مَآءٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کَائِنٍ کے۔ کَائِنٍ اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر صفت ذَنُوب کی۔ موصوف صفت مل کر بَا جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أَمَرَ کے۔ أَمَرَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر جزاء۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔ اس کا عطف نَهَاهُمْ پر ہے۔ ان تمام جملوں کا عطف جَاءَ أَعْرَابِيٌّ پر ہے۔ یعنی جَآءَ أَعْرَابِيٌّ معطوف علیہ اور یہ تمام ترتیب وار معطوف۔

فَا عاطفہ، أُهْرِيْقَ فعل اس میں هُوَ ضمیر اس کا نائب فاعل عَلَيْهِ أُهْرِيْقَ کے متعلق۔ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ اس کا عطف أَمَرَ النَّبِيُّ پر ہے۔

(۲) مُتَّفَقٌ اسم مفعول، عَلَيْهِ جار مجرور مل کر نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر مبتدا محذوف هَذَا الْحَدِيْثُ کی خبر۔

فائدہ:...... بَالَ فعل ماضی باب بَالَ يَبُوْلُ (ن)۔ ہفت اقسام سے اجوف واوی۔ أُهْرِيقَ ماضی مجہول باب أَرَاقَ يُرِيْقُ (افعال)۔ ہفت اقسام سے اجوف یائی۔ أُهْرِيقَ اصل میں أُرِيْقَ تھا۔ پھر ہمزہ کو ھا کر دیا گیا هُرِيْقَ بن گیا پھر پہلے ھمزہ کو ھَا کرنے کے بعد ایک اور ہمزہ زائد کر دیا گیا۔ بن گیا أُهْرِيْقَ۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۱۱

وعن ابنِ عُمَرَ رضی اللّٰہ عنه قال قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیه وسلّم أُحِلَّتْ لنا میتتان و دمان فَامَّا المیتتان فالجرادُ و الحُوتُ وَأَمَّا الدَّمانِ فالکبِدُ و الطِّحَالُ. اخرجه احمد و ابن ماجة و فیه ضعف.

ترکیب:

(۱) أُحِلَّتْ فعل مجہول۔ لَام جار نَا مجرور جار مجرور مل کر متعلق أُحِلَّتْ کے مَيْتَتَان معطوف علیہ واو عاطفہ دَمَان معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر أُحِلَّتْ کا نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲) فَا تفسیریہ أَمَّا تفصیلیہ۔ أَلْمَیْتَتَان مبتداء۔ فَا جزائیہ (اس لیے کہ مبتدا میں شرط کا معنی موجود ہے) اَلجَرَادُ معطوف علیہ واو عاطفہ اَلْحُوْتُ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واو عاطفہ امَّا تفصیلیہ الدَّمَان مبتدا۔ فَا جزائیۃ الکَبِدُ معطوف علیہ واو عاطفہ الطِّحَالُ معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۳) فِیْهِ متعلق ثابت کے ہو کر خبر مقدم۔ ضُعْفٌ مبتدا مؤخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ:...... أُحِلَّتْ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول۔ باب اَحَلَّ یُحِلُّ (افعال) ہفت اقسام سے مضاعف ثلاثی۔ مَیْتَتَانِ یہ مَیْتَةٌ کا تثنیہ ہے۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۱۲

وعن ابی ھریرۃَ رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلَّم اذا وَقَعَ الذُّبَابُ فی شرابِ أَحدِکُم فَلْیَغْمِسْہُ ثُمَّ لِینزِعہُ فَانَّ فی احدِ جَنَاحَیْہِ دَاءً وَفِی الْأٰخر شفاءً اخرجہ البخاری وابو داوٗد وزاد وإِنَّہُ یَتَّقِی بجناحِہِ الَّذِی فِیْہِ الدَّاءُ.

ترکیب:

(۱) إِذَا شرطیہ وَقَعَ فعل الذُّبَابُ فاعل فِیْ جار شَرَابِ مضاف أَحَدِ مضاف کُمْ مضاف الیہ۔ أَحَدِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر شَرَابِ کا مضاف الیہ۔ شَرَابِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

فِیْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق وَقَعَ کے۔ وَقَعَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر شرط۔ فَا جزائیہ۔ یَغْمِسْ فعل فاعل۔ ہُ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

ثُمَّ عاطفہ، لام امر۔ یَنْزِعْ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر اس کا عطف ہو لِیَغْمِسْ پر یعنی وہ معطوف علیہ اور یہ معطوف۔

(۲) فَا تعلیلیۃ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل فِيْ جار أَحَدِ مضاف جناح مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ جَنَاحِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر أَحَدِ کا مضاف الیہ۔ أَحَدِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فِیْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر ثَابِتٌ کے، ثَابِتٌ اپنے متعلق سے مل کر إِنَّ کی خبر مقدم۔ دَاءً اس کا اسم مؤخر۔ إِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ واو عاطفہ فِیْ الاخَرِ متعلق ثَابِتٌ کے ہو کر إِنَّ پوشیدہ کی خبر مقدم شِفَاءً اسم مؤخر۔

(۳) واو عاطفہ زَادَ فعل فاعل وَانَّہ یَتَّقِیْ بِجَنَاحِہٖ ...... الی اخرہ یہ الفاظ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۴) واو عاطفہ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ اس کا اسم۔ یَتَّقِیْ فعل فاعل بَا جار، جَنَاحِ مضاف، ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف، الَّذِیْ اسم موصول فِیْہِ متعلق ثَبَتَ کے۔ الدَّاءُ فاعل ثَبَتَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر الَّذِیْ کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر جَنَاحِہٖ کی صفت۔ موصوف صفت مل کر بَا جار کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق یَتَّقِیْ کے۔ یَتَّقِیْ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر إِنَّ کی خبر۔ إِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :...... وَقَعَ فعل ماضی، باب وَقَعَ يَقَعُ وقوعًا (ف)۔ ہفت اقسام سے مثال واوی۔ يَتَّقِي فعل مضارع باب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ . ہفت اقسام سے لفیف مفروق۔ يَتَّقِي اصل میں يَوْتَقِيُ تھا واو واقع ہوئی باب افتعال کے فا کلمہ میں واو کو تا کیا اور تا کو تا میں ادغام کیا۔ يَتَّقِيْ بن گیا۔ شَرَابٌ مصدر، باب شَرِبَ يَشْرَبُ (س)۔

اعتراض :...... أَحَد پر تنوین کیوں نہیں آئی؟

جواب :...... اس لیے کہ وہ مضاف ہے اور مضاف پر چار چیزیں نہیں آتیں:

(۱) الف لام۔ (۲) تنوین۔ (۳) نون تثنیہ۔ (۴) نون جمع۔

اعتراض :...... مضاف پر یہ چار چیزیں کیوں نہیں آتیں؟

جواب :...... الف لام مضاف پر اس لیے نہں آتا کہ الف لام جس کلمہ پر آئے اس کو معرفہ کر دیتا ہے اور مضاف اکثر پہلے ہی معرفہ ہوتا ہے۔ اس سے تحصیل حاصل لازم آئے گا جو بے فائدہ ہوتا ہے۔ نون تنوین اور نون تثنیہ اور نون جمع۔ ان تینوں کے ساتھ کلمہ تام ہونے کی وجہ سے انفصال پر دلالت کرتا ہے۔ اور اضافت مقتضی اتصال ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جس کلمہ پر تنوین آئے یا نون تثنیہ یا نون جمع وہ تام اور منقطع ہوجائے گا۔ مضاف الیہ کا محتاج نہیں ہوگا۔ حالانکہ مضاف مضاف الیہ کے بغیر نہیں آتا۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۳

وعن ابِىْ واقِدِنِ اللَّيْثى رضى اللّٰه عنه قَالَ قالَ رسولُ اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلَّم ما قُطِعَ مِنَ الْبَهِيْمَةِ وهِيَ حَيَّةٌ فهو مَيِّتٌ.

اخرجه ابو داوٗد و التِرمذیُّ و حَسَّنه و اللَّفْظُ لهُ.

ترکیب:

(۱) أَبِیْ واقد مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف اللَّیْثِی اس کی صفت الی اُخرہٖ۔

(۲) مَا موصولہ قُطِع فعل مجہول اس میں ھُوَ ضمیر اس کا نائب فاعل مِنْ حرف جار۔ البَہِیْمَۃِ ذوالحال۔ واو حالیہ ھِیَ مبتدا۔ حَیَّۃٌ اس کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال۔ ذوالحال حال مل کر مِـنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق قُطِعَ کے۔ قُطِعَ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مَا کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر مبتدا۔ فا جزائیہ (اس لیے کہ مبتدا شرط کے معنی کو متضمن ہے) ھُوَ، مبتدا، مَیِّتٌ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر پہلے مبتدا کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ:...... حَیَّۃٌ صفت مشبہ باب حَـیِـیَ یَـحْیـٰی (س) ہفت اقسام سے لفیف مقرون۔

مَیِّتٌ صفت مشبہ باب مَـاتَ یَـمُوتُ موتًـا (ن)۔ ہفت اقسام سے اجوف واوی مَیِّتٌ اصل میں مَیْوِتٌ تھا۔ واو اور یا اکٹھے آ گئے اور دونوں میں پہلا ساکن ہے واو کو یا کیا اور یا کو یا میں ادغام کیا مَیِّتٌ ہو گیا۔

حال کی تعریف:

حال وہ لفظ ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت بیان کرے۔ پہلے کی مثال یعنی فاعل کی حالت بیان کرے۔ جاء نی زیدٌ راکبًا۔ دوسرے کی مثال یعنی مفعول کی حالت بیان کرے۔ ضَرَبْتُ زَیدًا مشدودًا۔ تیسرے کی مثال

یعنی فاعل اور مفعول دونوں کی حالت بیان کرے۔

لَقِيْتُ عُمَرَ راكبين :......ان تینوں کی ترکیب۔

(۱) جَاءَ فعل نون وقایہ، ی ضمیر متکلم کی مفعول۔ زیدٌ ذوالحال، راکباً حال۔ ذوالحال۔ حال مل کر جَاءَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۲) ضربت فعل فاعل زیداً ذوالحال۔ مشدوداً حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر ضَرَبْتُ کا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۳) لَقِيْتُ فعل اس میں انا ضمیر ذوالحال عمر ذوالحال، رَاكِبَيْنِ حال دونوں کا انا ضمیر ذوالحال اپنے راکبین حال سے مل کر لَقِيْتُ کا فاعل۔ عمر ذوالحال اپنے رَاكِبَيْنِ حال سے مل کر لَقِيْتُ کا مفعول۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

اس طرح بھی ترکیب کر سکتے ہیں:

لَقِيْتُ فعل اس میں تُ ضمیر فاعل ذوالحال عمر مفعول ذوالحال۔ رَاكِبَيْنِ دونوں کا حال فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

هذا ما عندی والله اعلم بالصواب

☆......☆......☆

باب الأنية

حدیث نمبر: ۱

عن حُذیفَةَ بن الیَمَان رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسولُ اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم لا تَشْرَبُوْا فی اٰنِیَةِ الذَّھَبِ والفضَّةِ ولا تاکُلُوْا فی صحَافِھَا فَاِنَّھَا لَھُمْ فی الدنیا ولکم فی الاٰخِرَةِ، متفق علیہ.

ترکیب:

(۱) لَا تَشْرَبُوْا فعل فاعل فِیْ جار اٰنِیَةِ مضاف، الذَّھَبِ معطوف علیہ، واو عاطفہ، الْفِضَّةِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اٰنِیَةِ کا مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر فی جار کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق لَاتَشْرَبُوا کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ واو عاطفہ لَا تَاکُلُوا فعل فاعل فِی جار صحاف مضاف ھا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق لَا تَاکُلُوا کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ اس کا عطف ہوا لَا تَشْربُوا پر۔

(۲) فَا تعلیلیہ، إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ھَا اس کا اسم، لَھُمْ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتَان کے۔ فِی جار، الدُّنْیَا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتَان کے ثَابِتَان اسم فاعل کا صیغہ اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر اِنَّ کی خبر اِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ۔ واو عاطفہ، آگے تھوڑی سی عبارت محذوف ہے وہ یہ ہے کہ إِنَّھَا إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ھا اس کا اسم

لَكُمْ اور فِی الْاٰخِرَة یہ دونوں متعلق ہوئے ثَابِتَان کے۔ ثَابِتَان اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر اِنَّ کی خبر۔ اِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :...... اٰنِیَةٌ یہ جمع ہے اِنَاءٌ کی۔ صِحَافٌ یہ جمع ہے صَحْفَةٌ کی۔ صَحْفَةٌ اس پیالے کو کہتے ہیں جس سے پانچ آدمی آسودہ ہو جائیں۔

كما قال صاحب الكشاف والكسائي الصحفة هي ما تشبع الخمسة. [سبل السلام]

اعتراض :...... تثنیہ اور جمع یہ اسم کا خاصہ ہے اور اس حدیث میں لَا تَشْرَبُوا یہ فعل ہے اور جمع ہے۔ اسی طرح ضَرَبَا فعل ہے اور یہ تثنیہ ہے حالانکہ تثنیہ اور جمع اسم کا خاصہ ہے۔

جواب :...... فعل تثنیہ اور جمع نہیں ہوتا اور فعل کے جو صیغے تثنیہ جمع کہلاتے ہیں وہ فاعل کے اعتبار سے۔ مطلب یہ ہے کہ فعل خود تثنیہ اور جمع نہیں ہوتا بلکہ اس میں جو فاعل کی ضمیر ہوتی ہے وہ تثنیہ اور جمع ہوتی ہے اور فاعل اسم ہوتا ہے۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۲

وعن أُمِّ سلمة رضى الله عنها قالَت قال رسولُ الله صلّى الله عليه وسلّم الَّذِى يشربُ فى إنَاءِ الفضَّةِ انما يُجَرْجِرُ فى بطنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ. متفق عليه.

تركیب:

(۱) اَلَّذِی اسم موصول۔ یَشْرَبُ فعل فاعل، فِیْ جار اِنَاءِ مضاف، الفِضَّةِ

مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فِــیْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق یَشْرَبُ کے یَشْرَبُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر اَلَّذِیْ کا صلہ موصول صلہ مل کر مبتدا إِنَّــمَا کلمہ حصر یُــجَرْجِرُ فعل فاعل فِیْ جار بَطْنِ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فِیْ جار کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق یُــجَرْجِرُ کے نَارَ مضاف جَهَنَّمَ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر یُجَرْجِرُ کا مفعول۔ یُجَرْجِرُ فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :...... یُــجَرْجِرُ، فعل مضارع، باب جَــرْجَــرَ یُــجَرْجِرُ (فــعــللة) ہفت اقسام سے مضاف رباعی۔ مضاف رباعی کی تعریف۔ جس کا فا کلمہ اور پہلا لام اور عین کلمہ اور دوسرا لام ایک جنس کے ہوں۔

جهنم :...... یہ غیر منصرف ہے اس لیے اس پر کسرہ نہیں آیا۔ ایک سبب اس میں علم ہے اور ایک تانیث۔ اذهی علم من اعلام النار اعاذنا اللّٰه منها۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۳۰

وعن ابن عبَّاسٍ رضـی اللّٰه عنهاقـال قـال رسول اللّٰه صلّی اللّٰه عـلیـه وسـلَّـم إِذَا دُبِـغَ الأَهَـابُ فقد طَهُرَ. اخرجه مسلم وعند الأربعةِ ايُّما إِهابٍ دُبِغَ.

ترکیب:

(۱) إِذَا حرف شرط، دُبِـغَ فعل مجہول، الاھَــابُ اس کا نائب فاعل۔ فعل

اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط، فا جزائیہ، قَدْ حرف تحقیق، طَهُرَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

(۲) واو عاطفہ، عِنْدَ مضاف الأَرْبَعَةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَابِتٌ کی ظرف، ثَابِتٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنی ظرف سے مل کر خبر مقدم۔ أَيُّمَا اِهَابٍ دُبِـغَ کے الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

ایُّ مضاف، مَازائدۃ اھاب موصوف۔ دُبِـغَ فعل اپنے ھو نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر ایُّ کا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ اس کی خبر محذوف ہے۔ فَـقَدْ طَهُرَ، فا جزائیہ۔ (اس لیے کہ مبتدا میں شرط کا معنی موجود ہے) قَدْ حرف تحقیق، طَهُـرَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :...... وہ ایُّ جو اسم موصول ہو بمعنی الَّذِی۔ اس کی چار حالتیں ہیں:

۱: مضاف ہو اور اس کا صدر صلہ بھی مذکور ہو جیسے:

يُعْجِبُنِي أَيُّهُمْ هُوَ قَائِمٌ۔

۲: نہ یہ مضاف ہو نہ ان کا صدر صلہ مذکور ہو۔ جیسے:

يُعْجِبُنِي اَيٌّ قَائِمٌ۔

۳: ایُّ مضاف نہ ہو اور اس کا صلہ صدر مذکور ہو۔ جیسے:

يُعْجِبُنِي اَيٌّ هُوَ قَائِمٌ۔

۴: اَيٌّ مضاف ہو اور اس کا صدر صلہ مذکور نہ ہو۔ جیسے:

يُعْجِبُنِى اَيُّهُمْ قَائِمٌ۔

پہلی تین حالتوں میں اَیٌّ معرب ہوگا اور آخری حالت میں مبنی علی الضم ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۴

وعن سلمةَ بن المُحبّقِ رضی اللّٰه عنه قال قال رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلّم دِبَاغُ جُلُودِ المیتة طَهُورُهَا. صحَّحهُ ابن حبان.

ترکیب :...... دَبَاغُ مصدر مضاف جُلُودِ مضاف ۔ الْمَيْتَةِ مضاف الیہ جُلُودِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر دِبَاغُ کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ طَهُورُ مضاف ھا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :...... دِبَاغُ مصدر باب دَبَغَ يَدْبُغُ۔ (ن۔ف۔س)

جُلُود ...... جِلْدٌ کی جمع ہے۔

اضافت کی دو قسمیں ہیں معنوی اور لفظی۔ معنوی کی تعریف جس میں مضاف ایسا صفت کا صیغہ نہ ہو جو کہ اپنے معمول کی طرف مضاف ہے۔ اضافت معنوی کی تین صورتیں بنتی ہیں۔

۱: مضاف صفت کا صیغہ نہ ہو۔ (یعنی غیر صفت کا صیغہ ہو) اور نہ اپنے معمول کی طرف مضاف ہو۔ مثلاً غلام زیدٍ۔

۲: مضاف صفت کا صیغہ ہو لیکن اپنے معمول کی طرف مضاف نہ ہو۔ بلکہ غیر معمول کی طرف مضاف ہو۔ جیسے کریم البلد۔

۳: مضاف صفت کا صیغہ نہ ہو اور اپنے معمول کی طرف مضاف ہو۔ مثلاً

ضَرْبُ الْيَوْمِ.

اضافت معنوی کا فائدہ:

اسم کو معرفہ کی طرف مضاف کرنے سے تعریف اور نکرہ کی طرف مضاف کرنے سے تخصیص کا فائدہ ہوتا ہے پہلے کی مثال غلام زید دوسرے کی مثال غلام رجل۔

اضافت لفظی کی تعریف:

صفت کا صیغہ (یعنی اسم فاعل اسم مفعول صفت مشبہ) اپنے معمول کی طرف مضاف ہو۔ خواہ معمول فاعل ہو یا مفعول جیسے ضارب زیدٍ۔

اضافت لفظی کا فائدہ:

اضافت لفظی میں صرف تخفیف کا فائدہ ہوتا ہے۔ تعریف اور تخصیص اس سے حاصل نہیں ہوتی۔ یعنی مفرد میں نون تنوین اور تثنیہ میں نون تثنیہ اور جمع میں نون جمع اضافت کی وجہ سے گر جاتا ہے۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۵

وعن ميمُونَةَ رضى الله عنها قَالَتْ مَرَّ النَّبِيُّ صلّى الله عليه وسلَّم بِشَاةٍ يَجُرُّونَهَا فقال لو أخذتُمْ إِهَابَهَا فقالو إِنَّهَا مَيْتَةٌ فقال يُطَهِّرُهَا الْمَآءُ والقَرَظُ. اخرجه ابو داؤد والنسائى.

ترکیب:

(۱) مَرَّ فعل النَّبِيُّ اس کا فاعل باجارہ۔ شَاةٍ موصوف، يَجُرُّوْنَ فعل فاعل

هَا مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر شَاةٍ کی صفت۔ موصوف صفت مل کر با جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مَـرَّ کے۔ مَرَّ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۲) فَا عاطفہ قَالَ فعل فاعل مل کر قول۔ لَوْ شرطیہ، أَخَذْتُمْ فعل فاعل إِهَابَ مضاف هَـا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اس کی جزا محذوف ہے وہ یہ ہے لکان خیرا لکم۔ لام تاکید کان فعل ناقص ھو ضمیر پوشیدہ اس کا اسم خیراً اسم تفضیل کا صیغہ ھو ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل لکم جار مجرور مل کر متعلق خیراً کے اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر کان کی خبر کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ بن کر جزاً۔

(۳) فَا عاطفہ قَالُوْا فعل فاعل مل کر قول۔ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل هَا اس کا اسم مَيْتَةٌ إِنَّ کی خبر۔ إِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر قول کا مقولہ۔ الی اخرہ۔

(۴) فَا عاطفہ، قَالَ فعل فاعل مل کر جملہ بن کر قول۔ يُطَهِّرُ فعل هَا مفعول مقدم الْمَاءُ معطوف علیہ واو عاطفہ الْقَرَظُ معطوف۔ معطوف علیہ۔ اپنے معطوف سے مل کر يُطَهِّرُ کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ الی اخرہ۔

فائدہ :...... مَـرَّ فعل ماضی معلوم باب مَـرَّ يَمُرُّ (ن) ہفت اقسام سے مضاعف ثلاثی۔ يجرون فعل مضارع معلوم۔ باب جَـرَّ يَجُرُّ (ن) ہفت اقسام سے مضاعف ثلاثی۔

مضاعف ثلاثی کی تعریف:

جس کا عین کلمہ اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو۔ جیسے سَرَّ مَرَّ جَرَّ۔ ابوداوُد کی رفعی حالت ہے اس لیے کہ یہ أَخْرَجَ کا فاعل ہے اور اس کی رفعی حالت واو کے ساتھ ہے اس لیے کہ یہ اسماء ستہ مکبرہ میں سے ہے اور اسماء ستہ مکبرہ کی رفعی حالت واو سے نصبی الف کے ساتھ جری یا کے ساتھ آتی ہے لیکن یہ اعراب اسماء ستہ پر اس وقت آئے گا جب اس میں یہ چار شرطیں پائی جائیں گی:

۱: مکبرہ ہوں مصغرہ نہ ہوں۔

۲: واحد ہوں تثنیہ جمع نہ ہوں۔

۳: مضاف ہوں۔

۴: ان کی اضافت یائے متکلم کے غیر کی طرف ہو۔ جس وقت اسماء ستہ میں یہ چار شرطیں پائی جائیں تو پھر ان کا اعراب بالحرف آئے گا ورنہ نہیں۔

مثلاً اگر مکبرہ نہ ہوں۔ مصغرہ ہوں تو پھر ان کا اعراب بالحرکت آئے گا۔ جیسے: جَاءَ نِی أُبَیٌّ رَأَیْتُ أُبَیًّا مَرَرْتُ بِأُبَیٍّ اور اگر یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہوں تو پھر ان کا اعراب تقدیری آئے گا۔ جیسے: جَاءَ نِی اَبِیْ رَاَیْتُ اَبِی مَرَرْتُ بِاَبِیْ اور اگر یہ واحد نہ ہوں۔ تثنیہ اور جمع ہوں تو ان کا اعراب وہی آئے گا جو تثنیہ اور جمع کا ہوتا ہے۔ جَاءَ نِی اَبْوَانِ وَاَبَآءٌ . رَاَیْتُ اَبَوَیْنِ وَاَبَاءً مَرَرْتُ بِاَبَوَیْنِ وَاَبَآءٍ . اور اگر یہ مضاف ہی نہ ہوں تو پھر بھی ان کا اعراب بالحرکت آئے گا۔ مثلاً جَاءَ نِیْ اَبٌ رَاَیْتُ اَبًا مَرَرْتُ بِاَبٍ .

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ٦

وعن ثعلبةَ الخُشَنِيِّ رضی اللّٰه عنه قال قُلْتُ یا رسولَ اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلّم إِنَّا بِأَرْضِ قومٍ اهلِ کتابٍ أفنا کُلُ فِی آنِیَتِهِمْ قال لا تَاکُلُوا فِیهَا الّاَ ان لا تجدُوا غیرهَا فاغسلُوها و کُلُوا فِیهَا. متفق علیه.

ترکیب:

(۱) یَا قائم مقام۔ اَدْعُوا کے، اَدْعُوا فعل فاعل، رَسُولَ اللّٰهِ اس کا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر نداء۔

(۲) إِنَّ حرف مشبہ بالفعل نَا ضمیر اس کا اسم بَا جار أَرْضِ مضاف قَومٍ موصوف، أَهْلِ مضاف، کِتَابٍ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر قَوْمٍ کی صفت۔ موصوف صفت مل کر اَرْضِ کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر با جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق سَاکِنُونَ کے۔ سَاکِنُونَ اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر إِنَّ کی خبر۔ إِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جواب نِدا، نِدا اپنے جواب نِداء سے مل کر مقولہ۔

(۳) ہمزہ استفہامیہ، فَا عاطفہ، نَاکُلُ فعل فاعل فی جار، اٰنِیَةِ مضاف هُمْ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فِیْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق نَاکُلُ کے۔ نَاکُلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

(۴) قَالَ فعل فاعل۔ فعل فاعل مل کر قول۔ لا تَاکُلُوا فعل فاعل فِیْ

جَارِ ھَا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق لا تاکُلُوا کے۔

إِلَّا حرف استثناء آگے لفظ وَقْتَ محذوف ہے وَقْتَ مضاف أَنْ مصدریہ لاَ تَجِدُوْا فعل فاعل غَیْرَھَا مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر وَقْتَ کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لَا تَاکُلُوا کا مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول کا مقولہ۔ (الی اخرہ)

(۵) فَاغْسِلُوھَا وَکُلُوا فِیْھَا یہ جزا ہے اور اس کی شرط محذوف ہے۔ إِنْ لَّمْ تَجِدُوْا غَیْرَھَا۔ إِنْ شرطیہ، لَمْ تَجِدُوْا فعل فاعل، غَیْرَ مضاف، ھا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔

فا جزائیہ، اغْسِلُوا فعل فاعل ھَا اس کا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔

واو عاطفہ کُلُوا فعل فاعل فِیْھَا اس کے متعلق۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ معطوف مل کر جزا۔

فائدہ :...... کتاب مصدر، باب کَتَبَ یَکْتُبُ۔ (ن)

کُلُوا فعل امر حاضر معلوم۔ باب اَکَلَ یَأْکُلُ (ن) .ہفت اقسام سے مہموز الفاء۔ قُلْتُ. فعل ماضی معلوم واحد متکلم باب قَالَ یَقُولُ (ن) ہفت اقسام سے اجوف واوی۔ اصل میں قَوَلْتُ تھا اور واو متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ واو کو الف سے بدل دیا۔ قَالْتُ ہو گیا۔ دو ساکن لام و الف جمع ہوئے الف کو گرا دیا قَلْتُ ہو گیا۔ پھر قاف کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دیا تاکہ معلوم

ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے۔ وہ واو تھا قُلْتُ ہو گیا۔ لاَ تَجِدُوا فعل نفی معلوم جمع مذکر حاضر۔ باب وَجَدَ یَجِدُ (ض) ہفت اقسام سے مثال واوی۔ یَجِدُ اصل میں یَوْجِدُ تھا۔ واو واقع ہوئی۔ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واو کو گرادیا یَجِدُ ہو گیا۔ اسی طرح تَجِدُوا اصل میں تَوْجِدُوْا تھا۔

اعتراض :...... لاَ تَاْكُلُوْا اس کے آگے الف کیوں لایا ہے۔ یعنی واو جمع کے آگے الف کیوں لایا جاتا ہے؟

جواب:...... للفرق بین واو العطف وواو الجمع فی مثل حضر وقتل (مراح) تاکہ واو عطف اور واو جمع کے درمیان فرق ہو جائے۔ ان جیسی، مثال میں حضر وقتل۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۷

وعن عِمرانَ بنِ حُصَينٍ رضى اللّٰه عنه أَنَّ النَّبِيَّ صلّى اللّٰه عليه وسلَّم واصحابَه تَوَضَّؤُا مِن مزادَةِ امرأةٍ مُشْرِكَةٍ متفق عليه فى حديثٍ طويلٍ.

ترکیب:...... أَنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ النَّبِيَّ معطوف علیہ واو عاطفہ۔ أَصْحَابَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر أَنَّ کا اسم۔ تَوَضَّؤُا فعل فاعل مِنْ حرف جار۔ مَزَادَةِ مضاف، امْرَأَةٍ موصوف مُشْرِكَةٍ صفت موصوف مل کر مَزَادَةِ کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق تَوَضَّؤُا کے۔

فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر أَنَّ کی خبر۔ أَنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :...... صَلّٰی فعل ماضی۔ باب صَلّٰی يُصَلِّيْ (تفعیل)۔ ہفت اقسام سے ناقص واوی۔ تَوَضَّؤُا۔ فعل ماضی معلوم جمع مذکر غائب (تفعل) ہفت اقسام سے مثال واوی اور مہموز اللام۔ عِمْرَانَ اس کی جری حالت ہے۔ کسرہ اس لیے نہیں آیا کہ یہ غیر منصرف ہے۔ ایک سبب اس میں علم اور دوسرا الف نون زائدتان ہے۔

غیر منصرف کی تعریف:

جس میں اسباب منع صرف میں سے دو سبب ہوں یا ایک ہو جو دو کے قائم مقام ہو۔

غیر منصرف کا حکم:

اس پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی۔

اعتراض :...... غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین کیوں نہیں آتی ؟

جواب :...... اس لیے کہ یہ فعل کے مشابہ ہے تو فعل پر کسرہ اور تنوین نہیں آتی اس لیے غیر منصرف پر بھی نہیں آتی۔

اعتراض :...... غیر منصرف فعل کے ساتھ کس چیز میں مشابہ ہے؟

جواب :...... جس طرح فعل دو فرعوں کا محتاج ہے ایک فاعل کی طرف دوسرا اس کا مشتق ہونا مصدر سے اسی طرح غیر منصرف بھی دو فرعوں کا محتاج ہے وہ اس طرح کہ منع صرف کا ہر ایک سبب فرع ہے مثلاً عدل فرع ہے۔ معدول عنہ کی وصف فرع موصوف کی تانیث فرع ہے۔ تذکیر کی۔ تعریف فرع ہے تنکیر کی (الی

اخرہ) تو جب غیر منصرف دو اسباب کا محتاج ہے تو گویا دو فرعوں کا محتاج ہے کیوں کہ ہر ایک سبب فرع ہے۔ (جامی)

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۸

وعن انس بن مالك رضي اللّٰه عنه أَنَّ قدحَ النَّبيّ صلّى اللّٰه عليه وسلّم انْكَسَرَ فَاتَّخَذَ مكانَ الشَّعبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ، اخرجه البخاري.

ترکیب:...... ان حرف مشبہ بالفعل، قَدَحَ مضاف النَّبِيِّ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر أَنَّ کا اسم إِنْكَسَرَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر أَنَّ کی خبر۔ أَنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فَا عاطفہ اِتَّخَذَ فعل فاعل۔ مَكَانَ مضاف۔ الشَّعْبِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر إِتَّخَذَ کا مفعول فیہ سِلْسِلَةً موصوف۔ مِنْ فِضَّةٍ متعلق كَائِنَةً کے ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر إِتَّخَذَ کا مفعول بہ۔ إِتَّخَذَ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ بن کر اس کا عطف ہو أَنَّ قَدَحَ النَّبِيِّ إِنْكَسَرَ پر۔

فائدہ:...... إِتَّخَذَ فعل ماضی ہفت اقسام سے مہموز الفاء اصل میں اِءْتَخَذَ تھا۔ دو ہمزے اکٹھے آ گئے دونوں میں سے پہلا مکسور ہے دوسرے کو یا سے بدل دیا۔ اِيْتَخَذَ ہو گیا یا باب افتعال کے فا کلمہ میں آئی یا کو شاذ طور پر تا کیا۔ تا کو تا میں ادغام کیا إِتَّخَذَ ہو گیا۔

مکان:...... اسم ظرف باب كَانَ يَكُوْنُ كَوْناً. ہفت اقسام سے

اجوف واوی۔ مَکَانٌ اصل میں مَکْوَنٌ تھا واو کا فتحہ نقل کر کے کاف کو دیا پھر واو اصل میں متحرک تھی۔ اب اس سے پہلے حرف مفتوح ہوا۔ واو کو الف سے بدل دیا مَکَانٌ ہو گیا۔

اعتراض :...... اِنَّ کیا صیغہ ہے؟

جواب :...... اِنَّ کے کئی صیغے بن سکتے ہیں۔

۱: حرف مشبہ بالفعل جیسے اِنَّ زَیدًا قَائِمٌ۔

۲: واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم باب اَنَّ یَـأَنُّ اَنِینًا (ض) ہفت اقسام مہموز الف اور مضاعف ثلاثی (رونا)

۳: فعل ماضی معلوم جمع مؤنث غائب باب آنَ یَـئِیْنُ اَیْنًا (ض) ہفت اقسام مہموز الف اور اجوف یائی۔

۴: جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معلوم باب آنَ یَئِینُ اَیْنًا .

۵: واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول باب اَنَّ یَـأِنُّ اَنِینًا علی لغة من قال رُدُّو حُبَّ رِدَّ وَحِبَّ بالکسر۔

☆...... ☆...... ☆

بَابُ إزَالَةِ النَّجَاسَةِ وَبَيَانِهَا

حدیث نمبر: ۱

عن انس بن مالك رضى الله عنه قال سُئِل رَسُوْلُ اللّٰهِ صلّى اللّٰه عليه وسلَّم عَنِ الْخَمْرِ تُتَّخَذُ خَلًّا قال لَا . اخرجه مسلمٌ والترمذيُّ وقال حديث حسن صحيح.

ترکیب:

(۱) بَابُ مضاف إِزَالَةِ مضاف النَّجَاسَةِ مضاف الیہ۔ إِزَالَةِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ بَيَان مصدر مضاف هَا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر هَذَا محذوف مبتدا کی خبر۔ الی اخرہ۔

(۲) سُئِلَ فعل مجہول رَسُوْلُ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر سُئِلَ کا نائب فاعل۔ عَنْ حرف جار اَلْخَمْرِ ذوالحال، تُتَّخَذُ فعل اس میں بھی ضمیر پوشیدہ اس کا نائب فاعل خَلًّا اس کا مفعول۔ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ بن کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر عَنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق سُئِلَ کے۔ سُئِلَ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ قَالَ فعل فاعل مل کر قول۔

لَا حرف ایجاب مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۳) قَالَ فعل فاعل مل کر قول۔ حَدِیْثٌ موصوف حَسَنٌ صفت اول۔ صَحِیْحٌ صفت ثانی۔ موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر ھٰذَا محذوف مبتدا کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :......إِزَالَةٌ: مصدر باب اَزَالَ یُزِیْلُ اِزَالَةً (افعال) ہفت اقسام سے اجوف واوی۔ إِزَالَةٌ اصل میں اِزْوَالٌ تھا۔ واو کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ اب واو اصل میں متحرک تھی۔ ماقبل اس کا مفتوح ہوا۔ واو کو الف کیا پھر اجتماع ساکنین سے الف گر گیا اور اس کے عوض میں تا آخر میں لائے إِزَالَةٌ ہوگیا۔

الخمر :......اسم جنس ہے۔

خَلًّا :......اسم جنس ہے اس کی جمع اَخُلٌّ اور خِلَالٌ آتی ہے۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۲

وعنهُ قال لمَّا كان يومُ خيبَرَ أَمَرَ رسولُ اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلَّم أَبَا طلحَةَ فنادى أَنَّ اللّٰهَ ورسولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحومِ الحُمُرِ الأَهْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ. متفق عليه.

ترکیب:

(۱) لَمَّا ظرفیہ مضاف کَانَ فعل تامہ یَومُ مضاف خَیْبَرَ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کَانَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر اَمَرَ کی ظرف مقدم۔

أَمَرَ فعل رَسُولُ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ

سے مل کر أَمَرَ کا فاعل أَبَا مضاف طَلْحَةَ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر أَمَرَ کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور ظرف مقدم سے مل کر جمل فعلیہ خبریہ۔ فَا عاطفہ نَادَی فعل فاعل أَنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ لفظ اللّٰہَ معطوف علیہ۔ واو عاطفہ رَسُولَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر أَنَّ کا اسم۔ یَنْهَیَان فعل فاعل کُمْ مفعول عَنْ جار لُحومِ مضاف الْحُمُرِ موصوف۔ الأَهْلِيَّةِ صفت موصوف صفت مل کر لُحُومِ کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عن جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق یَنْهَیَان کے۔ یَنْهَیَان فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر أَنَّ کی خبر۔ أَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بن کر مفرد کی تاویل میں ہو کر نَادَی کا مفعول۔ نَادَی فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اس کا عطف ہوا۔ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ پر یعنی أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ معطوف علیہ اور یہ جملہ معطوف ہے۔

(۲) فَا تعلیلیہ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل هَا اس کا اسم رِجْسٌ اس کی خبر إِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ۔

فائدہ :...... لُحُوم : جمع لَحْمٌ کی ہے۔

الحُمُر : جمع حِمَارٌ کی اور حِمَارٌ کی جمع حَمِيْرٌ اور حُمُوْرٌ بھی آتی ہے۔ نَادَی: فعل ماضی ہفت اقسام سے ناقص واوی اور یائی دونوں صحیح ہے۔ باب نَادیٰ يُنَادِیْ۔ (مفاعلہ)

الاَهْلِيَّةِ: اسم منسوب ہے۔ أَهْلٌ اسم جنس تھا اور اس کے آگے یا نسبت کی لائی گئی ہے اور تا تانیث کی جیسے بغداد سے بغدادی اور بغدادیة۔

أَمَرَ: فعل ماضی باب اَمَرَ يَأْمُرُ (ن) مهموز الفاء۔

حدیث نمبر:۳

وعن عمرو بن خارجة رضی اللّٰه عنه قال خَطَبَنَا رسُوْلُ اللّٰهِ صلّی اللّٰه علیه وسلّم بِمنیً وهو علی رَاحِلَتِهٖ ولُعابُهَا یَسِیْلُ علی کتفی اخرجهٗ احمد والترمذی وصححه.

ترکیب: ...... خَطَبَ فعل ماضی نا ضمیر متکلم کی مفعول رَسُوْلُ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔ بَا جار مِنیً مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق خَطَبَ کے واو حالیہ هُوَ مبتدا۔ عَلٰی حرف جار۔ رَاحِلَةِ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔ واو حالیہ لُعَابُ مضاف هَا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ یَسِیْلُ فعل فاعل عَلٰی جار کَتِفِ مضاف مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عَلٰی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق یَسِیْلُ کے۔ یَسِیْلُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بن کر حال رَاحِلَتِهٖ کا۔ ذوالحال اپنے حال سے مل عَلٰی جار کا مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثابت ہوکر هُوَ مبتدا کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بن کر رَسُوْلُ اللّٰهِ سے حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر خَطَبَ کا فاعل۔ خَطَبَ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ: ...... یَسِیْلُ فعل مضارع معلوم باب سَالَ یَسِیْلُ (ض) ہفت اقسام سے اجوف یائی یَسِیْلُ اصل میں یَسْیِلُ تھا یا مکسور ماقبل صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی یَسِیْلُ ہو گیا۔

تَعَالٰی فعل ماضی باب تَعَالٰی یَتَعَالٰی (تفاعل) ہفت اقسام سے ناقص

واوی۔ تَعَالیٰ اصل میں تَعَالَوَ تھا۔ واو واقع ہوئی چوتھی جگہ پر واو کو یا کیا تَعَالَیَ ہو گیا اب یا متحرک ہے ماقبل مفتوح یا کو الف کیا تَعَالٰی ہو گیا۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۴

وعن عائشة رضي اللّٰه عنها قالت كان رَسُوْلُ اللّٰهِ صلّى اللّٰه عليه وسلَّم يَغْسِلُ الْمَنِيَّ ثم يَخْرُجُ الى الصلوٰةِ في ذلك الثَّوبِ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلٰى اَثَرَ الْغَسَلِ فيه. متفق عليه ولمسلم لقد كُنْتُ اَفْرُكُهُ من ثَوْبِ رسولِ اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلَّم فَرْكًا فَيُصَلِّي فيه. وفي لفظ له لقد كنتُ احكُّهُ يابسًا بظفِري مِنْ ثوبه.

ترکیب:...... كَانَ فعل ناقص رَسُوْلُ اللّٰهِ اس کا اسم يَغْسِلُ فعل فاعل الْمَنِيَّ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ بن کر معطوف علیہ ثُمَّ عاطفہ يَخْرُجُ فعل فاعل إِلٰى جار الصَّلَاةِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق يَخْرُجُ۔ فِيْ جار ذٰلِكَ اسم اشارہ الثَّوبِ مشار الیہ۔ اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر ذو الحال واو حالیہ أَنَا مبتدا أَنْظُرُ فعل فاعل إِلٰى جار اَثَرَ مضاف الغَسْلِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر الٰی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أَنْظُرُ کے۔ فِيْ جارہ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أَنْظُرُ کے أَنْظُرُ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَنَا مبتدا کی خبر۔

مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذو الحال حال مل کر فی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق يَخْرُجُ کے۔ يَخْرُجُ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر كَانَ

کی خبر۔ کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ لام حرف جار مُسْلِم مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے ثَابِتٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم لَقَدْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ...... الی آخرہ یہ الفاظ مبتدا مؤخر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

لام تاکید قد حرف تحقیق کان فعل ناقص تُ ضمیر اس کا اسم۔ أَفْرُكُ فعل فاعل ہٗ مفعول بہ مِنْ حرف جار ثَوبِ مضاف رَسُولِ مضاف لفظ اللّٰهِ مضاف الیہ رَسُولِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَوبِ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مِنْ کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أَفْرُكُ کے۔ فَرْكاً مفعول مطلق۔ أَفْرُكُ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر کان کی خبر۔ کان اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ فا عاطفہ يُصَلِّيْ فعل فاعل فیہ متعلق يُصَلِّيْ کے يُصَلِّيْ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فِيْ جار لفظ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے۔ لام جارہ مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے۔ ثَابِتٌ اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مقدم لَقَدْ كُنْتُ أَحُكُّهُ...... الی آخرہ یہ الفاظ مبتدا مؤخر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

لام تاکید قَدْ حرف تحقیق کان فعل ناقص تُ ضمیر اس کا اسم أَحُكُّ فعل فاعل ہٗ ذوالحال يَابِسًا حال۔ ذوالحال حال مل کر أَحُكُّ کا مفعول بہ بِظُفْرِیْ متعلق أَحُكُّ کے۔ مِنْ ثَوْبِهِ بھی متعلق أَحُكُّ کے۔...... أَحُكُّ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ بن کر کَانَ کی خبر کَانَ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ :...... الصلاۃ : اسم مصدر باب صَلّٰى يُصَلِّيْ (تفعیل) ہفت

اقسام سے ناقص واوی۔ مُتَّفِقٌ: اسم مفعول باب اِتَّفَقَ يَتَّفِقُ اتْفَاقًا۔ ہفت اقسام سے مثال واوی۔ متفق اصل میں مُوْتَفَقٌ تھا بروزن مُكْتَسَبٌ واو واقع ہوئی باب افتعال کے فا کلمہ میں واو کو تا کیا تا کو تا میں ادغام کیا۔ متفق ہو گیا۔

اَحُكُّ: فعل مضارع واحد متکلم باب حَكَّ يَحُكُّ (ن) ہفت اقسام سے مضاعف ثلاثی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۵

عَن ابی السمح رضی اللّٰه عنه قال قال رَسُوْلُ اللّٰهِ صلّی اللّٰه علیه وسلَّم ، يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الجارِيَةِ ويُرَشُّ من بَوْلِ الغُلَامِ. اخرجه ابو داوٗد والنسائی وصححه الحاكم.

يغسل فعل مجہول اس میں ھو ضمیر نائب فاعل من حرف جار بول مضاف الجارية مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر متعلق يغسل کے فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

نوٹ:...... ان دونوں جملوں کی ترکیب ایک اور طریقے سے بھی ہو سکتی ہے۔ اور وہ اس طرح يُغْسَلُ فعل مجہول اور مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ اس کا نائب فاعل اگلی بھی اسی طرح ہے۔ ایک اور ترکیب بھی ہو سکتی ہے:

يغسل فعل مجہول من زائدہ بول الجارية نائب فاعل۔

فائدہ:...... بَوْلٌ: مصدر باب بَالَ يَبُوْلُ بَوْلًا (ن) ہفت اقسام سے اجوف واوی۔ يُرَشُّ: فعل مضارع مجہول باب رَشَّ يَرُشُّ (ن) ہفت اقسام سے مضاعف ثلاثی۔

حدیث نمبر:٦

وعن اسماء بنت ابی بکر رضی اللّٰہ عنهما أَنَّ النَّبِيَّ صلّی اللّٰہ علیه وسلَّم قال فی دم الحیض يُصِيبُ الثوب تحته ثم تقرصه بالماء ثم تنضحه ثم تصلی فیه. متفق علیه.

ترکیب:...... أَنَّ حرف مشبہ بالفعل النَّبِيَّ اس کا اسم قَالَ فعل فاعل فِيْ جار۔ دَمِ مضاف الْحَيْضِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔

يُصِيْبُ فعل فاعل الثَّوْبَ مفعول۔ يُصِيْبُ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فِـي جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق قَالَ کے۔ قَالَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر قول۔ تَـحُتُّ فعل فاعل ہٗ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ بن کر معطوف علیہ۔ ثُمَّ عاطفہ تَقْرِصُ فعل فاعل ہٗ مفعول بَا جار الـمَاءِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق تَـقْرُصُ کے۔ تَـقْرُصُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن معطوف اول ثُمَّ عاطفہ تَـنْـضَحُ فعل فاعل ہٗ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ بن کر معطوف ثانی۔ ثُمَّ عاطفہ تُـصَلِّي فعل فاعل فِيْهِ جار مجرور مل کر متعلق تُصَلِّي کے تُصَلِّي فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر معطوف ثالث۔

معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر قول کا مقولہ۔ قول مقولہ مل کر أَنَّ کی خبر۔ أَنَّ اپنے اسم خبر سے جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ:...... الـحَـيْـض: یہ اسم جنس ہے اور جس حیض کا معنی ماہواری کا

خون جاری ہونا ہے وہ مصدر ہے باب حَاضَ يَحِيضُ (ض) ہفت اقسام سے اجوف یائی۔

يُصِيْبُ: اصل میں يُصْوِبُ تھا۔ واو مکسور اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے واو کی حرکت ماقبل کو دی۔ اب واو ساکن ہوگئی۔ ماقبل اس کا مکسور ہوا واو کو ماقبل کی مناسبت کی وجہ سے یا کر دیا يُصِيْبُ ہوگیا۔

تُصَلِّي: واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم۔ باب صَلّٰى يُصَلِّي (تفعیل) ہفت اقسام سے ناقص واوی۔

تَحُتُّ: واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم باب حَتَّ يَحُتُّ (ن). ہفت اقسام سے مضاعف ثلاثی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۷

وعن ابی هريرة رضى اللّٰه عنه قال قالت خولةُ يا رَسُولَ اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم فَإِن لم يذهبِ الدَّمُ قال يكفيكِ الماءُ ولا يضرُّكِ أَثرُهُ. اخرجه الترمذى وسنده ضعيفٌ.

ترکیب:

قَالَ فعل فاعل مل کر جملہ بن کر قول قَالَتْ فعل خَولَةُ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر قول ثانی۔

يَا قائم مقام اَدْعُو کے۔ اَدْعُو فعل فاعل رَسُولَ اللّٰهِ اس کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا، فَا تفسیریہ إِنْ حرف شرط لَمْ يَذْهَبْ فعل الدَّمُ فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ بن کر شرط۔ اس

کی جزامحذوف ہے۔ فَمَا إِفْعَل فَا جزائیہ ما استفہامیہ مبتدا إِفْعَلْ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ بن کر جواب نداء۔ ندا جواب ندا مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ قَالَ فعل فاعل مل کر جملہ بن کر قول۔ یَکْفِی فعل لِکَ ضمیر اس کا مفعول مقدم۔ الْمَاءُ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

واو عاطفہ لَا یَضُرُّ فعل۔ لِکَ ضمیر اس کا مفعول مقدم۔ أَثَرُ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لَا یَضُرُّ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ، معطوف مل کر مقولہ۔ (الی اخرہ)

واو عاطفہ سَنَدُہٗ مبتدا ضَعِیفٌ خبر۔

فائدہ :...... یَکْفِی: فعل مضارع معلوم باب کَفٰی یَکْفِیْ (ض)۔ ہفت اقسام سے ناقص یائی۔

لَا یَضُرُّ: فعل نفی معلوم باب ضَرَّ یَضُرُّ (ن) ہفت اقسام سے مضاعف ثلاثی۔

ضَعِیْفٌ: صفت مشبہ باب ضَعَفَ یَضْعُفُ (ن ک)

☆......☆......☆

بَابُ الوُضُوءِ

حدیث نمبر: ۱

عن ابی هريرة رضی الله عنه عن رسول الله صلّى الله عليه وسلّم انّهٗ قال لولا ان أَشُقَّ على امّتِي لامرتُهُم بِالسِّواكِ مع كُلِّ وُضُوءٍ. اخرجه مالكٌ واحمدُ والنّسائيُّ وصحّحه ابن خزيمة وذكره البخاری تعليقا.

ترکیب:

(۱) أَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ اس کا اسم قَالَ فعل فاعل مل کر جملہ بن کر قول لَولا شرطیہ أَنْ مصدریہ أَشُقَّ فعل فاعل عَلٰی جار أُمَّةِ مضاف یْ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عَلٰی جار کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق أَشُقَّ کے۔ أَشُقَّ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر مبتدا اس کی خبر مَوجودةٌ محذوف ہے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرط لام تاکید أَمَرْتُ فعل فاعل هُمْ مفعول بَا جار سواكِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أَمَرْتُ کے مع مضاف الیہ کل مضاف و ضوء مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مع کا مضاف الیہ مَعَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ أَمَرْتُ کا۔ أَمَرْتُ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر قول کا مقولہ۔ قول مقولہ مل کر أَنَّ کی خبر أَنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۲) ذَکَرَ فعل ہٗ ذوالحال البُخَارِیُّ اس کا فاعل تَعْلِیْقًا حال۔ ذوالحال حال مل کر ذکر کا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... وُضُوْء: اسم مصدر باب تَوَضَّأَ یَتَوَضَّأُ (تفعل) ہفت اقسام مثال واوی اور مھموز اللام۔ اَشُقُّ۔ واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب شَقَّ یَشُقُّ (ن) ہفت اقسام سے مضاعف ثلاثی۔

سِوَاكٌ: اسم مصدر باب اِسْتَاكَ یَسْتَاكُ اِسْتِیَاكًا (استفعال)۔ تَسَوَّكَ یَتَسَوَّكُ (تفعل) بن سکتا ہے۔ ہفت اقسام سے اجوف واوی سواك کی جمع سُوْكٌ وَاَسْوِكَةٌ آتی ہے۔ لفظ سواك اسم آلہ بھی استعمال ہوتا ہے۔ تَعلِیْقا۔ مصدر عَلَّقَ یُعَلِّقُ (تفعیل) ہفت اقسام صحیح۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۲

وعن حُمران مولی عثمان رضی اللّٰه عنه أَنَّ عُثْمَانَ دعا بوضوءٍ فغسل کَفَّیهِ ثَلَاثَ مرات ثم تمضمض و استنشق و استنثر ثم غسل وَجْهَهٗ ثلٰث مرَّاتٍ ثم غسل یدہٗ الیُمنی الی المرفَقِ ثلاث مرَّات ثم الیسریٰ مِثْلَ ذٰلِكَ ثم مَسَحَ براسه ثُمَّ غسل رجله الیُمنی إلٰی الکعبین ثلاث مرات ثم الیسریٰ مِثْلَ ذٰلِكَ ثم قال رایتُ رسُول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلّم تَوَضَّأَ نَحو وضوئی هذا. متفق علیه.

ترکیب:...... أَنَّ حرف مشبہ بالفعل عُثْمَانَ اس کا اسم دَعَا فعل فاعل

با جار و ضوء مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق دَعَا کے۔ دَعَا فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر معطوف علیہ۔

فا عاطفہ غَسَلَ فعل فاعل کَفَّی مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر غَسَلَ کا مفعول بہ۔ ثَلٰثَ مضاف ممیز مَرَّاتٍ تمیز مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر غَسَلَ کا مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ بن کر معطوف اول ثُمَّ عاطفہ تَمَضْمَضَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر معطوف ثانی۔ واو عاطفہ استنشق فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر معطوف ثالث۔ واو عاطفہ اسْتَنثَرَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر معطوف رابع۔ ثُمَّ عاطفہ غَسَلَ فعل فاعل وَجْهَهٗ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ بن کر معطوف خامس۔ ثُمَّ عاطفہ غَسَلَ فعل فاعل یَدَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر موصوف الیُمْنَی ،صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول بہ۔ اِلَی الْمَرَافِقِ متعلق غَسَلَ کے۔ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور متعلق اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ بن کر معطوف سادس۔ ثُمَّ عاطفہ الیُسْرى فعل محذوف غَسَلَ کا مفعول بہ۔ مِثْلَ مضاف ذٰلِكَ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق غَسَلَ فعل محذوف کا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ بن کر معطوف سابع۔ ثَمَّ عاطفہ مَسَحَ فعل فاعل با جار رَأْسِ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر با جار کا مجرور جار مجرور مل کر متعلق مَسَحَ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر معطوف ثامن۔ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهٗ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ . (یہ ترکیب غَسَلَ یَدَہٗ الْيُمنى

اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ کی طرح ہے۔) جملہ بن کر معطوف تاسع ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ (یہ ترکیب پیچھے اسی حدیث میں گزر چکی ہے۔) جملہ بن کر معطوف عاشر معطوف علیہ اپنے دس معطوفوں سے مل کر معطوف علیہ ثُمَّ عاطفہ قال فعل فاعل مل کر قول: رَأَيْتُ فعل فاعل رَسُولَ اللّٰهِ ذوالحال تَوَضَّأَ فعل فاعل نَحْوَ مضاف وُضُوْ مضاف ي ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف هٰذَا صفت موصوف صفت مل کر نَحْو کا مضاف الیہ۔ نَحْو مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تَوَضَّأَ کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر رَسُولَ اللّٰهِ سے حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر رَأَيْتُ کا مفعول رَأَيْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ بن کر قول قول مقولہ مل کر معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر أَنَّ کی خبر أَنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :...... دَعَا: فعل ماضی دَعَا يَدْعُوْ (ن)۔ ہفت اقسام سے ناقص واوی۔

تَمَضْمَضَ: فعل ماضی باب تَمَضْمَضَ يَتَمَضْمَضُ (تفعل) ہفت اقسام سے مضاف رباعی مزید فیہ۔

ثلث مرات کو مفعول مطلق بنایا گیا ہے۔ یہ صفت ہے اس کا موصوف پوشیدہ ہے غَسْلًا موصوف صفت مل کر مفعول مطلق ہے۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۳۰

وعن عليٍّ رضى اللّٰه عنه في صفة وُضُوءِ النبى صلّى اللّٰه عليه

وسلّم قال ومسح براسه واحدةً. اخرجه ابو داود اخرج النسائی والترمذی باسناد صحیحٍ بل قال الترمذیُّ إِنَّهُ اصحُّ شَئٍ فی الباب.

ترکیب:...... عَنْ جار عَلٰی مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے، فِیْ جار صِفَةِ مضاف وُضُوءِ مضاف النَّبِیِّ مضاف الیہ۔ وُضُوءِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صِفَةِ کا مضاف الیہ صِفَةِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فِیْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے قَالَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول۔ واو عاطفہ مَسَحَ فعل فاعل بَا جار رَأْسِ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بَا جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مَسَحَ کے وَاحِدَةً مفعول مطلق مَسَحَ کا مَسَحَ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اس سے پہلے جو وضوء کا طریقہ ہے وہ جملہ محذوف معطوف علیہ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر قول کا مقولہ قول مقولہ مل کر رُوِیَ کا نائب فاعل۔ رُوِیَ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... صِفَةٌ: مصدر باب وَصَفَ یَصِفُ (ض) ہفت اقسام سے مثال واوی۔ صِفَةٌ اصل میں وِصْفٌ تھا۔ قانون یہ ہے کہ واو فِعْلٌ کے وزن پر مصدر کے فا کلمہ میں واقع ہو اور اس واو کی تعلیل مضارع میں ہو چکی ہو اس واو کو حذف کر کے اس کے بدلے آخر میں تا لے آتے ہیں۔ اسی قانون کے مطابق وِصْفٌ بھی صِفَةٌ ہو گیا۔

شَیْءٌ: مصدر باب شَاءَ یَشَاءُ (ف) ہفت اقسام سے اجوف یائی اور مہموز اللام۔

رَضِیَ: فعل ماضی باب رَضِیَ یَرْضٰی (س) ہفت اقسام سے ناقص واوی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۱۴

وعن عبداللّٰه بن زيد بن عاصمٍ رضى اللّٰه عنه فى صفة الوضوء قال ومَسَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صلّى اللّٰه عليه وسلم برأسِهٖ فَاَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَاَدْبَرَ. متفق عليه وفى لفظٍ لَّهُمَا لهُمَا بَدَاَ بمُقَدَّمِ راسهٖ حتّٰى ذهب بهما الى قفاهُ ثم ردَّهُمَا حتّٰى رَجَعَ الى المكانِ الَّذِى بَدَاَ مِنْهُ.

ترکیب:

(۱) عَنْ جار عَبْدِ مضاف لفظ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔ اِبنِ مضاف، زیدٍ موصوف اِبنِ مضاف عَاصِمٍ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر زَیدٍ کی صفت۔ موصوف صفت مل کر اِبن کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عَبْدِاللّٰہِ کی صفت۔ موصوف صفت مل کر عَنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے۔ فِیْ جار صِفَةِ مضاف الوُضُوءِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فِی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے۔ قَالَ فعل فاعل مل کر جملہ بن کر قول۔ واو عاطفہ مَسَحَ فعل رَسُولُ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مَسَحَ کا فاعل۔ بِرَأسِهٖ متعلق مَسَحَ کے مَسَحَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف علیہ فا عاطفہ أَقْبَلَ فعل فاعل بَـا جار یَدْی مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بَـــا جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أَقْبَلَ کے۔ أَقْبَلَ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف اول واو عاطفہ أَدْبَـرَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر معطوف اس سے جو پہلے وُضُـــوء کا طریقہ بیان ہے وہ محذوف جملہ معطوف علیہ معطوف علیہ معطوف مل کر قول کا مقولہ۔ قول مقولہ مل کر رُوِیَ کا نائب فاعل۔ رُوِیَ فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۲) واو عاطفہ فِـیْ جار لفظ اللہ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَـابِـتٌ کے لام جار هُـمَا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَـابِـتٌ کے ثَـابِتٌ اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مقدم۔ بَـدَأَ بِـمُقَدَّمِ رَأْسِـهٖ ...... یہ الفاظ مبتدا مؤخر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۳) بَدَاءَ فعل فاعل بَـا جار مُـقَدَّمِ مضاف رَأْس مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مُقَدَّمِ کا مضاف الیہ۔ مُقَدَّمِ اپنے مضاف الیہ سے مل کر بَا جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق بَدَأَ کے۔ بَدَأَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف علیہ۔ حَتّٰی عاطفہ ذَهَبَ فعل فاعل بِهِمَا اور إِلٰی قَفَاهُ یہ دونوں ذَهَبَ کے متعلق۔ ذَهَبَ فاعل اپنے فعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر پھر معطوف علیہ۔ ثُمَّ عاطفہ رَدَّ فعل فاعل هُـمَـا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف علیہ حَتّٰی عاطفہ رَجَعَ فعل فاعل

اِلٰی جار، الْمَکَان موصوف الَّذِی اسم موصول، بَدَأَ فعل فاعل مِنْهُ اس کے متعلق۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر الَّذِی کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر الْمَکَانَ کی صفت۔ موصوف صفت مل کر اِلٰی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رَجَعَ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر پہلے معطوف علیہ کا معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ۔

فائدہ:...... بَدَأَ: فعل ماضی باب بَدَأَ یَبْدَأُ (ف) ہفت اقسام سے مھموز اللام۔
رَدَّ: فعل ماضی باب رَدَّ یَرُدُّ ہفت اقسام سے مضاف ثلاثی۔

صفت کی تعریف:

صفت وہ تابع ہے جو متبوع (یعنی موصوف) کی اچھی یا بری حالت کو ظاہر کر دے جیسے جَاءَنِی رَجُلٌ فَاضِلٌ اس مثال میں فاضل نے رَجُلٌ متبوع (یعنی موصوف) کی فضیلت کی حالت کو ظاہر کر دیا۔ یا متبوع (یعنی موصوف) کے متعلق کی حالت کو ظاہر کرے جیسے جَاءَنِی رَجُلٌ عَالِمٌ اَبُوہ اس مثال میں عَالِمٌ نے أَبُوہُ کی علمی حالت کو ظاہر کیا ہے جو رَجُلٌ متبوع (یعنی موصوف) کا متعلق ہے۔

پہلی مثال کی ترکیب:

جَاءَ فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم کی مفعول مقدم رجل موصوف فاضل صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر جَاءَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

دوسری مثال کی ترکیب:

جَاء فعل نون وقایہ ی ضمیر متکلم کی مفعول مقدم رجل موصوف عالم اسم فاعل کا صیغہ ابو مضاف ہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عالم کا فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر رجل کی صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر جَاء کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

اعتراض :...... اسم فاعل فعل والا عمل کب کرتا ہے یعنی جس طرح فعل فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے اسی طرح کا عمل اسم فاعل کب کرتا ہے؟

جواب :...... اسم فاعل اپنے فعل معروف والا عمل اس وقت کرتا ہے جس وقت وہ حال یا استقبال کے معنی میں ہو اور اس کا اعتماد مبتدا پر ہو۔ جیسے زَیدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ۔ یا ذوالحال پر ہو جیسے جاء نی زیدٌ ضاربا ابوہ عمروا۔ یا اسم موصول پر ہو جیسے مررت بالضارب ابوہ عمروا۔ یا موصوف پر ہو جیسے عندی رجل ضارب ابوہ عمروا یا ہمزہ استفہام پر ہو جیسے اقائم زید یا حرف نفی پر ہو جیسے ما قائم زید۔ پہلی مثال کی ترکیب۔ زید مبتدا قائم اسم فاعل ابوہ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر زید کی خبر۔ اس مثال میں قائم فعل معروف والا عمل کر رہا ہے اور اس کا اعتماد مبتدا پر ہے۔

دوسری مثال کی ترکیب:

جاء فعل نون وقایہ ی مفعول۔ زید ذوالحال ضاربا اسم فاعل کا صیغہ ابوہ اس کا فاعل۔ عمروا اس کا مفعول۔ ضارب اسم فاعل کا صیغہ اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر جاء کا فاعل۔ الی آخرہ۔

اس مثال میں ضاربا اسم فاعل کا صیغہ اپنے فعل معروف والا عمل کر رہا ہے فاعل کو رفع دیا ہے اور مفعول کو نصب دیا ہے اپنے فعل معروف کی طرح اور اس کا اعتماد زید ذوالحال پر ہے۔

تیسری مثال کی ترکیب:

مررت فعل فاعل با جار الضارب پر جو الف لام ہے وہ اسم موصول ضارب اسم فاعل کا صیغہ ابوہ اس کا فاعل عمرواً اس کا مفعول۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر با جار کا مجرور۔ جار مجرور مل متعلق مررت کے۔ مررت فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ اس مثال میں ضارب اسم فاعل اپنے فعل معروف والا عمل کر رہا ہے اور اس کا اعتماد الف لام اسم موصول پر ہے۔

چوتھی مثال کی ترکیب:

عند مضاف ی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثابت محذوف کی ظرف ثابت اسم فاعل اپنی ظرف سے مل کر خبر مقدم۔ رجل موصوف ضارب اسم فاعل ابوہ اس کا فاعل عمرواً اس کا مفعول۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر رجل کی صفت۔ موصوف صفت مل کر مبتدا مؤخر اس مثال میں ضارب کا اعتماد رجل موصوف پر ہے۔

پانچویں مثال کی ترکیب:

ھمزہ استفہامیہ قائم اسم فاعل کا صیغہ مبتدا زیدٌ اس کا فاعل قائم مقام خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ اس مثال میں قائم اسم فاعل کا اعتماد ھمزہ استفہام

پر ہے۔

چھٹی مثال کی ترکیب:

ما حرف نفی قائم اسم فاعل کا صیغہ مبتدا زیدٌ اس کا فاعل قائم مقام خبر۔
اگر اسم فاعل ماضی کے معنی میں ہو تو پھر اضافت معنوی ضروری طور پر ہوگی۔ جیسے زید ضارب عمروا مس۔ یہ جو ہم نے ذکر کیا ہے کہ اسم فاعل جب حال مستقبل کے معنی میں ہو اور اس کا اعتماد چھ چیزوں میں سے کسی ایک پر ہو پھر وہ عمل کرے گا اور اگر ماضی کے معنی میں ہو پھر عمل نہیں کرے گا۔ یہ قانون اس وقت ہے جب اسم فاعل نکرہ ہو۔ لیکن اگر اسم فاعل معرف باللام ہے تو اس وقت اس میں تمام زمانے برابر ہیں یعنی وہ اس وقت اپنے فعل والا عمل کرے گا خواہ وہ ماضی کے معنی میں ہو یا حال یا استقبال کے معنی میں اور اس وقت کسی چیز پر اعتماد کی بھی شرط نہیں۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۵

وعن عبداللّٰه بن عمرٍو رضی اللّٰه عنه فِی صفة الوُضُوءِ قال ثُمَّ مسح بِرَأسِهِ وادخلَ إِصْبَعَيْهِ السَّبَّاحَتَيْنِ فی أُذُنَيْهِ ومسح بِإِبْهامَيْهِ فی ظاهر أُذنيْهِ. اخرجه ابوداود والنسائی وصححه ابن خزيمة.

ترکیب:...... عَنْ حرف جار عَبْدِ مضاف لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف اِبْنُ مضاف عَمْرٍو مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر عَبْدِ اللّٰہِ کی صفت، موصوف صفت مل کر عَنْ جار کا

مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے فِی جار صِفَةِ مضاف الوُضُوءِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فِی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے۔ قَالَ فعل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول۔ ثُمَّ عاطفہ مَسَحَ فعل فاعل بَا جار رَأْسِ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بَا جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مَسَحَ کے۔ مَسَحَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ أَدْخَلَ فعل فاعل إِصْبَعَی مضاف ہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف۔ السَّبَّاحَتَيْنِ صفت۔ موصوف صفت مل کر أَدْخَلَ کا مفعول۔ فِیْ جار أُذُنَیْ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فِیْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أَدْخَلَ کے۔ أَدْخَلَ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول۔ واو عاطفہ مَسَحَ فعل فاعل بَا جار إِبْهَامَی مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بَا جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مَسَحَ کے۔ فِی جار ظَاهِرِ مضاف أُذُنَی مضاف ہ مضاف الیہ۔ أُذُنَی مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ظَاهِرِ کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فِی جار کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق مَسَحَ کے۔ مَسَحَ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر محذوف معطوف علیہ کا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر قول کا مقولہ۔ قول مقولہ مل کر روی کا نائب فاعل۔

فائدہ :...... صفة: مصدر باب وَصَفَ يَصِفُ (ضَرَبَ) مثال واوی۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ٦

وعن أَبی هُرَیرةَ رضی اللّٰه عنه قال قال رسُولُ اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلَّم اذَا استیقظ أَحدُکم مِنْ مَنَامِهِ فلیستنثر ثلاثاً فإِنَّ الشَّیطانَ یَبِیْتُ علی خَیْشُوْمِهِ . متفق علیه.

ترکیب:

(۱) اِذَا حرف شرط اسْتَیْقَظَ فعل أَحَدُ مضاف کُمْ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل مِنْ جار مَنَامِ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اسْتَیْقَظَ کے۔ اسْتَیْقَظَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر شرط۔ فا جزائیہ۔ لِیَسْتَنْثِرْ فعل فاعل ثَلَاثًا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء۔ شرط جزاء مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

(۲) فَا تعلیلیہ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل الشَّیْطَانَ اس کا اسم یَبِیْتُ فعل فاعل عَلٰی جار خَیْشُوْمِ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عَلٰی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق یَبِیْتُ کے۔ یَبِیْتُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر إِنَّ کی خبر۔ إِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ۔

فائدہ: ...... اِسْتَیْقَظَ: فعل ماضی باب اِسْتَیْقَظَ یَسْتَیْقِظُ (استفعال) ہفت اقسام سے مثال یائی۔ خَیْشُوْمٌ: کی جمع خَیَاشِیْمُ آتی ہے۔ شَیْطَانٌ کی جمع شَیَاطِیْنُ آتی جس کے معنی ہیں روح شریر سمی بذلك لبعده عن

الغیر والحق۔

یَبِیْتُ: فعل مضارع بَاتَ یَبِیْتُ۔ (ض) اجوف یائی۔

مَنَامٌ: مصدر میمی باب نَامَ یَنَامُ اجوف واوی (س)۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۷

وعنه اذا استیقظ احدُکم من نومه فلا یغمس یدهٗ فی الأناءِ حتی یغسلها ثلاثًا فانّه لا یدری این باتت یده. متفق علیه.

ترکیب:

(۱) اذا شرطیہ اسْتَیْقَظَ فعل أَحَدُکُمْ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل مِنْ نَوْمِهٖ اسْتَیْقَظَ کے متعلق ہوا۔ اسْتَیْقَظَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر شرط۔ فَا جزائیہ لَا یَغْمِسْ فعل فاعل یَدَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لَا یَغْمِسْ کا مفعول۔ فِی جار الاِنَاء مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق لَا یَغْمِسْ کے۔ حَتّٰی جارہ یَغْسِلَ فعل فاعل هَا مفعول بہ ثَلاثًا مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ بن کر اَنْ کی وجہ (جو حَتّٰی کے بعد پوشیدہ ہے) مصدر کی تاویل میں ہوکر حَتّٰی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق لَا یَغْمِسْ کے۔ لَا یَغْمِسْ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

(۲) فا تعلیلیہ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم لَا یَدْرِی فعل فاعل أَیْنَ

ظرف مضاف بَـاتَتْ فعل یَدُہٗ مضاف مضاف الیہ ملا کر اس کا فاعل۔ بَاتَتْ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر أَیْنَ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف لَا یَـدْرِی کی۔ لَا یَـدْرِی فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ یعنی ظرف سے مل کر جملہ بن کر إِنَّ کی خبر إِنَّ اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ۔

فائدہ:......نَوم: مصدر باب نَـامَ یَـنَـامُ نَـوْمًا (س) ہفت اقسام سے اجوف واوی۔ بـاتـت فعل ماضی واحد مؤنث غائب ہفت اقسام سے اجوف یائی باب بَاتَ یَبِیْتُ (ض) بَاتَتْ اصل میں بَـیَـتَتْ یا متحرک ما قبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا بَاتَتْ ہوگیا۔ لا یدری فعل نفی معلوم باب دَرٰی یَدْرِیْ، ہفت اقسام سے ناقص یائی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۸

وعـن لقیطِ بن صَبِرَةَ رضـی اللّٰہ عنہ قـال قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰـہ عـلیـہ وسلّم أَسبغ الوضُوءَ وخلّل بینَ الأصابع و بالغ فی الاستـنـشـاق الا ان تکون صائمًا. اخرجہ الأَربعةُ وصحَّحہ ابن خزیمة ولابی داود وفی روایة اذا توضّأتَ فمضمض.

ترکیب:

(۱) أَسْبِــغْ فعل فاعل الْـوُضُـوء اس کا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

(۲) واو عاطفہ خَـلِّلْ فعل فاعل بَیْنَ مضاف الأَصَـابِــع مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خَـلِّـلْ کا مفعول فیہ۔ (یعنی ظرف) خَـلِّـلْ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ اس کا عطف ہوا اَسْبِغ الْوُضُوءَ پر ہے۔

(۳) واو عاطفہ بَالِغْ فعل فاعل فِیْ جار الاسْتِنْشَاقِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق بَـالِـغْ کے إِلَّا حرف استثناء آگے لفظ حَـالَةَ محذوف ہے وہ مضاف أَنْ مصدریہ تَکُونَ فعل ناقص، اس میں أَنْتَ ضمیر پوشیدہ اس کا اسم صَـائِمًا خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہوکر حَالَة کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بَـالِـغ کا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ اس کا عطف بھی ہوا اِسْبِـــغ الْوُضُوءَ پر۔

(۴) واو عاطفہ لام جار اَبِـــی مضاف دَاوُدَ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لام جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثابتٌ کے۔ فِـی جار رِوَایَةٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَـابِتٌ کے۔ ثَـابِتٌ اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مقدم إِذَا تَـوَضَّـاتَ فَمَضْمِضْ یہ الفاظ مبتدا مؤخر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۵) إِذَا حرف شرط۔ تَـوَضَّـأتَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر شرط۔ فا جزائیہ مَـضْـمِـضْ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

فائدہ :...... صَـائِمًا: اسم فاعل باب صَـامَ یَصُوْمُ صَوْمًا (ن) ہفت اقسام سے اجوف واوی صَـائِمٌ اصل میں صَاوِمٌ تھا قانون ہے کہ جو واو اور یا

اسم فاعل کے الف کے بعد واقع ہو۔ اور وہ واو اور یا ماضی میں سلامت نہ رہی ہو اس واو اور یا کو ھمزہ سے بدل دیتے ہیں اسی قانون کے مطابق صاوم کی واو کو ہمزہ میں بدل دیا صائم ہوگیا۔ اَصَابِعُ جمع اِصْبَعٌ کی ہے۔ اِصْبَعٌ کو کئی طریقوں سے پڑھ سکتے ہیں: (۱) اَصْبُعٌ، (۲) اَصْبَعٌ، (۳) اَصْبِعٌ، (٤) اِصْبِعٌ، (۵) اِصْبُعٌ، (٦) اِصْبِعٌ، (۷) اُصْبُعٌ، (۸) اُصْبَعٌ، (۹) اُصْبِعٌ۔

مَضْمِضْ: فعل امر حاضر معلوم باب مَضْمَضَ يُمَضْمِضُ (فعللة) ہفت اقسام سے مضاعف رباعی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۹

وعن عثمان رضى اللّٰه عنه أَنَّ النبى صلّى اللّٰه عليه وسلَّم كان يخلِّلُ لحيتهُ فى الوُضوءِ اخرجه الترمذى وصححه ابن خزيمة.

ترکیب: ...... أَنَّ حرف مشبہ بالفعل النَّبِیَّ اس کا اسم کَانَ فعل ناقص اس میں هُوَ ضمیر اس کا اسم یُخَلِّلُ فعل فاعل لِحْیَةَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر یُخَلِّلُ کا مفعول۔ فِیْ جار الوُضُوءِ مجرور جار مجرور مل کر متعلق یُخَلِّلُ کے۔ یُخَلِّلُ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر کَانَ کی خبر۔ کَانَ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَنَّ کی خبر۔ اَنَّ کا اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ اِلٰی آخرہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۰

وعن عبداللّٰہ بن زیدٍ رضی اللّٰہ عنہ ان النبی صلّی اللّٰہ علیہ وسلَّم اُتی بِثُلُثَی مُدٍّ فجعل یدلك ذراعیہ. اخرجہ احمد وصححہ ابن خزیمۃ.

ترکیب:

(۱) أَنَّ حرف مشبہ بالفعل النَّبِیَّ اس کا اسم أُتِیَ فعل مجہول اس میں ھُوَ ضمیر اس کا نائب فاعل بَا جار ثُلُثَی مضاف مُدٍّ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر با جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أُتِیَ کے أُتِیَ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ فَا عاطفہ جَعَلَ افعال شروع میں سے ہے ھُوَ ضمیر پوشیدہ اس میں وہ اس کا اسم۔ یَدْلُكُ فعل فاعل ذراعی مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر یَدْلُكُ کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر جَعَلَ کی خبر۔ فعل اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ بن کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر أَنَّ کی خبر۔ أَنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۱

وعنہ أَنَّہٗ رأی النبی صلّی اللّٰہ علیہ وسلَّم یاخذ لأُذنیہ مَآءً خِلَافَ المَاءِ الذی اخذہ لرأسہ. اخرجہ البیہقی وقال اسنادہ صحیح وصححہ الترمذی ایضًا وھو عند مسلم من ھذا الوجہ

بلفظ ومسح برأسه بماءٍ غير فضل يديه وهو المحفوظ.

ترکیب:

(۱) أَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہ اس کا اسم رَأى فعل فاعل النَّبِيَّ ذوالحال۔ يَأْخُذُ فعل فاعل لام جار أُذُنَيْ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لام جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق يَأْخُذُ کے۔ مَاءً موصوف خِلَافَ مضاف الْمَاءِ موصوف الَّذِيْ اسم موصول أَخَذَ فعل فاعل ہٗ مفعول لام جار، رَأْسِ مضاف ہٖ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لام جار کا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق أَخَذَ کے۔ أَخَذَ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر الَّذِيْ کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر الْمَاءِ کی صفت۔ موصوف صفت مل کر خِلَافَ کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ماء کی صفت۔ موصوف صفت مل کر يَأْخُذُ کا مفعول۔ يَأْخُذُ فعل اپنے فعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر النَّبِيَّ کا حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر رَأٰى کا مفعول۔ رَأٰى فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر أَنَّ کی خبر أَنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۲) أَخْرَجَ فعل ہٗ مفعول مقدم الْبَيْهَقِيُّ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ واو عاطفہ قَالَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول۔ إِسْنَادُ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا صَحِيْحٌ اس کی خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر قول کا مقولہ۔

(۳) واو عاطفہ صَحَّحَ فعل ہ مفعول التِّرمِذِیُّ اس کا فاعل۔ أَیْضاً یہ فعل پوشیدہ اٰضَ کا مفعول مطلق ہے۔

(۴) واو عاطفہ هُوَ مبتدا۔ عِنْدَ مضاف مُسْلِمٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَابِتٌ کی ظرف۔ مِنْ جار هَذَا اسم اشارہ الوَجْهِ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مِنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے۔ بَا جار لَفْظِ مضاف وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ بِمَآءٍ غَیْرِ فَضْلِ یَدَیْهِ یہ الفاظ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر با جار کا مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثابت کے ثابت اپنی ظرف اور دونوں متعلقوں سے مل کر هُوَ مبتدا کی خبر۔

(۵) واو عاطفہ۔ مَسَحَ فعل فاعل بِرَأْسِهٖ متعلق مَسَحَ کے بَا جار مَاءِ موصوف غیر مضاف فضل مضاف یَدَیْ مضاف ہ مضاف الیہ یَدَیْ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فَضْلِ کا مضاف الیہ فضل مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر غَیْرِ کا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مَاءٍ کی صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر با جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مَسَحَ کے۔ مَسَحَ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ واو عاطفہ هُوَا مبتدا المَحْفُوظُ اس کی خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۲

وعن أَبِی هریرةَ رضی اللّٰه عنه قال سمعتُ رسول اللّٰه صلّی

اللّٰه علیه وسلّم یقول إِنَّ أُمَّتِي یاتون یوم القیمة غُرًّا محجَّلِینَ من اثر الوُضُوءِ فَمَنِ استطاعَ مِنْکُمْ أَن یطیل غُرَّتَهٗ فلیفعل متفق علیه. و اللفظ لمسلم.

ترکیب:

(۱) قَالَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول۔ سَمِعْتُ فعل فاعل رَسُولَ مضاف لفظ اللّٰہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔ یَقُولُ فعل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول۔ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل أُمَّة مضاف ی مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر إِنَّ کا اسم یَأْتُونَ فعل اس میں واو ضمیر ذوالحال یَومَ مضاف القِیَامَةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ غُرًّا حال اول واو ضمیر سے اور مُحَجَّلِینَ بھی واو ضمیر سے حال ثانی مِنْ أَثَرِ الْوُضُوْءِ یہ غُرًّا کے متعلق بھی اور مُحَجَّلِینَ کے متعلق بھی ہے۔ ذوالحال اپنے دونوں حالوں سے مل کر یَأْتُونَ کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر إِنَّ کی خبر۔ إِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ بن کر قول کا مقولہ قول مقولہ مل کر رَسُولَ اللّٰہِ سے حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر سَمِعْتُ کا مفعول۔ سَمِعْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر بن کر قول کا مقولہ الی اخرہٖ۔

(۲) فَا عاطفہ مَنْ اسم شرط مبتدا اسْتَطَاعَ فعل فاعل مِنْ حرف جار کُمْ مجرور جار مجرور مل کر متعلق اسْتَطَاعَ کے۔ أَنْ مصدریہ یُطِیْلَ فعل فاعل غُرَّةَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر یُطِیْلَ کا

مفعول۔ يُـطِـيْـلَ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ بن کر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر اسْتَـطَـاعَ کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر خبر مبتدا خبر مل کر شرط فَـا جزائیہ يَفْعَلْ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر اس کا عطف ہوا۔ إِنَّ أُمَّتِـي يَـأْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ پر۔

(۳) مُتَّـفَـقٌ عَلَيْـهِ یہ خبر ہے هَـذَا الْـحَـدِيْث مبتدا محذوف کی واو عاطفہ اللفظ مبتدا الـمُسْلِمِ متعلق ثَابِتٌ کے ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :...... غُرًّا: یہ اَغَرُّ کی جمع ہے۔ غُرَّةٌ: مصدر باب غَـرَّ يَغَرُّ غُرَّةً (س) ہفت اقسام سے مضاف ثلاثی۔ قِيْمَةٌ: مصدر باب قَـامَ يَـقُوْمُ اجوف واوی (ن) اِسْتَطَاعَ، فعل ماضی اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ (استفعال) ہفت اقسام سے اجوف واوی۔

اِسْتَـطَـاعَ اصل میں اِسْتَـطْـوَعَ تھا۔ واو متحرک ماقبل صحیح ساکن واو کی حرکت ماقبل کو دی واو اصل میں متحرک تھی اب ماقبل اس کا مفتوح ہوا واو کو الف کیا استطاع ہو گا۔

يُطِيْلُ: فعل مضارع باب اَطَالَ يُطِيْلُ (افعال) ہفت اقسام سے اجوف واوی يـطيل اصل میں يُـطْوِلُ تھا۔ واو مکسور ماقبل صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اب واو ساکن ہے ماقبل اس کا مکسور واو کو یا کر دیا ماقبل کی مناسبت کی وجہ سے۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۳

وعن عائشة رضی اللّٰه عنها قالت كان رسول اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فی تنعُّلِهٖ وترجُّلِهٖ وطهوره وفی شأنه كلِّهٖ. متفق عليه.

ترکیب: ...... كَانَ فعل ناقص۔ رَسُوْلُ مضاف لفظ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر كَانَ کا اسم۔ يُعْجِبُ فعل ہٗ مفعول مقدم التَّيَمُّنُ اس کا فاعل۔ فِیْ جار تَنَعُّلِ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ تَرَجُّلِ مضاف ہٖ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف اول واو عاطفہ طُهُور مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر فِی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ فِیْ جار شَأْن مضاف ہٖ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مؤکد۔ كُلِّ مضاف ہٖ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر فِیْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر متعلق يُعْجِبُ کے۔ يُعْجِبُ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر كَانَ کی خبر۔ كَانَ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ: ...... تَنَعُّلٌ: مصدر باب تَنَعَّلَ يَتَنَعَّلُ (تفعل) ہفت اقسام سے صحیح۔ تَرَجُّلٌ: مصدر باب تَرَجَّلَ يَتَرَجَّلُ (تفعل) ہفت اقسام سے صحیح۔ تَيَمُّنٌ: مصدر باب تَيَمَّنَ يَتَيَمَّنُ (تفعل) مثال یائی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۴

وعن المغيرة بن شعبة رضى الله عنها أَنَّ النبى صلّى الله عليه وسلَّم توضَّأَ فمسح بناصيته وعلى العمامة والخُفَّيْن. اخرجه مسلم.

ترکیب: ......أَنَّ حرف مشبہ بالفعل اَلنَّبِیَّ اس کا اسم۔ تَوَضَّأَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف علیہ۔ فَا عاطفہ مَسَحَ فعل فاعل بَا جار۔ نَاصِيَةِ مضاف ہٖ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مَسَحَ کے واو عاطفہ عَلَى جار اَلْعِمَامَةِ معطوف علیہ واو عاطفہ اَلْخُفَّيْنِ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر عَلَى جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مَسَحَ کے۔ مَسَحَ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر أَنَّ کی خبر أَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۵

وعن جابر بن عبدالله رضى الله عنه فِيْ صِفَةِ حَجِّ النبى صلّى الله عليه وسلَّم قال صلّى الله عليه وسلَّم ابدءوا بما بدأ اللّٰهُ به اخرجه النسائى هكذا بلفظ الأمر وهو عند مسلم بلفظ الخبر.

ترکیب:

(۱) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ متعلق رُوِیَ کے فِيْ صِفَةِ حَجِّ النَّبِيِّ یہ بھی مل ملا کر متعلق رُوِیَ کے۔ قَالَ فعل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر

جملہ بن کر قول۔ ابْدَءُ وْا فعل فاعل بَـا جار مَـا موصولہ۔ بَدَأَ فعل لفظ اللّٰهُ اس کا فاعل بہ متعلق بَدَأَ کے۔ بَدَأَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر مَا موصولہ کا صلہ۔ موصول اپنے صلہ سے مل کر بـا جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ابْدَءُ وْا کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول کا مقولہ۔ قول مقولہ مل کر رُوِیَ کا نائب فاعل۔

(۲) أَخْرَجَ فعل ہ مفعول مقدم الـنَّسَائِيُّ اس کا فاعل هَا تنبیہ کے لیے۔ کَـافَ جار ذَا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أَخْـرَجَ کے بَـا جار لَـفْظِ مضاف الأَمْرِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بَا جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أَخْـرَجَ کے۔ أَخْـرَجَ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۳) واو عاطفہ هُوَا مبتدا۔ عِـنْدَ مضاف مُسْـلِمٍ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ثَـابِتٌ محذوف کی ظرف بَـا جار لَـفْظِ، مضاف الـخَبَرِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بَا جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَـابِتٌ کے۔ ثَـابِتٌ اسم فاعل اپنی ظرف اور اپنے متعلق سے مل کر هُوَ مبتدا کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ:...... صِـفَةٌ: مصدر باب وَصَفَ يَـصِفُ (ض) ہفت اقسام سے مثال واوی۔ صـفة کی تعلیل پیچھے گزر چکی ہے۔ حـجٌّ: مصدر باب حَـجَّ يَحُجُّ (ن) مضاعف ثلاثی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ١٦

وعنه قال كان النبی صلّى اللّٰه عليه وسلّم اذا توضَّأَ أدار المآءَ على مرفقيهِ. أخرجه الدار قطنی باسناد ضعيف.

ترکیب:

(١) كَانَ فعل ناقص النَّبِیُّ اس کا اسم۔ اِذَا حرف شرط تَوَضَّأَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر شرط۔

أَدَارَ فعل فاعل الْمَآءَ اس کا مفعول۔ عَلٰی جار مِرْفَقَیْ مضاف ہِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر عَلٰی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أَدَارَ کے أَدَارَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر کَانَ فعل ناقص کی خبر۔

فائدہ :......أَدَارَ: فعل ماضی باب أَدَارَ یُدِیْرُ (افعال) ہفت اقسام سے اجوف واوی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ١٧

وعن ابی هريرة رضی اللّٰه عنه قال رسول اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم لا وُضُوءَ لمن لم يذكر اسم اللّٰهِ عَلَيهِ. اخرجه احمد وابوداود وابن ماجه باسنادٍ ضعيفٍ والترمذیُّ عن سعيد بن زيدٍ وابی سعيدٍ نحوهٗ وقال احمد لا يثبُتُ فيه شيئٌ.

ترکیب:

(١) لَا نفی جنس وُضُوءَ اس کا اسم۔ لام جار مَنْ اسم موصول لَمْ یَذْکُرْ فعل

فاعل اسْمَ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لَمْ یَذْکُرِ کا مفعول علیہ متعلق لَمْ یَذْکُرْ کے لَمْ یَذْکُرْ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر مَنْ کا صلہ۔ موصول صلہ مل کر لام جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مَوْجُوْدٌ کے۔ مَوْجُوْدٌ اپنے متعلق سے مل کر لا نفی جنس کی خبر۔ لا نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۲) قَالَ فعل أَحْمَدُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول۔ لا یَثْبُتُ فعل فِیْہِ اس کے متعلق شَیْءٌ اس کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر مقولہ۔

فائدہ :...... لفظ اللہ مصدر باب اَلَہَ یَأْلَہُ اس کی مفصل بحث پہلے باب میں گزر چکی ہے۔

إِسْمٌ: مصدر ہے باب سَمَا یَسْمُوْ سُمُوًّا ہفت اقسام سے ناقص واوی۔ اِسْمٌ اصل میں سِمْوٌ تھا۔ واو کو حذف کر کے اس کے عوض میں ہمزہ وصل اول میں لے آئے یہ بصریوں کا مذہب ہے اور یہی بات ہمارے نزدیک صحیح ہے۔ تفصیل کے لیے تفسیر بیضاوی ص ۴ دیکھیے۔

شَیْءٌ مصدر باب شَاءَ یَشَاءُ. ہفت اقسام سے مہموز اللام اور اجوف یائی۔ (ف)

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۱۸

عن طلحة بن مصرّفٍ عن أَبيهِ عن جدّه قال رأيتُ رسولَ اللّٰه

صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم یفصلُ بین المضمضۃ والاستنشاق اخرجہ ابو داود باسناد ضعیف.

ترکیب:...... رَأَیْتُ فعل فاعل رَسُولَ مضاف لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔ یَفْصِلُ فعل فاعل بَیْنَ مضاف المضمضۃ معطوف علیہ واو عاطفہ الْاِسْتِنْشَاقِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر بَیْنَ کا مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر یَفْصِلُ کا مفعول۔ یَفْصِلُ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر رَسُولَ اللّٰہِ سے حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر رَأَیْتُ کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... مَضْمَضَۃٌ: مصدر باب مَضْمَضَ یُمَضْمِضُ ہفت اقسام سے مضاعف رباعی۔ (فعللۃ)

رَأَیْتُ: فعل ماضی واحد متکلم رَأَی یَرٰی (ف) ہفت اقسام سے مہموز العین اور ناقص یائی سہ اقسام سے فعل اور شش اقسام سے ثلاثی مجرد۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۱۹

وعن علیٍّ رضی اللّٰہ عنہ فِیْ صِفَۃِ الْوُضُوْءِ ثم تمضمض صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم واستنثر ثلاثاً یُمضمضُ ویَنْثُرُ مِنَ الکَفِّ الَّذِی یأْخُذُ منہ المآءَ. اخرجہ ابو داود والنسائی.

ترکیب:

(۱) عَنْ عَلِیٍّ اور فِیْ صِفَۃِ الْوُضُوْءِ یہ دونوں رُوِیَ کے متعلق ہوئے۔ (کما تقدم) ثُمَّ عاطفہ تَمَضْمَضَ فعل فاعل۔ فعل اپنے

فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ اسْتَنْثَرَ فعل فاعل ثَلَاثًا اس کا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر پوشیدہ جملے کا معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر رُوِیَ کا نائب فاعل۔ رُوِیَ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۲) يُمَضْمِضُ فعل فاعل واو عاطفہ يَنْثُرُ فعل فاعل مِن جار الْكَفِّ موصوف الَّذِیْ اسم موصول يَأْخُذُ فعل فاعل مِنْ جارہ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق يَأْخُذُ کے۔ الْمَآءَ اس کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر الَّذِیْ کا صلہ موصول مل کر الكَفِّ کی صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مِنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق يُمَضْمِضُ کے بھی اور يَنْثُرُ کے بھی يُمَضْمِضُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ يَنْثُرُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر یہ پہلے جملہ یعنی تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا کی تفسیر ہوا۔ یعنی جملہ مفسرۃ ہوا۔

فائدہ :...... تَمَضْمَضَ۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ تَمَضْمَضَ يَتَمَضْمَضُ ہفت اقسام سے مضاعف رباعی۔ (تفعلل)۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۲۰

وعن عبداللّٰه بن زيد رضى اللّٰه عنه فى صِفَةِ الْوُضُوْءِ ثُمَّ ادخل يدهُ فمضمض واستنشقَ من كفٍّ وَاحِدَةٍ يَفعلُ ذَالِكَ ثلاثًا.

متفق علیہ.

ترکیب :...... ثُمَّ عاطفہ أَدْخَلَ فعل فاعل یَدَمضاف ہٗمضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر أَدْخَلَ کا مفعول أَدْخَلَ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف علیہ۔

فَا عاطفہ مَضْمَضَ فعل اس میں ھُوَ ضمیر ذوالحال۔ واو عاطفہ اسْتَنْشَقَ فعل اس میں ھُوَ ضمیر ذوالحال مِنْ حرف جار کَفٍّ موصوف وَاحِدَۃ صفت موصوف صفت مل کر مِنْ جار کا مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مَضْمَضَ کے اور متعلق اسْتَنْشَقَ کے۔ یَفْعَلُ فعل فاعل ذَالِكَ مفعول اور ثَلاثًا مفعول مطلق یَفْعَلُ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مَضْمَضَ اور اسْتَنْشَقَ کی ھُوَ ضمیر سے حال۔

مَضْمَضَ کی ھُوَ ضمیر اپنے حال سے مل کر اس کا فاعل ہوا اسی طرح اسْتَنْشَقَ کی ھُوَ ضمیر اپنے حال سے مل کر اس کا فاعل ہوا مَضْمَضَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف اول اسْتَنْشَقَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر پوشیدہ جملے کا معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر رُوِیَ کا نائب فاعل۔

☆......☆......☆
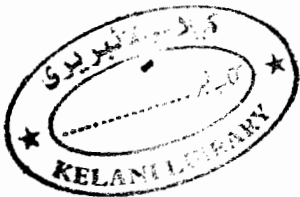
حدیث نمبر:۲۱

وعن انس رضی اللّٰہ عنہ قال رأی النَّبیُّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم رجلًا وفی قدمہ مِثْلُ الظُّفُرِ لم یُصِبْہُ المآءُ فقال اِرْجِعْ فأحسِنْ

وُضُوءَ كَ اخرجه ابو داود و النسائی.

ترکیب :......رَأَى فعل النَّبِيُّ اس کا فاعل رَجُلًا ذوالحال۔ واو حالیہ فِي حرف جار قَدَمِه مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے۔ ثَابِتٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم۔ مِثْلُ مضاف الظُّفْرِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔ لَمْ يُصِبْ فعل ہٗ مفعول مقدم الْمَآءُ اس کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا مؤخر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ بن کر رَجُلًا سے حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر رَای کا مفعول۔ رَای فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف علیہ۔ فَا عاطفہ قَالَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول۔ إِرْجِعْ فعل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ فَا عاطفہ اَحْسِنْ فعل فاعل وُضُوْءِ مضاف كَ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اَحْسِنْ کا مفعول اَحْسِنْ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر قول کا مقولہ۔ قول مقول مل کر رَاٰی النَّبِيُّ کا معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر قول کا مقولہ۔ الی اخرہ۔

فائدہ :......لم يُصِبْ: فعل جحد معلوم باب اَصَابَ يُصِيْبُ اِصَابَةً. ہفت اقسام سے اجوف واوی (افعال) اس کی تعلیل پیچھے گزر گئی ہے۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۲۲

وعنه قال كان رسول الله صلّى الله عليه وسلّم يتوضا بالمُدِّ ويغتسل بالصَّاعِ الى خمسةِ أَمدادٍ. متفق عليه.

ترکیب: ...... کَانَ فعل ناقص رَسُولُ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر کَانَ کا اسم۔ یَتَوَضَّأُ فعل فاعل بَا جار مُدٍّ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق یَتَوَضَّأُ کے۔ یَتَوَضَّأُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ یَغْتَسِلُ فعل فاعل بَا جار صَاعٍ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق یَغْتَسِلُ کے۔ اِلٰی جار خَمْسَةِ مضاف أَمْدَادٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اِلٰی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق یَغْتَسِلُ کے۔ یَغْتَسِلُ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر کَانَ کی خبر۔ کَانَ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۲۳

وعن عمر رضی اللّٰہ عنه قال قال رسُولُ اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیه وسلَّم ما مِنکُمْ من احدٍ یتوضّأُ فیُسبغُ الوُضُوءَ ثم یقول اشهد ان لا الٰه الا اللّٰه وحدهٗ لا شریك لهٗ وَاشهد انّ محمَّداً عبدُهٗ ورسُولُهٗ إلّا فُتِحَتْ لَهٗ ابوابُ الجنَّةِ الثمانیة. اخرجه مسلم والترمذی وزاد اللّٰهُمَّ اجعلْنی مِنَ التَّوَّابین واجعلنی من المُتَطهِّرِین.

ترکیب:

(۱) مَا مشابہ بلیس مِنْ جار کُمْ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق مُوجُوْدًا کے مُوجُوْدًا اپنے متعلق سے مل کر ما کی خبر مقدم مِنْ زائدہ أَحَدٍ موصوف یَتَوَضَّأُ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر معطوف علیہ فَا

عاطفہ یُسْبِغُ فعل فاعل الوُضُوْءَ اس کا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ کر معطوف اول۔

ثُمَّ عاطفہ یَقُوْلُ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول۔ أَشْهَدُ فعل فاعل أَنْ مصدریہ لَا نفی جنس إِلٰهَ موصوف إِلَّا بمعنی غیر، غیر مضاف لفظ اللّٰہُ ذو الحال۔ وَحْدَ مضاف ہٗ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر حال اول۔ لَا نفی جنس شَرِيْكَ اس کا اسم لام جارہٗ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتٌ کے ہو کر لَا نفی جنس کی خبر لَا اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ بن کر حال ثانی۔ لفظ اللہ ذو الحال اپنے دونوں حالوں سے مل کر غیر کا مضاف الیہ غیر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر إِلٰهَ کی صفت۔ موصوف صفت مل کر لَا نفی جنس کا اسم موجود محذوف اس کی خبر لَا نفی جنس اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ بن کر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر أَشْهَدُ کا مفعول۔ أَشْهَدُ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ بن کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ أَشْهَدُ فعل فاعل أَنَّ حرف مشبہ بالفعل مُحَمَّدًا اس کا اسم۔ عَبْدُ مضاف ہٗ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ رَسُوْلُ مضاف ہٗ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر أَنَّ کی خبر أَنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ بن کر مصدر کی تاویل میں ہو کر أَشْهَدُ کا مفعول۔ أَشْهَدُ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ بن کر معطوف ہوا، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کا۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر قول کا مقولہ۔ قول مقولہ مل کر يَتَوَضَّأُ کا معطوف ثانی۔

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر أَحَدٍ کی صفت۔ موصوف صفت مل کر مستثنیٰ منہ إِلَّا حرف استثناء فُتِحَتْ فعل مجہول لہٗ متعلق فُتِحَتْ کے

أَبْوَابُ مضاف الْجَنَّةِ مضاف الیہ أَبْوَابُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف الثَّمَانِيَةُ اس کی صفت۔ موصوف صفت مل کر فُتِحَتْ کا نائب فاعل۔ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ ہو کر مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر مَا کا اسم مؤخر۔ مَا اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۲) واو عاطفہ زَادَ فعل فاعل۔ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِين وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِين یہ الفاظ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۳) اللّٰهُمَّ اصل میں یا اللّٰه تھا۔ یہ یا قائم مقام أَدْعُوا کے أَدْعُو فعل فاعل لفظ اللہ اس کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا۔ اجْعَلْ فعل فاعل نون وقایہ ی متکلم کی اس کا مفعول مِنْ جار التَّوَّابِيْنَ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اجْعَلْ کے۔ اجْعَلْ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ اجْعَلْ فعل فاعل نون وقایہ ی مفعول مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ یہ اجْعَلْ کے متعلق۔ اجْعَلْ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جواب ندا۔ ندا اپنے جواب ندا سے مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ۔

فائدہ:...... شَرِيْكٌ: اس کی جمع شُرَكَاءُ آتی ہے۔

مُحَمَّدٌ: اسم مفعول باب حَمَّدَ يُحَمِّدُ۔ صحیح (تفعیل)

زَادَ: فعل ماضی باب زاد يزيد اجوف یائی۔ (ض)

مُتَطَهِّرِيْنَ: اسم فاعل باب تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ صحیح۔ (تفعل)

جَنَّةٌ اس کی جمع جِنَانٌ اور جَنَّاتٌ آتی ہیں۔

تَوَّابٌ: یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بروزن فَعَّالٌ.

لغت میں توبہ کرنے والے اور توبہ قبول کرنے والے دونوں کو تواب کہا جاتا ہے۔ بندہ توبہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اس لیے اس کا استعمال اللہ اور بندہ دونوں کے لیے ہوتا ہے۔ جب تواب بندہ کی صفت آئے تو اس کے معنی کثرت سے توبہ کرنے والے بندہ کے ہوں گے۔ چنانچہ جب وہ یکے بعد دیگرے گناہوں کو مسلسل ہر وقت چھوڑتے چھوڑتے بالکل تارك الذنوب ہوجاتا ہے تو توَّاب کہلاتا ہے اور جب تواب اللہ کی صفت میں استعمال ہوتا ہے تو اس کے معنی کثرت سے مسلسل بار بار بندوں کی توبہ قبول فرمانے والے کے ہیں۔ امام ابوسلیمان خطابی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((التواب هو الذی يتوب على عباده فيقبل توبتهم كلما تكررت التوبة تكرر القبول .))

"تواب وہ ہے جو اپنے بندوں پر مہربانی فرما کر ان کی توبہ کو قبولیت بخشے کہ جتنی دفعہ توبہ دہرائی جائے اتنی ہی بار قبولیت کی تکرار ہو۔"

تَوَّاب کا باب تَابَ يَتُوْبُ ہے اجوف واوی۔ (ن)

هذا ما عندی والله أعلم بالصواب

☆......☆......☆

بَابُ المَسحِ عَلَى الخُفَّيْنِ

حدیث نمبر: ۱

عن المغيرة بن شعبة رضى اللّٰه عنه قال كنت مع النبى صلّى اللّٰه عليه وسلّم فتوضأ فاهويت لا نزع خُفَّيهِ فقال دعهُمَا فانى ادخلتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ فمسح عليهما متفق عليه وللاربعة عنهُ إلّاالنسائىَّ ان النبى صلّى اللّٰه عليه وسلّم مَسَحَ أَعْلَى الْخُفِّ واسْفلَهُ وفى اسناده ضعفٌ.

ترکیب:

(۱) بَابُ مضاف المَسْحِ مصدر عَلَى جار الخُفَّيْنِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مَسْحِ کے۔ مَسْحِ مصدر اپنے متعلق سے مل کر بَابُ کا مضاف الیہ۔ بَابُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر هَذَا محذوف مبتدا کی خبر۔

(۲) كُنْتُ میں كَانَ فعل ناقص اس میں تُ ضمیر اس کا اسم مَعَ مضاف النَّبِيِّ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موجوداً کی ظرف۔ موجوداً اپنی ظرف سے مل کر فعل ناقص کی خبر۔ كَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ فَا عاطفہ تَوَضَّأَ فعل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر معطوف اول۔ فَا عاطفہ أَهْوَيْتُ فعل فاعل لام کَی جار انْزِعَ فعل فاعل خُفَّيْ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر إنْزِعَ کا مفعول فعل

اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ بن کر ان (جو لام کَـــــی کے بعد محذوف ہے) کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر لام جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أَهْـوَيْتُ کے۔ أَهْـوَيْتُ فعل اپنے تُ ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر معطوف ثانی۔

فا عاطفہ قَالَ فعل فاعل مل کر جملہ بن کر قول دَعْ فعل فاعل هُمَا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثالث۔ فا تعلیلیہ ان حرف مشبہ بالفعل ی اس کا اسم أَدْخَلْتُ فعل فاعل هُمَا ذوالحال طَاهِرَتَيْنِ حال۔ ذوالحال حال مل کر أَدْخَلْتُ کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر إِنَّ کی خبر۔ إِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ معترضہ فَا عاطفہ مَسَحَ فعل فاعل عَلَيْهِمَا اس کے متعلق فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر معطوف رابع معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر قول کا مقولہ۔

(۳) واو عاطفہ لام جار أَلْأَرْبَعَةِ مستثنیٰ منہ إِلَّا حرف استثناء النَّسَائِيَّ مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ سے مستثنیٰ مل کر لام جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَـــابِـتٌ کے۔ عَنْهُ بھی متعلق ثَابِتٌ کے۔ ثَابِتٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر خبر مقدم۔ اگلے الفاظ مبتدا مؤخر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۴) إِنَّ حرف مشبہ بالفعل النَّبِيَّ اس کا اسم۔ مَسَحَ فعل فاعل أَعْـلـى مضاف الْخُفِّ مضاف الیہ۔ أَعْـلـى مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ أَسْـــفَـــلَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ أَسْفَلَ مضاف اپنے مضاف [illegible] سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل [illegible] سح کا مفعول۔ مَسَحَ فعل اپنے فاعل اور مفعول

سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر إِنَّ کی خبر إِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۵) واو عاطفہ فِيْ إِسْنَادِهٖ خبر مقدم۔ ضُعْفٌ مبتدا موَخر۔

فائدہ:...... دَعْ: فعل امر حاضر معلوم واحد مذکر حاضر باب وَدَعَ يَدَعُ مثال واوی۔ اَهْوَيْتُ: واحد متکلم فعل ماضی معلوم باب اَهْوَى يُهْوِىْ. لفیف مقرون۔ (افعال)

☆...... ☆...... ☆
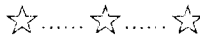
حدیث نمبر: ۲

وعن عليٍّ رضى الله عنه قال لو كان الدِّينُ بالرَّأيِ لكان اسفلُ الخُفِّ اولىٰ بالمسح من اعلاهُ وقد رأيت رسُولَ اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم يمسحُ على ظَاهِرِ خُفَّيهِ. اخرجه ابو داودِ بإسنادٍ حسنٍ.

ترکیب:...... قَالَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول۔ لَوْ شرطیہ۔ كَانَ فعل ناقص الدِّيْنُ اس کا اسم۔ بَا جار رَأْيِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق ثَابِتًا کے۔ ثَابِتًا اپنے متعلق سے مل کر كَانَ کی خبر۔

كَانَ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ لام تاکید کا كَانَ فعل ناقص أَسْفَلَ مضاف الْخُفِّ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر كَانَ کا اسم۔ أَوْلىٰ اسم تفضیل بَا جار مَسْحِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أَوْلىٰ کے مِنْ جار أَعْلىٰ مضاف هٗ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مِنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق أَوْلىٰ کے۔ أَوْلىٰ اپنے دونوں متعلقوں سے

مل کر کَانَ کی خبر۔ کَانَ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر جزا۔ شرط جزا مل کر ذوالحال واو حالیہ قَدْ حرف تحقیق رَأَيْتُ فعل فاعل۔ رَسُوْلَ مضاف لفظ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔ يَمْسَحُ فعل فاعل عَلَى جار ظَاهِرِ مضاف خُفَّيْ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ سے مل کر عَلَى جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق يَمْسَحُ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر رَسُوْلَ اللّٰهِ سے حال۔ ذوالحال حال مل کر رَأَيْتُ کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر قول کا مقولہ۔

دوسری ترکیب:...... وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ يَمْسَحُ عَلَى ظَاهِرِ خُفَّيْهِ پوشیدہ جملہ كَيْفَ يَنْبَغِي هٰذَا سے بھی حال بن سکتا ہے یعنی هٰذَا سے جو يَنْبَغِي کا فاعل ہے۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۳۰

وعن صفوان بن عسَّالٍ رضي اللّٰه عنه قال كان النبيُّ صلّى اللّٰه عليه وسلَّم يأمُرُنا اذا كنّا سَفراً أنْ لّا ننزِعَ خِفافَنا ثلاثَةَ أيّامٍ وَليالِيهُنَّ إلّا مِنْ جَنابَةٍ ولكن مِنْ غائِطٍ. وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ اخرجه النسائی و الترمذی و اللفظ له و ابن خزيمة و صححاه.

ترکیب:

(۱) كَانَ فعل ناقص النَّبِيُّ اس کا اسم يَأْمُرُ فعل فاعل نَا ضمیر متکلم کی اس کا مفعول۔ إِذَا ظرفیہ مضاف كُنَّا میں كَانَ فعل ناقص نَا ضمیر اس کا اسم۔

سَفْرًا اس کی خبر۔ کَانَ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر إِذَا کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر یَأْمُرُ کا مفعول فیہ۔ أَنْ مصدریہ لَا حرف نفی نَنْزِعَ فعل فاعل خِفَافَ مضاف نَا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نَنْزِعَ کا مفعول بہ ثَلَاثَةَ مضاف أَيَّامٍ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ واو عاطفہ لَيَالِيَ مضاف هُنَّ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نَنْزِعَ کا مفعول فیہ۔ آگے عبارت محذوف ہے۔ مِنْ شَيْءٍ مِنْ حرف جار شَيْءٍ مستثنیٰ منہ إِلَّا حرف استثناء مِنْ جَنَابَةٍ مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر مِنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق نَنْزِعَ کے۔ نَنْزِعَ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر یَأْمُرُ کا مفعول ثانی۔

یَأْمُرُ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر کَانَ فعل ناقص کی خبر۔ کَانَ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۲) واو عاطفہ لٰکِنْ حرف استدراک آگے عبارت محذوف ہے یَأْمُرُنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ یَأْمُرُ فعل فاعل نَا مفعول اول اَنْ مصدریہ لَا نَنْزِعَ فعل فاعل مِنْ جار غَائِطٍ معطوف علیہ واو عاطفہ بَوْلٍ معطوف اول واو عاطفہ نَوْمٍ معطوف ثانی۔ معطوف الیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر مِنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق لَا نَنْزِعَ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر یَأْمُرُ کا مفعول ثانی۔ یَأْمُرُ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ

خبریہ۔

فائدہ:...... سَفْرًا: یہ سَافِرٌ کی جمع ہے، سَافِرٌ کا معنی ایک مسافر آدمی ہے اور سَفْرٌ کا معنی کئی سفر کرنے والے آدمی۔

ایک لفظ "سَــفَــرٌ" ہوتا ہے جس کا معنی مسافت طے کرنا ہے اس کی جمع "اَسْفَارٌ" آتی ہے۔

ایک لفظ "سَــفَــرَـةٌ" ہوتا ہے جس کا معنی لکھنے والے کا ہے اس کی واحد "سَافِرٌ" آتی ہے بمعنی کاتب۔

ایک لفظ "سِـفْرٌ" ہوتا ہے یہ اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں حقائق کا بیان ہو گویا وہ حقائق کو بے نقاب کرتی ہے اس کی جمع "اَسْــفَــارٌ" آتی ہے جیسا کہ قرآن میں ہے: ﴿كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا﴾

ایک لفظ "سُــفْرَةٌ" ہوتا ہے جس کا معنی مسافر کا کھانا، زادِ سفر اور دستر خوان ہے۔ اس کی جمع "سُفَرٌ" آتی ہے۔

خِفَافٌ: یہ خُفٌّ کی جمع ہے۔

جَنَابَةٌ: مصدر باب جَنَبَ يَجْنُبُ (ن س ض)

غَــائِـطٍ: اس کا لفظی معنی نشیبی وسیع میدان ہے اور اس سے مراد قضائے حاجت کا مقام یا قضائے حاجت ہے۔ جیسا کہ عمرو بن معدیکرب کا شعر ہے:

وكــم مــن غــائط من دون سلمىٰ

سلمیٰ سے ادھر بہت وسیع میدان ہیں

عرب لوگ قضائے حاجت کے لیے نشیبی وسیع میدانوں میں جاتے تھے اس لیے بطور کنایہ براز یا قضائے حاجت کا مقام مراد ہے۔

بَوْلٌ: مصدر باب بَالَ يَبُوْلُ اجوف واوی (ن)

حدیث نمبر:۴۰

وعن علی رضی اللّٰہ عنہ قال جَعَلَ النَّبِیُّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم ثلاثۃ أَیَّامٍ ولیالیھُنَّ للمسافِرِ ویومًا ولیلۃً للمقیمِ یعنی فی المسحِ عَلَی الخُفَّین. اخرجہ مسلم.

ترکیب: ...... جَعَلَ فعل النَّبِیُّ اس کا فاعل ثَلاثَۃَ مضاف أَیَّامٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ لَیَالِیَ مضاف ھُنَّ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جَعَلَ کا مفعول۔ لام جار مُسَافِر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق جَعَلَ کے۔ جَعَلَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ یَوْمًا معطوف علیہ واو عاطفہ۔ لَیْلَۃً معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جَعَلَ فعل محذوف کا مفعول لام جار مُقِیْم مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق جَعَلَ کے۔ جَعَلَ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اس کا عطف ہوا۔ پہلے جملے پر یعنی فعل فاعل فِیْ جار الْمَسْحِ مصدر علی جار الْخُفَّیْنِ مجرور جار مجرور۔ مل کر متعلق اَلْمَسْح کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر فِی جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق یعنی کے۔ یعنی فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ یہ جملہ پہلے جملوں کی تفسیر ہے۔ یعنی یہ جملہ مفسرہ ہے۔

فائدہ: ...... مُسَافِرٌ: اسم فاعل باب سَافَرَ یُسَافِرُ مُسَافَرَۃً (مفاعلہ) ہفت اقسام سے صحیح۔

مُقِیْمٌ: اسم فاعل باب اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَۃً۔ (افعال) اجوف واوی مقیم اصل

میں مُقْوِمٌ تھا واو مکسور ماقبل صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی مُقِوْمٌ ہو گیا اب واو ساکن ہے۔ ماقبل مکسور واو کو ماقبل کی مناسبت سے یا کر دیا۔ مُقِیْمٌ ہو گیا۔ یَعْنِی فعل مضارع باب عَنٰی یَعْنِی ناقص یائی۔ (ض)

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۵

وعن ثوبان رضی اللّٰہ عنه قال بعث رسولُ اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیه وسلَّم سریَّةً فامرھُم ان یمسَحُوا علی العصآئِبِ یعنی العَمَائِمَ والتَّسَاخِینَ یعنی الخِفَافَ رواہُ احمدُ وابو داود وصحَّحه الحاکمُ.

ترکیب:

(۱) بَعَثَ فعل رَسُولُ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بَعَثَ کا فاعل۔ سَرِیَّةً مفعول بَعَثَ کا بَعَثَ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۲) فَا عاطفہ أَمَرَ فعل فاعل هُمْ مفعول اول۔ أَنْ مصدریہ یَمْسَحُوْا فعل فاعل عَلَی جار عَصَائِبِ مفسر۔ یعنی فعل فاعل الْعَمَائِمَ مفعول یَعْنِي فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر تفسیر۔ مفسر تفسیر مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ التَّسَاخِیْنَ مفسر یَعْنِی فعل فاعل الْخِفَافَ اس کا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر تفسیر۔ مفسر تفسیر مل کر معطوف۔

معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر عَلَی جار کا مجرور، جار مجرور مل کر

متعلق یَمْسَحُوْا کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر أَنْ کی وجہ مصدر کی تاویل ہوکر أَمَرَ کا مفعول۔ أَمَرَا اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر اس جملے کا عطف ہوا۔ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ سَرِیَّةً پر۔

فائدہ :...... عَصَائِب: یہ عِصَابَةٌ کی جمع ہے۔
عَمَائِم: یہ عِمَامَةٌ کی جمع ہے۔ رَوٰی فعل ماضی باب رَوٰی یَرْوِیْ لفیف مقرون۔ (ض)

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ٦

وعن عمر رضی اللّٰه عنه موقوفًا وانسٍ رضی اللّٰه عنه مَرْفوعًا إذا توضَّأ احدُكم ولَبِسَ خُفَّيْهِ فليمسح عليهما وَلْيُصَلِّ فِيْهِمَا ولا يَخْلَعْهُمَا ان شاء الا من جنابةٍ. اخرجه الدار قطنیُّ والحاكم وصحَّحَهُ.

ترکیب:

(۱) واو عاطفہ عَنْ جار عُمَرَ معطوف علیہ۔ واو عاطفہ أَنْسٍ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر عَنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے۔ مَوْقُوفًا معطوف علیہ۔ واو عاطفہ۔ مَرْفُوعًا معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر حال مقدم۔ اگلی حدیث کے الفاظ ذوالحال۔ ذوالحال مل کر رُوِیَ کا نائب فاعل رُوِیَ فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۲) إِذَا حرف شرط تَوَضَّأَ فعل اَحَدُ مضاف کُمْ مضاف الیہ مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر تَــوَضَّــأَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ لَبِسَ فعل فاعل خُفَّیْ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر لَبِسَ کا مفعول۔

فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر شرط۔

فَا جزائیہ لام امر۔ یَمْسَح فعل فاعل عَلَی جار ھُمَا مجرور، جار مجرور مل کر متعلق یَــمْسَــح کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ لام امر یُصَلِّ فعل فاعل فِی جار ھُمَا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق یُــصَلِّ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف اول۔ واو عاطفہ لَا نہی کا یَخْلَعْ فعل فاعل ھُمَا مفعول۔ آگے مِنْ شَیْءٍ محذوف ہے مِنْ جار شَیْءٍ مستثنیٰ منہ إِلَّا حرف استثناء مِنْ جار جَــنَابَةٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر مِــنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق لَا یَــخْــلَــعْ کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ بن کر معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جزاء۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ إِنْ حرف شرط شَــاءَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر شرط۔ اس کی جزاء محذوف ہے وہ یہ ہے۔

مسح علیهما و صلی فیهما و لا یخلعها . (اس کی ترکیب پیچھے گزر گئی ہے) شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

فائدہ :...... شَاءَ: فعل ماضی باب شَاءَ یَشَاءُ (ف) اجوف یائی۔ مہموز اللام۔ لِیُصَلِّ: واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم باب صَــلَّــی یُصَلِّیْ ناقص واوی (تفعیل)

حدیث نمبر: ۷

وعن ابی بکرة رضی اللّٰه عنه عن النبیِّ صلّی اللّٰه علیه وسلّم انَّهٗ رخَّص للمُسافرِ ثلاثة ایامٍ ولیالیهُنَّ وللمقیم یومًا ولیلة اذا تطهَّرَ فلبس خفَّیهِ ان یمسح علیهما. اخرجه الدار قطنیُّ وصححه ابن خزیمة.

ترکیب:...... أَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ اس کا اسم رَخَّصَ فعل فاعل لام جار مُسَافِرِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رَخَّصَ کے ثَلَاثَةَ مضاف أَيَّامٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ لَيَالِيْ مضاف هُنَّ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر رَخَّصَ کا مفعول فیہ۔ (وَلِلْمُقِيْمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً اس کی ترکیب بعد میں کریں گے۔)

إِذَا ظرفیہ مضاف تَطَهَّرَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف علیہ فا عاطفہ لَبِسَ فعل فاعل خُفَّيْهِ مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر إِذَا کا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر رَخَّصَ کی ظرف۔ أَنْ مصدریہ يَمْسَحَ فعل فاعل عَلَيْهِمَا اس کے متعلق فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر رَخَّصَ کا مفعول بہ۔ رَخَّصَ فعل اپنے فاعل اور متعلق اور تینوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ لام جار مُقِيْم مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل محذوف رَخَّصَ کے يَوْمًا

معطوف علیہ واو عاطفہ لَیْـــــلَةً معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر رَخَّصَ کا مفعول فیہ۔

إِذَا تَـطَهَّرَ فَلَبِسَ خُفَّيْهِ جملہ بن کر رَخَّصَ فعل محذوف کی ظرف۔ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا جملہ بن کر رَخَّصَ کا مفعول بہ۔ رَخَّصَ فعل اپنے فاعل اور متعلق اور تین مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر أَنَّ کی خبر۔ أَنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ اس کی آسان ترکیب اس طرح بھی ہوسکتی ہے کہ مُقِيْم کا عطف مُسَافِر پر اور يَوْمًا وَلَيْلَةً کا عطف ثَـلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ پر۔

فائدہ:...... مُـقِيْمٌ: اسم فاعل باب اَقَـامَ يُـقِيْمُ (افعال) اس کی تعلیل پیچھے گزر چکی ہے۔

لَيَالِيْ: یہ لیل کی جمع ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ لیل واحد بمعنی جمع کے لیے ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ لیل مثل لیلۃ کی ہے جیسے کہ عَشِـيٌّ و عَشِيَّةٌ مگر فرق یہ ہے کہ لیل نہار کے مقابل ہے اور لیلۃ یوم کے۔

يَوْمٌ: اسم ظرف ہے اس کی جمع ايَّامٌ آتی ہے۔

حروف مشبہ بالفعل کا اسم منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے جیسے: اِنَّ زَيدًا قَائِمٌ۔

اعتراض:...... ان حروف کی فعل کے ساتھ مشابہت کس طرح ہے؟

جواب:...... ان حروف کی فعل کے ساتھ مشابہت کی چند وجوہ ہیں۔

۱: جیسے فعل سہ حرفی چہار حرفی اور پنج حرفی ہوتا ہے اسی طرح یہ بھی سہ حرفی اور چہار حرفی اور پنج حرفی ہیں۔

۲: فعل کی طرح یہ مبنی بر فتح ہیں۔

۳: یہ فعل کے معنی میں آتے ہیں جیسے اِنَّ اور اَنَّ بمعنی حَـقَّقْتُ اور اَكَّدْتُ

اور کَاَنَّ بمعنی شَبَّهْتُ اور لٰکِنَّ بمعنی اِسْتَدْرَکْتُ اور لیت بمعنی تَمَنَّیْتُ اور لعل بمعنی تَرَجَّیْتُ.

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۸

وعن أُبِيِّ بن عِمَارَةَ رضی اللّٰه عنه أَنَّهُ قال یا رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلّم أَمسحُ علی الخُفَّینِ قال نعم قال یومًا قال نعم قال یومین قال نعم قال ثَلَاثَةَ ایام قال نعم وما شِئتَ. اخرجه ابو داود وقال لیس بالقویِّ.

ترکیب:

(۱) أَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ اس کا اسم۔ قَالَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر قول۔ یَا قائم مقام أَدْعُوا کے۔ أَدْعُوا فعل فاعل، رَسُوْلَ مضاف لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر أَدْعُو کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر ندا۔ أَمْسَحُ فعل فاعل عَلَی جار الْخُفَّیْنِ مجرور جار مجرور مل کر متعلق أَمْسَحُ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ ہوکر مقصود بالندا یا جواب ندا۔ ندا اور مقصود بالندا مل کر مقولہ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۲) قَالَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر قول۔ نَعَمْ یہ اِمْسَحْ عَلَی الْخُفَّیْنِ جملہ کے قائم مقام ہے۔ إِمْسَحْ فعل فاعل عَلَی جار الْخُفَّیْنِ مجرور۔ جار مجرور مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ بن کر

مقولہ۔قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۳) قَالَ فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر قول۔ یَوماً یہ مفعول ہے فعل محذوف أَمْسَحُ کا۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن مقولہ۔قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۴) قَالَ فعل فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول۔ نعم یہ إِمْسَحْ عَلَی الْخُفَّيْنِ يَوْمًا جملہ کے قائم مقام ہے إِمْسَحْ فعل فاعل۔عَلَی الْخُفَّيْنِ یہ إِمْسَحْ کے متعلق یوماً اس کا مفعول۔فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ بن کر مقولہ۔قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۵) قَالَ فعل فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول۔ یَوْمَيْنِ یہ مفعول ہے فعل محذوف اَمْسَحُ کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ بن کر مقولہ۔قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۶) قَالَ فعل فاعل مل کر جملہ بن کر قول نعم۔ یہ إِمْسَحْ عَلَی الْخُفَّيْنِ يَوْمَيْنِ جملہ کے قائم مقام ہے یہ جملہ مقولہ۔قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۷) قَالَ فعل فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ بن کر قول۔ واو عاطفہ ثَلَاثَةَ مضاف أَيَّامٍ مضاف الیہ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فعل محذوف اَمْسَحُ کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ بن کر معطوف معطوف علیہ پوشیدہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ۔قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

(۸) قَالَ فعل فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر قول۔

نَعَمْ یہ إِمْسَحْ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ کے قائم مقام ہے۔
إِمْسَحْ فعل فاعل عَلَى جار الْخُفَّيْنِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق إِمْسَحْ کے ثَلَاثَةَ مضاف أَيَّامٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ ما موصولہ شِئْتَ فعل فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر إِمْسَحْ کا مفعول۔ إِمْسَحْ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ بن کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ یہ تمام جملے مل کر أَنَّ کی خبر۔ أَنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

بَابُ نَوَاقِضِ الوُضُوءِ

بَابُ مضاف نَوَاقِضِ مضاف الْوُضُوْءِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر بَـابُ کا مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر پوشیدہ هَـذَا مبتدا کی خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

حدیث نمبر: ۱

كان اصحابُ رسول اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلَّم على عهده ينتظرون العشاءَ حتى تخفق رؤسُهُم ثم يصلُّون ولا يتوضَّئُوْنَ اخرجه ابو داؤد وصححه الدار قطني واصله في مسلم.

ترکیب:...... كَانَ فعل ناقص اَصْحَابُ مضاف رَسُولِ مضاف اللّٰه مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر أَصْحَابُ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر کان کا اسم عَلَى جار عَهْدِ مضاف ہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق يَنْتَظِرُوْنَ کے يَنْتَظِرُوْنَ فعل هُمْ فاعل الْعِشَاءَ مفعول حَتَّى جارہ تَخْفِقَ فعل رُؤُسُ مضاف هُمْ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر تَخْفِقَ کا فاعل تَخْفِقَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر أَنْ کی وجہ سے (جو حتی کے بعد پوشیدہ ہے) مصدر کی تاویل میں ہوکر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق يَنْتَظِرُوْنَ کے، فعل اپنے فاعل مفعول اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ثُمَّ عاطفہ يُصَلُّوْنَ فعل هُمْ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف اول، واو عاطفہ لَا يَتَوَضَّئُوْنَ فعل هُمْ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو

کر معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ: ...... نَوَاقِضُ یہ نَاقِضٌ کی جمع ہے۔ وُضُوْءٌ اسم مصدر باب تَوَضَّأَ یَتَوَضَّأُ (تفعل) ہفت اقسام سے مثال واوی اور مھموز اللام۔ یُصَلُّوْنَ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف باب تفعیل ناقص واوی۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۲

عن عائشة رضی اللّٰه عنه قالت جآء تْ فاطمةُ بنتُ ابی حبیشٍ الی النبی صلّی اللّٰه علیه وسلّم ..... الی آخره.

ترکیب: ...... قَالَتْ فعل ھِیَ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ جَاءَ تْ فعل فَاطِمَةُ موصوف بِنْتُ مضاف اَبِیْ مضاف حُبَیْشٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر بِنْتُ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر صفت موصوف صفت مل کر فاعل جَاءَ تْ کا اِلَی جار النَّبِیِّ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ قَالَتْ فعل ھِیَ فاعل فعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول یَا قائم مقام اَدْعُو کے اَدْعُو فعل اَنَا فاعل رَسُوْلَ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یْ اس کا اسم اِمْرَأَةٌ موصوف استحاض فعل اَنَا نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ لَا

أَطْهُرُ فعل اَنَا فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر صفت موصوف صفت مل کر خبر۔ أَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ ہمزہ استفہام فا عاطفہ اَدَعَ فعل اَنَا فاعل الصَّلٰوۃَ مفعول فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر جواب ندا ندا جواب ندا مل کر جملہ ندائیہ ہوکر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول۔ (آگے عبارت محذوف ہے۔) "لَا تَدَعِی الصَّلٰوۃَ" لَا تَدَعِیْ فعل اَنْتِ فاعل الصَّلٰوۃَ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ انشائیہ ہوکر مقولہ اول اِنَّمَا کلمہ حصر ذٰلِكِ اسم اشارہ مبتدا اِعْرِقٌ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ لَیْسَ فعل ناقص هُوَ اسم بَا زائدہ حَیْضٍ خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر مقولہ ثانی قول اپنے دونوں مقولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

" فَإِذَا أَقْبَلَتْ حَيْضَتُكِ فَدَعِي الصَّلَاةَ . "

فَ عاطفہ اِذَا حرف شرط اَقْبَلَتْ فعل حَیْضَۃُ مضاف كِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط فَ جزائیہ دَعِیْ فعل انت فاعل الصَّلٰوۃَ مفعول فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّيْ .

واو عاطفہ اِذَا حرف شرط أَدْبَرَتْ فعل هِیَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ بن کر شرط فَ جزائیہ اِغْسِلِیْ فعل انتِ فاعل عَنْكِ جار مجرور متعلق فعل کے اَلدَّم مفعول فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف

علیہ ثُـمَّ عاطفہ صَـلِّـی فعل اَنْـتِ فاعل فعل فاعل مل کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْبُخَارِيِّ ثُمَّ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ خبر ہے پوشیدہ هَذَا الْحَدِيْثُ مبتدا کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ، واو عاطفہ لِ جار بُـخَارِيِّ ، مجرور جار مجرور متعلق كَـائِنٌ کے ہو کر خبر مقدم (ثُمَّ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلٰوة) کے الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اب (تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ) کی ترکیب سنیں:

تَوَضَّئِي فعل اَنْتِ فاعل لام جار كُلِّ صَلٰوةٍ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

وَأَشَارَ مُسْلِمٌ إِلَى أَنَّهُ حَذَفَهَا عَمَدًا.

واو عاطفہ اَشَـارَ فعل مُسْـلِمٌ فاعل اِلَـى جار اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ اسم حذَفَ فعل هُوَ ذوالحال هَا مفعول عَـمَداً حال۔ ذوالحال حال مل فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ اَنَّ کی اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد ہو کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:..... جب عَمَدًا کو حال بنائیں گے تو عَمَدًا بمعنی عَـامِدًا ہوگا عَـمَدًا کو حَذَفَ فعل کا مفعول لـہ بھی بنا سکتے ہیں بتاویل لاجـل الـعمد۔ عمدًا حَذَفَ کا مفعول مطلق بھی بن سکتا ہے۔ بہتر یہی ہے کہ عمداً کو مفعول مطلق بنایا جائے۔

اَدَعُ واحد متکلم فعل مضارع معروف دَعِـــیْ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف دونوں کا باب وَدَعَ یَـدَعُ (ض) ہفت اقسام سے مثال واوی جـائـت واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف جَاءَ یَجِی ءُ (ض) اجوف یائی مہموز اللام۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۳۰

قـال کُنْتُ رجلاً مذاءً فامرتُ المقداد ان یسأل النبی صلّی اللّٰہ عـلیـہ وسـلّـم فسـألـہُ فـقـال فیـہ الـوضـوءُ متفق علیہ و اللفظ للبخاری.

ترکیب:

قَالَ فعل ھُوَ فاعل فعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول۔ کُنْتُ فعل ناقص اَنَـا اسم رَجُلًا موصوف مَذَّاءً صفت موصوف صفت مل کر کُـنْتُ کی خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ اَمَرْتُ فعل اَنَا فاعل الْمِقْدَادَ مفعول اَنْ مصدریہ یَسْأَلَ فعل فاعل اَلـنَّبِیَّ مفعول۔ فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہوکر مفعول اَمَــرْتُ کا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ سَأَلَہٗ فعل ھُوَ فاعل ہٗ مفعول جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ قَــالَ فعل ھُــوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول فِی جارہٖ مجرور جار مجرور مل کر کَـائِنٌ کے متعلق ہوکر خبر مقدم الْـوُضُوْء مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ قول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

"مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ."

واو عاطفہ اَللَّفْظُ مبتدا لام جار اَلْبُخَارِيِّ مجرور۔ جار مجرور مل کر ثَابِتٌ کے متعلق ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ:...... متفق اسم مفعول واحد مذکر باب اِتَّفَقَ يَتَّفِقُ (افتعال) مثال واوی۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر:۴

ان النبی قبل بعض نسآئہٖ ثم خرج الی الصلوٰۃ ولم یتوضأ اخرجه احمد وضعفه البخاری.

ترکیب:...... اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اَلنَّبِيَّ اسم قَبَّلَ فعل فاعل بَعْضَ مضاف نِسَاءِ مضاف ہٖ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر بَعْضَ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ ثُمَّ عاطفہ خَرَجَ فعل هُوَ ذوالحال واو حالیہ لَمْ يَتَوَضَّأْ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل اِلَى الصَّلَاةِ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر أَنَّ کی خبر۔ أَنَّ اپنے اسم اور رخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ:...... صَلَاة اسم مصدر باب صَلَّى يُصَلِّي (تفعیل) ناقص واوی۔
قَبَّلَ واحد مذکر غائب فعل ماضی باب قَبَّلَ يُقَبِّلُ (تفعیل) صحیح۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر:۵

اذا وجد احدکم فی بطنه شيئًا فاشکل علیه اخرج منه شیٔ ام

لا فلا یخرجن من المسجد حتی یسمع صوتًا او یجد ریحًا اخرجه مسلم.

ترکیب:...... اذا حرف شرط وَجَدَ فعل اَحَدُكُمْ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فِیْ جار بَطْنِ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے شَيْئًا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ۔ فَ عاطفہ اَشْكَلَ فعل عَلَى جارہٖ مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے ہمزہ استفہامیہ خرج فعل منه جار مجرور متعلق خَرَجَ کے شَيءٌ فاعل فعل فاعل متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ اَمْ عاطفہ (آگے عبارت محذوف ہے) "لَا خَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ" (اب آگے ترکیب سنیں) لَا خَرَجَ فعل مِنْ جارہ مجرور جار مجرور متعلق لَا خَرَجَ کے شَيءٌ فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر فاعل اَشْكَلَ کا فعل فاعل مل کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر شرط۔ فَ جزائیہ لَا يَخْرُجَنَّ فعل ھو فاعل مِنَ الْمَسْجِدِ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے حَتّٰى جارہ يَسْمَعَ فعل ھو فاعل صَوْتًا مفعول، فعل (يَسْمَعَ) اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ اَوْ عاطفہ يَجِدَ فعل هُوَ فاعل رِيْحًا مفعول فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر حَتّٰى جارہ کے بعد أَنْ پوشیدہ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

فائدہ:...... وَجَدَ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف وَجَدَ يَجِدُ (ض) مثال واوی۔ شَيْئٌ مصدر شَآءَ يَشَآءُ (ف) اجوف یائی مہموز اللام۔

حدیث نمبر: ٦

قال رجل مسستُ ذَکَرِی او قال الرجل یمسُّ ذکره فی الصَّلاۃِ علیه وُضُوٌ فقال النبی صلّی اللّٰه علیه وسلّم لا انما هو بضعةٌ مِنْكَ اخرجه الخمسة وصححه ابن حبان وقال ابن المدینی هو احسن من حدیث بسرة.

ترکیب:

قَالَ فعل رَجُلٌ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر قول مَسَسْتُ فعل فاعل ذَکَرِیْ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ۔ اَوْ عاطفہ قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر قول اَلرَّجُلُ ذوالحال یَمَسُّ فعل ھو فاعل ذَکَرَہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فِی الصَّلاۃِ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر حال ذوالحال حال مل کر مبتدا عَلَیْهِ متعلق کَائِنٌ کے ہو کر خبر مقدم وُضُوْءٌ مبتدا موخر مبتدا خبر مل کر جملہ بن کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر مقولہ قول اپنے مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ قَالَ فعل النَّبِیُّ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر قول۔ (آگے عبارت محذوف ہے۔) "لَا وُضُوعَلَیْهِ" لا نفی جنس وُضُوْاس کا اسم عَلٰی جارہ مجرور جار مجرور مل کر متعلق کَائِنٌ کے ہو کر خبر۔ لا نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مقولہ اول۔ اِنَّمَا کلمہ حصر هُوَ مبتدا بَضْعَةٌ موصوف مِنْكَ جار مجرور متعلق کَائِنَةٌ کے ہو کر صفت موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مقولہ ثانی۔ قول اپنے مقولوں سے مل کر جملہ

فعلیہ خبریہ۔

وَقَالَ ابْنُ الْمَدِيْنِيْ هُوَ اَحْسَنُ مِنْ حَدِيْث بُسْرَةَ .

واو عاطفہ قَالَ فعل ابْنُ الْمَدِيْنِيْ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر قول هُوَ مبتدا اَحْسَنُ اسم تفضیل هُوَ فاعل مِنْ جار حَدِيْثِ بُسْرَةً مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق اسم تفضیل کے اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... مَسَسْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم باب مَسَّ يَمَسُّ (س۔ ن) ہفت اقسام سے مضاعف ثلاثی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۷

ان رسول اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم قال من مس ذكره فليتوضأ اخرجه الخمسة وصححه الترمذى وابن حبان وقال البخارى هو أَصَحُّ شيئٍ فِي هذا البَاب.

ترکیب:...... اَنَّ حرف مشبہ بالفعل رَسُوْلَ اللّٰهِ مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا اسم قَالَ فعل فاعل مل کر قول۔ مَنْ اسم شرط مبتدا مَسَّ فعل هُوَ فاعل ذكر مضاف ہٗ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرط۔ فَ جزائیہ لام امر يَتَوَضَّأْ فعل هُوَ فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر أَنَّ کی خبر أَنَّ اپنے اسم اور

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

وَقَالَ الْبُخَارِيُّ هُوَ أَصَحُّ شَيْءٍ فِي هَذَا الْبَابِ .

واو عاطفہ قَالَ فعل اَلْبُخَارِیُّ فاعل فعل فاعل مل کر قول۔ هُوَ مبتدا اَصَحُّ اسم تفضیل ھو اس کا فاعل شَیءٍ مضاف الیہ فِیْ جار هَذَا اسم اشارہ الْبَابِ مشار الیہ۔ اشارہ مشارٌ الیہ مل کر مجرور جار مجرور متعلق اسم تفضیل کے۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... اَصَحُّ: واحد مذکر اسم تفضیل باب صَحَّ يَصِحُّ (ض) مضاعف ثلاثی۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۸

ان رسول صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم قال من اصابہٗ قیٌٔ او رُعَافٌ او قَلَسٌ او مَذی فلینصرف فلیتوضأ ثم لیبن علی صَلَا تِہِ وھو فی ذلك لا یتکلم اخرجه ابن ماجة وضعفه احمد وغیرہ.

ترکیب:...... اَنَّ حرف مشبہ بالفعل رَسُوْلَ اللّٰہِ مضاف مضاف الیہ مل کر اسم قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ مَنْ اسم شرط مبتدا اَصَابَ فعل ہٗ مفعول مقدم قَیءٌ معطوف علیہ اَوْ عاطفہ رَعَافٌ معطوف اول اَوْ عاطفہ قَلَسٌ معطوف ثانی۔ اَوْ عاطفہ مَذِیٌّ معطوف ثالث معطوف علیہ اپنے معطوفوں سے مل کر اَصَابَ کا فاعل فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرط۔ فَ جزائیہ

لَیَنْصَرِفْ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ فَ عاطفہ لِیَتَوَضَّأْ فعل ھو فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف اول ثُمَّ عاطفہ لِیَبْنِ فعل ھُوَ ذوالحال واو حالیہ ھُوَ مبتدا فِیْ جار ذٰلِکَ مجرور۔ جار مجرور مل کر لَا یَتَکَلَّمُ کے متعلق۔ لا یتکلّمُ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر حال ذوالحال حال مل کر فاعل عَلٰی جار صَلَاۃِ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر أَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ: ...... لِیَبْنِ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معروف باب بَنٰی یَبْنِیْ (ض) ناقص یائی۔ اَصَابَ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف باب اَصَابَ یُصِیْبُ (افعال) اجوف واوی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۹

ان رجلا سأل النبی صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم اتوضأُ من لُحُومِ الغنم قال ان شئت قال اتوضأ من لحوم الابل قال نعم رواہ مسلم.

ترکیب: ...... اَنَّ حرف مشبہ بالفعل رَجُلًا اسم سَأَلَ فعل ھُوَ فاعل النَّبِیَّ مفعول اَتَوَضَّأُ فعل اَنَا فاعل مِنْ جار لُحُوْمِ الْغَنَمِ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر

جملہ بن کر مفعول ثانی سَأَلَ کا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ أَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ اِنْ حرف شرط شِئْتَ فعل اَنْتَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط اس کی جزا پوشیدہ ہے۔ (فَتَوَضَّأَ) فَ جزائیہ تَوَضَّأْ فعل اَنْتَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ بن کر قول۔ أَتَوَضَّأُ فعل اَنَا فاعل مِنْ جار لُحُوْمِ الْاِبِلِ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ نَعَمْ قائم مقام (تَوَضَّأْ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ) کے تَوَضَّأْ فعل أَنْتَ فاعل مِنْ جار لُحُوْمِ الْاِبِلِ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ :...... شِئْتَ واحد مذکر حاضر فعل ماضی معروف باب شَاءَ يَشَاءُ (ف) اجوف یائی مہموز اللام۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۰

من غَسَّل میتًا فلیغتسل ومن حمله فلیتوضأ وقال احمد لا

يصح شيئ في هذا الباب.

ترکیب: ...... مَنْ اسم شرط مبتدا غَسَّلَ فعل هُوَ فاعل مَيِّتًا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرط ۔ فَ جزائیہ لِيَغْتَسِلْ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

واو عاطفہ مَنْ اسم شرط مبتدا اَحَمَلَ فعل هُوَ فاعل ہٗ مفعول فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرط فَ جزائیہ لِيَتَوَضَّأْ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

واو عاطفہ قَالَ فعل اَحْمَدُ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ لَا يَصِحُّ فعل شَيْءٌ فاعل فِيْ جار هٰذَا اسم اشارہ الْبَابِ مشار الیہ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ بن کر مقولہ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۱۱

ان في الكتاب الّذي كتبه رسول اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلّم لعمرو بن حزم ان لا يمس القرآن الا طاهرٌ رواه مالك مرسلًا ووصله النسائي وابن حبان وهو معلولٌ.

ترکیب: ...... ان حرف مشبہ بالفعل فِيْ جار الْكِتَابِ موصوف اَلَّذِيْ اسم موصولہ كَتَبَ فعل ہٗ مفعول رَسُوْلُ اللّٰهِ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل لام

جار عَـمْـرِ و موصوف ابْـنِ مضاف حَـزْم مضاف الیہ مضاف الیہ مل کر صفت موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول صلہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کَـائِـنًـا کے ہو کر خبر مقدم۔ اَنْ مصدریہ لَا یَمَسَّ فعل الْقُرآنَ مفعول اِلَّا حرف استثناء طَاهِرٌ فاعل فعل فاعل مفعول مل کر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر اسم مؤخر۔ إِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

رَوَا فعل هٗ ذوالحال مُرْسَلًا حال ذوالحال حال مل کر مفعول مَالِكٌ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ وَصَلَ فعل هٗ ذوالحال واو حالیہ هُوَ مبتدا مَعْلُوْلٌ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر مفعول الـنِّسَـائِیُّ معطوف علیہ واو عاطفہ اِبْـنُ حِبَّانَ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر فاعل فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ :...... وَصَلَ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ وَصَـلَ یَصِلُ (ض) مثال واوی۔

معلول . واحد مذکر اسم مفعول۔ (ن) مضاعف ثلاثی۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۱۲

کان رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلّم یذکُرُ اللّٰهَ علی کلِّ احیانه رواه مسلم وعلقه البخاری.

ترکیب:...... كَانَ فعل ناقص رَسُوْلُ اللّٰهِ مضاف مضاف الیہ مل کر کَانَ کا اسم یَذْكُرُ فعل هُوَ فاعل لفظ اللّٰهَ مفعول۔ عَلٰی جار كُلِّ مضاف اَحْيَان مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر كُلِّ کا مضاف الیہ مضاف مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور فعل کے متعلق۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر كَانَ کی خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... اَحْيَانٌ یہ حِيْنٌ کی جمع ہے۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۳

ان النبی صلّی اللّٰه علیه وسلّم احتجم وصلی ولم یتوضأ اخرجه الدار قطنی ولینه.

ترکیب:...... اَنَّ حرف مشبہ بالفعل النَّبِیَّ اسم احْتَجَمَ فعل هُوَ فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ صَلّٰى فعل هُوَ ذوالحال واوَ حالیہ لَمْ يَتَوَضَّأْ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال حال مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر خبر۔ أَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ:...... لَيَّنَ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ باب لَيَّنَ يُلَيِّنُ۔ (تفعیل) اجوف یائی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۴

العينُ وِكاءُ السَّهِ فاذا نامت العَينَانِ استطلق الوِكَاءُ رواه احمد

والطبرانی وزاد (ومن نام فلیتوضأ وهذه الزيادة فی هذا الحديث عند ابی داود من حديث علی دون قوله. (استطلق الوكاءُ) وفی كلا الاسنادين ضعف.

ترکیب: ...... اَلْعَيْنُ مبتدا وِكَاءُ السَّهِ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ اِذَا حرف شرط نَامَتْ فعل الْعَيْنَان فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ اِسْتَطلَقَ فعل اَلْوَكَاءُ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ واو عاطفہ زَادَ فعل هُوَ فاعل وَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ کے الفاظ مفعول۔ فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ هَذِهِ اسم اشارہ الزِّيَادَةُ مشار الیہ اشارہ مشار الیہ مل کر ذوالحال فِىْ جار هَذَه اسم اشارہ اَلْحَدِيْثِ مشار الیہ اشارہ مشار الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور كَائِنَةً کے متعلق عِنْدَ مضاف اَبِىْ مضاف دَاوُد مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر عِنْدَ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر كَائِنَةٌ کی ظرف۔ كَائِنَةً اسم فاعل کا صیغہ اپنے هِيَ فاعل اور ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہوکر حال ذوالحال حال مل کر مبتدا مِنْ جار حَدِيْثِ مضاف عَلِيٍّ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق كَائِنَةٌ کے كَائِنَةٌ اسم فاعل کا صیغہ هِيَ ذوالحال دُوْنَ مضاف قَوْلِ مصدر مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبدل (اسْتَطلَقَ الْوِكَاءُ) کے الفاظ بدل مبدل منہ بدل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر حال۔ ذوالحال حال مل کر كَائِنَةٌ کا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واو عاطفہ فِیْ جار کِلَا مضاف اَلْاِسْنَادَیْنِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر فِیْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر کَائِنٌ کے متعلق ہو کر خبر مقدم ضُعْفٌ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ:...... نَامَتْ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف باب نَامَ یَنَامُ (س) اجوف واوی۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۱۵

ولابی داود ایضا عن ابن عباس رَضی اللّٰہ عنهما مرفوعًا (انما الوضوء علی من نام مُضطَجِعًا) وفی اسناده ضعف ایضًا.

ترکیب:...... واو عاطفہ لام جار اَبِیْ دَاوُدَ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق کَائِنٌ کے عَنْ جار اِبْنِ مضاف عَبَّاسٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کَائِنٌ کے کَائِنٌ اسم فاعل هُوَ ذوالحال مَرْفُوْعاً حال ذوالحال حال مل کر فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم (اِنَّمَا الْوُضُوْءُ عَلٰی مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا) کے الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم اور مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اب (اِنَّمَا الْوُضُوْءُ عَلٰی مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا) کے الفاظ کی ترکیب سنیں:

اِنَّمَا کلمہ حصر اَلْوُضُوْءُ مبتدا عَلٰی جار مَنْ موصولہ نَامَ فعل هُوَ ذوالحال مُضْطَجِعًا حال ذوالحال حال مل کر نَامَ کا فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مجرور۔ جار مجرور کَائِنٌ کے متعلق ہو کر خبر۔ مبتدا خبر

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فِیْ جار اِسْنَادِ مضاف ہٖ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور جار مجرور کَائِنٌ کے متعلق کَائِنٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے ھُوَ فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم ضعف مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

نوٹ:...... اَیْضاً جہاں بھی آئے گا۔ اٰضَ فعل کا مفعول مطلق ہوگا۔ اٰضَ فعل ھو فاعل ایضا مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معترضہ۔

فائدہ:...... ایضًا مصدر باب اٰضَ یَئِیْضُ (ض) مہموز الفاء اجوف یائی۔ مُضْطَجِعًا۔ واحد مذکر اسم فاعل باب اِضْطَجَعَ یَضْطَجِعُ (افتعال) صحیح۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۱٦

ان رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم قال "یاتی احدکم الشیطان فی صلاتہ فینفخ فی مقعدتہٖ فیخیل الیہ انہ احدث ولم یحدث فاذا وجد ذلک فلا ینصرف حتی یسمع صوتا او یجد ریحا." اخرجہ البزار واصلہ فی الصحیحین من حدیث عبداللّٰہ بن زید.

ترکیب:...... اَنَّ حرف مشبہ بالفعل رَسُوْلَ مضاف لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر اسم قَالَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول یَأْتِیْ فعل اَحَدَ مضاف کُمْ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل

کر مفعول مقدم اَلشَّیْطَانُ فاعل فِیْ جار صَلٰوۃِ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فَا عاطفہ یَنْفُخُ فعل ھُوَ فاعل فِیْ جار مَقْعَدِۃِ مضاف ہٖ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مقولہ قول مقولہ مل کر اَنَّ کی خبر اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فَا عاطفہ یُخَیَّلُ فعل اِلٰی جار ہٖ مجرور متعلق فعل کے اَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ اسم اَحْدَثَ فعل ھُوَ ذوالحال واو حالیہ لَمْ یُحْدِثْ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر یُخَیَّلُ کا نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ اس کا عطف یَنْفُخُ پر ہے۔

فَا عاطفہ اِذَا حرف شرط وَجَدَ فعل ھو فاعل ذٰلِکَ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ فَا جزائیہ لَا یَنْصَرِفْ فعل ھُوَ فاعل حَتّٰی جار ہٖ یَسْمَعُ فعل ھُوَ فاعل صَوْتًا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ اَوْ عاطفہ یَجِدَ فعل ھُوَ فاعل رِیْحًا مفعول فعل فاعل مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر أَنْ کی وجہ سے (جو حتی کے بعد پوشیدہ ہے) مصدر کی تاویل میں ہو کر مجرور۔ جار مجرور فعل کے متعلق۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔ اس جملے کا عطف بھی یَنْفُخُ پر ہے۔

اَخْرَجَ فعل ہٗ مفعول اَلْبَزَّارُ فاعل فعل اپنے فاعل مفعول سے مل

کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ واو عاطفہ اَصْلُ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا فِی جار الصَّحِیْحَیْنِ مجرور جار مجرور متعلق کَائِنٌ کے مِنْ جار حَدِیْثِ مضاف عَبْدَ مضاف اللّٰہِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف اِبْنُ مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور کَائِنٌ کے متعلق کَائِنٌ اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :...... یَأْتِیْ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف باب اَتٰی یَأْتِیْ (ض) ناقص یائی مہموز الفاء۔

یُخَیَّلُ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول خَیَّلَ یُخَیِّلُ (تفعیل) اجوف یائی۔

وَلِمُسْلِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ نَحْوُهُ

ترکیب:...... واو عاطفہ لام جار مُسْلِمٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق کَائِنٌ کے عَنْ جار اَبِیْ مضاف هُرَیْرَةَ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق کَائِنٌ کے۔ اسم فاعل اپنے هُوَ فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم نَحْوُ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا مؤخر۔

خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

وللحاکم عن ابی سعید مرفوعًا: " اذا جاء احدکم الشیطان فقال انك احدثت فلیقل انك کذبت" واخرجه ابن حبان بلفظ. (فلیقل فی نفسه).

ترکیب:...... واو عاطفہ لام جار حَاکِمٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق کَائِنٌ کے عَنْ جار اَبِیْ مضاف سَعِیْدٍ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار

مجرور متعلق کَائِنٌ کے۔ کَائِنٌ اسم فاعل کا صیغہ ھُوَ اس میں ذوالحال مَرْفُوْعاً حال ذوالحال مل کر فاعل کَائِنٌ کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔

(اِذَا جَاءَ...... اِنَّكَ كَذَبْتَ) تک کے حدیث کے الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ اب ان الفاظ کی ترکیب سنیں۔

اِذَا حرف شرط جَاءَ فعل اَحَدَ مضاف كُمْ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول اَلشَّيْطَانُ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فَ عاطفہ قَالَ فعل ھو فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول اِنَّ حرف مشبہ بالفعل كَ اسم اَحْدَثْتَ فعل اَنْتَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر شرط۔

فَ جزائیہ لام امر يَقُلْ فعل ھو فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر قول اِنَّ حرف مشبہ بالفعل كَ اس کا اسم۔ كَذَبْتَ فعل اَنْتَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اِنَّ کی خبر اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

واو عاطفہ اَخْرَجَ فعل ہٗ مفعول ابنُ حِبَّانَ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل كَذَلِكَ جار مجرور جار مجرور متعلق فعل کے بَ جار لفظ مضاف (فَلْيَقُلْ فِيْ نَفْسِهِ) کے الفاظ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ :...... مرفوع واحد مذکر اسم مفعول رَفَعَ يَرْفَعُ (ف) صحیح۔
لِيَقُلْ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معروف قَالَ يَقُوْلُ (ن) اجوف واوی۔

بَابُ آدَابِ قَضَآءِ الحَاجَةِ

بَابُ مضاف آدَابِ مضاف قَضَاءِ مضاف الْحَاجَةِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر آداب کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر بَابُ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر پوشیدہ هَـذَا مبتدا کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۱

کان رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلّم اذا دخل الخلاء وضع خاتمه اخرجه الأربعةُ وهو معلُولٌ.

ترکیب:...... كَانَ فعل ناقص رَسُوْلُ مضاف لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر کَانَ کا اسم۔ اِذَا حرف شرط دَخَلَ فعل ھو فاعل الْخَلَاءَ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر شرط۔ وَضَعَ فعل هُوَ فاعل خَاتَمَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر کَانَ کی خبر۔ کَانَ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

اَخْرَجَ فعل ہٗ ذوالحال واو حالیہ هُوَ مبتدا مَعْلُوْلٌ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر مفعول اَلْاَرْبَعَةُ فاعل۔ فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:...... قضاء: مصدر باب قَضٰی یَقْضِیْ (ض) ناقص یائی۔

وَضَعَ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی معروف۔ باب وَضَعَ یَضَعُ (ض)۔ مثال واوی۔ مَعْلُوْلٌ: واحد مذکر اسم مفعول باب عَلَّ یَعُلُّ (ن) مضاف ثلاثی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۲

کان النبی اذا دخل الخلاء قال: اللھم انی اعوذبك من الخبث و الخبائث اخرجه السبعة.

ترکیب:...... کَانَ فعل ناقص اَلنَّبِیُّ اس کا اسم اِذَا حرف شرط دَخَلَ فعل ھُوَ فاعل اَلْخَلَاءَ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ قال فعل ھو فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ اَللّٰھُمَّ اصل میں یَا اللّٰہ تھا۔ یا قائم مقام اَدْعُو کے۔ اَدْعُو فعل اَنَا فاعل لفظ اللہ مفعول۔ جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یْ اسم اَعُوْذُ فعل اَنَا فاعل بِ جار كَ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ مِنْ جار اَلْخُبُثِ معطوف علیہ۔ واو عاطفہ اَلْخَبَائِثِ معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اِنَّ کی خبر اِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جواب ندا۔ ندا جواب ندا مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزاء۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر کَانَ کی خبر۔ کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... اَعُوْذُ: واحد متکلم۔ فعل مضارع معروف۔ باب عَاذَ یَعُوْذُ (ن) اجوف واوی۔ خُبُث یہ جمع ہے خَبِیْثٌ کی۔ خَبَائِثُ یہ جمع ہے خَبِیْثَۃٌ کی۔

خَلَاء۔ مصدر باب خَلَا يَخْلُوْا خُلُوًّا وَخَلَاءً (ن) ناقص واوی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۳

کان رسول اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلَّم يدخلُ الخَلَاءَ فَاحمِلُ انا وغُلَامٌ نحوى اداوةً من مَّاءٍ وعنزةً فيستنجي بالمَاءِ متفق عليه.

ترکیب:...... كَانَ فعل ناقص رَسُوْلُ مضاف لفظ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر اسم يَدْخُلُ فعل هُوَ فاعل الْخَلَاءَ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر كَانَ کی خبر كَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ۔ فَ عاطفہ اَحْمِلُ فعل اَنَا پوشیدہ مؤکد اَنَا معطوف علیہ واو عاطفہ غُلَامٌ موصوف نَحْوِ مضاف یْ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر صفت موصوف مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر تاکید۔ مؤکد تاکید مل کر فاعل اَدَاوَةً موصوف مِنْ جار مَاءٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر كَائِنَةً کے متعلق ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ عَنَزَةً معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ۔ فَا عاطفہ يَسْتَنْجِی فعل فاعل بِالْمَاءِ متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۴

قال لی رسول اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلَّم خذ الادَاوَةَ فانطلق حتّٰى توارىٰ عنّي فقضى حاجتهٗ متفقٌ عَلَيهِ.

ترکیب:...... قَالَ فعل لام جاری مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ خُذْ فعل اَنْتَ فاعل اَلْاِدَاوَةَ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ انْطَلَقَ فعل فاعل حَتّٰى جارہ تَوَارٰى فعل هُوَ فاعل عَنِّیْ جار مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق تَوَارٰى کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ فَ عاطفہ قَضٰى فعل هُوَ فاعل حَاجَةَ۔ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر اَنْ کی وجہ سے (جو حَتّٰى کے بعد پوشیدہ ہے) مصدر کی تاویل میں ہو کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق اِنْطَلَقَ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... خُذْ واحد مذکر حاضر فعل امر معروف باب اَخَذَ یَأْخُذُ (ن) مہموز اللام تَوَارٰى واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف۔ باب تَوَارٰى یَتَوَارٰى (تفاعل) لفیف مفروق۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۵

قال رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلّم " اتَّقُو اللَّاعِنِیْنَ الَّذِی یتخلّٰی فی طریق النَّاسِ او فی ظلّهم" وزاد ابو داود عن معاذ (الموارد) ولفظه "اتقو الملاعِنَ الثلاثَةَ البزار فی الموارد

وقارعة الطريق والظِّلِّ.‘‘

ترکیب:...... قَالَ فعل رَسُوْلُ اللّٰهِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول اِتَّقُوْا فعل اَنْتُمْ فاعل اللَّاعِنَيْنِ مبدل منہ الذی اسم موصولہ يَتَخَلَّى فعل هُوَ فاعل فِيْ جار طَرِيْقِ مضاف النَّاسِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور جار مجرور مل کر معطوف علیہ اَوْ عاطفہ فِيْ جار ظِلِّ مضاف هِمْ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول صلہ مل کر بدل۔ مبدل منہ بدل مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ زَادَ فعل اَبُوْ دَاوُدَ فاعل عَنْ جار مُعَاذٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے اَلْمَوَارِدِ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ لَفْظُهٗ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا۔ اِتَّقُوْا فعل فاعل اَلْمَلَاعِنَ موصوف الثَّلَاثَةِ صفت۔ موصوف صفت مل کر مبدل منہ اَلْبَرَازَ مصدر فِيْ جار اَلْمَوَارِدِ معطوف علیہ وَقَارِعَةِ مضاف الطَّرِيْقِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف مل کر معطوف اول واو عاطفہ الظِّلِّ معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر فِيْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مصدر کے متعلق مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر بدل مبدل منہ بدل مل کر اِتَّقُوْا کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

ولاحمد عن ابن عباس او نَقْعِ مَاءٍ وفيهما ضعفٌ واخرج الطبراني النَّهْى عن قضَآءِ الحاجةِ تحت الأشجار المُثمِرةِ

وضفَّةِ النَّهرِ الجاری من حدیث ابن عمر بسند ضعیفٍ.

ترکیب:...... واو عاطفہ لام جار اَحْـمَدَ مجرور جار مجرور متعلق کَـائِنٌ کے۔ عَـنْ جار ابْـنِ عَبَّـاسٍ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کَـائِنٌ کے۔ کَـائِنٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے ھُوَ فاعل اور اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ (اَوْ نَـقْعِ مَاءٍ) کے الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واو عاطفہ فی جار ھما مجرور جار مجرور مل کر متعلق کَائِنٌ کے ہو کر خبر مقدم ضُعْفٌ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واو عاطفہ اَخْرَجَ فعل الـطَّبْرَانِیُّ فاعل النَّھْیَ مصدر عَنْ جار قَـضَاءِ مصدر مضاف اَلْـحَـاجَّةِ مضاف الیہ تَـحْتَ مضاف اَلْاَ شْـجَـارِ موصوف اَلْـمُـثْـمِـرَةِ صفت موصوف صفت مل کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ ضَفَّةِ مضاف النَّھْرِ موصوف اَلْجَارِيِّ صفت موصوف صفت مل کر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف معطوف علیہ مل کر قَضَآءِ مصدر کی ظرف۔ مصدر اپنے مضاف الیہ اور ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر عَنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور متعلق اَلنَّھیَ مصدر کے مصدر اپنے متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مفعول مِـنْ جار حدیث مضاف ابْـنِ مضاف عُـمَرَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر حَـدِیْثِ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر فعل کے متعلق۔ بِ جار سَـنَدٍ موصوف۔ ضَـعِیْفٍ صفت موصوف مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ:...... اِتَّقُوْا: جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف باب اِتَّـقٰی یَتَّقِیْ

(افتعال) لفیف مفروق۔ اصل میں اِوْتَقِیُوْا بروزن اِکْتَسِبُوْا تھا۔ باب افتعال کے فا کلمہ میں واو آئی اس کو تا کیا پھر تا کو تا میں ادغام کیا بن گیا۔ اِتَّقِیُوْا پھر یا پر ضمہ بھاری وہ نقل کر کے ق کو دیا اور ق کا کسرہ گرادیا پھر التقاء ساکنین کی وجہ سے یا گرگئی بن گیا۔ اِتَّقُوْا۔ یتخلّٰی واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف باب تَخَلّٰی یَتَخَلّٰی (تفعل) ناقص واوی۔ اصل میں یَتَخَلَّوُ۔ واو اصل (خَلَا) میں تیسری جگہ پر تھی اب آ گئی پانچویں جگہ پر اور اس کے ماقبل (لام) کی حرکت اس کے مخالف ہے واو کو یا کیا بن گیا۔ یَتَخَلَّیُ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف کیا بن گیا۔ یَتَخَلّٰی۔ مَوَارِدَ یہ جمع ہے مَوْرِدٌ کی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ٦

قال رسول اللّٰہ صلَّی اللّٰہ علیہ وسلم اذا تَغوَّطَ الرَّجُلان فلیتوارَ کُلُّ واحدٍ منھما عن صاحبہ ولا یتحدَّثا فَاِنَّ اللّٰہ یَمْقُتُ علی ذٰلک رواہ احمد وصححہ ابن السَّکن وابن القطّان وھو مَعْلُوْلٌ.

ترکیب:...... اِذَا حرف شرط تَغَوَّطَ فعل اَلرَّجُلَان فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط فَا جزائیہ لِیَتَوَارَ فعل کُلُّ مضاف وَاحِدٍ موصوف مِنْھُمَا جار مجرور مل کر متعلق کائنٍ کے ہو کر صفت موصوف صفت مل کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل عَنْ جار صَاحِبِ مضاف ہٖ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ لَا یَتَحَدَّثَا فعل ھُمَا فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ

معطوف مل کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

فَ تعلیلیہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل لفظ اَللّٰہُ اسم یَمْقُتُ فعل ھُوَ فاعل عَلٰی جار ذٰلِكَ مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ۔

واو عاطفہ صَحَّحَ فعل ہٗ ذوالحال واو حالیہ ھُوَ مبتدا معلول خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال حال مل کر مفعول ابنُ السَّکَنِ معطوف علیہ واو عاطفہ ابْنُ الْقَطَّان معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:......تَغَوَّطَ: ماضی معروف باب تَغَوَّطَ یَتَغَوَّطُ (تفعل) اجوف واوی۔ لِیَتَوَارَ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معروف باب تَوَارٰی یَتَوَارٰی (تفاعل) لفیف مفروق۔ اصل میں تھا۔ یَتَوَارَیُ یا متحرک ما قبل مفتوح یا کو الف کیا بن گیا یَتَوَارٰی پھر لام امر نے الف کو گرایا بن گیا لِیَتَوَارَ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۷

قَالَ رسول اللّٰہ صلَّی اللّٰہ علیہ وسلم لا یَمَسَّنَّ اَحدُکُمْ ذکرہٗ بیمینہ وھو یبول ولا یتمسَّح من الخلاءِ بیمینہِ ولا یتنفَّسُ فی الاناءِ متفق علیہ. واللفظ لمسلم.

ترکیب:...... لَا یَمَسَّنَّ فعل نہی اَحَدُکُمْ مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال واو حالیہ ھُوَ مبتدا یَبُوْلُ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال حال مل کر فاعل۔ ذَکَرَ

مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بَا جار یَمِیْنِ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

واو عاطفہ لَا یَتَمَسَّحْ فعل نہی ھُوَ فاعل مِنْ جار الْخَلَاءِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ بَا جار یَمِیْنِ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

واو عاطفہ لَا یَتَنَفَّسْ فعل نہی ھُوَ فاعل فِیْ الْاِنَاءِ جار مجرور۔ مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ ان دونوں جملوں کا عطف لَا یَمَسَّنَّ اَحَدُکُمْ پر ہے۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۸

لقد نَهَانَا رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلم ان نستقبل القلبة لغائطٍ او بولٍ او ان نتسنجی بالیمین او ان نستنجی بِأقَلَّ من ثلاثةِ احجار او أن نستنجِیَ برجیع او عظمٍ رواه مسلم وللسّبعةِ من حدیث ابی ایّوبَ لا تَسْتَقْبِلُوْا القِبْلَةَ بغائطٍ او بولٍ ولا تستدبِرُوها ولکن شرِّقُوا او غرِّبُوا.

ترکیب: ...... لام تاکید قَدْ حرف تحقیق نَھٰی فعل نَا مفعول اول رَسُوْلُ اللّٰـهِ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل اَنْ مصدریہ نَسْتَقْبِلَ فعل نَحْنُ فاعل الْقِبْلَةَ مفعول لام جار غَائِطٍ معطوف علیہ اَوْ عاطفہ بَوْلٍ معطوف معطوف علیہ

معطوف مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر معطوف علیہ اَوْ عاطفہ اَنْ مصدریہ نَسْتَنْجِیَ فعل نَحْنُ فاعل بَا جار الْيَمِيْنِ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر معطوف اول۔ اَوْ عاطفہ اَنْ مصدریہ نَسْتَنْجِیَ فعل نَحْنُ فاعل بَا جار اَقَلَّ اسم تفضیل کا صیغہ مِنْ جار ثَلَاثَةِ مضاف اَحْجَارٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اسم تفضیل کے۔ اسم تفضیل اپنے هُوَ فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر معطوف ثانی۔ اَوْ عاطفہ اَنْ مصدریہ نَسْتَنْجِیَ فعل نَحْنُ فاعل بَا جار رَجِيْعٍ معطوف علیہ اَوْ عاطفہ عَظْمٍ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر معطوف ثالث۔ معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر مفعول ثانی نَهٰى کا فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ لام جار سَبْعَةِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق كَائِنٌ کے مِنْ جار حَدِيْثِ مضاف اَبِىْ مضاف اَيُّوْبَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر حدیث مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق كَائِنٌ کے كَائِنٌ اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ (لَا تَسْتَقْبِلُوْا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا اِلٰى اٰخِرِهٖ) کے الفاظ مبتدا

مؤخر۔ خبر مقدم مبتدأ مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اب ان الفاظ کی ترکیب:

لَا تَسْتَقْبِلُوْا فعل نہی انتم فاعل الْقِبْلَةَ مفعول با جار غَائِطٍ معطوف علیہ اَوْ عاطفہ بَوْلٍ معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ واو عاطفہ لَا تَسْتَدْبِرُوْهَا فعل نہی اَنْتُمْ فاعل هَا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

واو عاطفہ لٰكِنْ حرف استدراک شَرِّقُوْا فعل اَنْتُمْ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ أَوْ عاطفہ غَرِّبُوْا فعل اَنْتُمْ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ۔

فائدہ :...... اَقَلُّ: واحد مذکر اسم تفضیل قَلَّ يَقِلُّ (ض) مضاعف ثلاثی۔ اصل میں تھا اَقْلَلُ پہلے لام کا فتحہ نقل کر کے قاف کو دیا پھر لام کو لام میں ادغام کر دیا۔

اعتراض:...... بِاَقَلَّ: جری حالت ہے کسرہ کیوں نہیں آیا؟

جواب :...... یہ غیر منصرف ہے ایک سبب وصف ہے دوسرا وزن فعل۔ ہر اسم تفضیل میں یہ دو سبب ہوتے ہیں یعنی وصف اور وزن فعل۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۹

ان النبی صلّی اللّٰہ علیہ وسلم قال مَنْ اتی الْغَآئِطَ فَلْيَستَتِر رواہ ابو داؤد.

ترکیب: ...... اَنَّ حرف مشبہ بالفعل النَّبِیَّ اس کا اسم قَالَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ھو قول مَنْ اسم شرط مبتدا اَتـی فعل ھُوَ فاعل اَلْغَائِطَ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرط فَا جزائیہ لِیَسْتَتِرْ فعل امر ھُو فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر أَنَّ کی خبر۔ أَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۰

أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلم کان إِذَا خرج من الغائط قَالَ غفرانَكَ اخرجہَ الخمسة وصححہ ابو حاتمٍ والحاکمُ.

ترکیب: ...... اَنَّ حرف مشبہ بالفعل النَّبِیَّ اس کا اسم کَانَ فعل ناقص ھُوَ پوشیدہ اس کا اسم اِذَا حرف شرط خَرَجَ فعل ھُوَ فاعل مِنَ الغَائِطِ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط قَالَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر قول۔ غُفْرَانَكَ پوشیدہ اَسْأَلُ کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر کَانَ کی خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر أَنَّ کی خبر۔ أَنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ: ...... غُفْرَانٌ: مصدر ہے باب غَفَرَ یَغْفِرُ غَفْرًا وَغُفْرَانًا وَمَغْفِرَةً (ض) صحیح

اعتراض:...... غفران پر نصب کیوں ہے؟

جواب:...... یہ فعل پوشیدہ اَطْلُبُ یا اَسْأَلُ کا مفعول ہے۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۱

اتی النبیُّ الغائِطَ فامرنی ان اٰتیه بثلاثة احجارٍ فوجدتُ حَجَرینِ ولم اجِدْ ثلاثًا فاتیته بروثةٍ فاخذهما والقی الرَّوثة وقال إنَّها رِکْسٌ وزاد احمد والدار قطنی ائتنی بغیرِها.

ترکیب:...... اَتیٰ فعل النَّبِیُّ فاعل الغَائِطَ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ اَمَرَ فعل ھُوَ فاعل نُ وقایہ کا یٰ متکلم کی مفعول اَنْ مصدریہ اٰتیٰ فعل فاعل ہٗ مفعول بَا جار ثَلاثَةِ مضاف اَحْجَارٍ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر امر کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ وَجَدْتُ فعل انا فاعل حَجَرَیْنِ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ واو عاطفہ لَمْ اَجِدْ فعل فاعل ثَلاثًا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ فا عاطفہ اَتَیْتُ فعل فاعل ہٗ مفعول بِرَوْثَہ متعلق فعل کے۔ جملہ فعلیہ خبریہ۔ فَ عاطفہ اَخَذَ فعل ھُوَ فاعل ھُمَا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ اَلْقَی فعل ھُوَ فاعل الرَّوثَةَ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ قَالَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر قول اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ھَا اسم رِکْسٌ خبر اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ زَادَ فعل اَحْمَدُ معطوف علیہ اَلدَّارُ قُطْنِیُّ معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر فاعل (اِئْتِنِیْ بِغَیْرِ ھَا) کے الفاظ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۱۲

إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰه علیه وسلم نَهی ان نستنجِیَ بعظمٍ او رَوْثٍ وقال إِنَّهُمَا لا يُطَهِّرَانِ رواه الدار قطنیُّ و صححه.

ترکیب:...... اِنَّ حرف مشبہ بالفعل رَسُوْلَ اللّٰهِ مضاف مضاف الیہ مل کر اس کا اسم نَهٰی فعل ھُوَ فاعل اَنْ مصدریہ نَسْتَنْجِیَ فعل نَحْنُ فاعل بِا جار عَظْمٍ معطوف علیہ اَوْ عاطفہ رَوْثٍ معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اِنَّ کی خبر اِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واو عاطفہ قَالَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ بن کر قول۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ھُمَا اسم لَا يُطَهِّرَانِ فعل ھُمَا فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اِنَّ کی خبر اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر فعلیہ خبریہ۔

حدیث نمبر: ۱۳

قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم اسْتَنْزِھوا مِنَ البولِ فَاِنَّ عامَّة عذابِ القبر منه. رواه الدار قطني وللحاكم اكثرُ عذابِ القبرِ من البول وهو صحيح الاسناد.

ترکیب: ...... اِسْتَنْزِھُوْا فعل اَنْتُمْ فاعل مِنْ جار الْبَوْلِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

فَ تعلیلیہ عاطفہ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل عَــامَّةَ مضاف عَــذَابِ مضاف الْـقَبْـرِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر عَــامِّةَ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر اسم مِنْ جارہٗ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کـائِنَةٌ کے کَـائِنَةٌ اپنے متعلق سے مل کر خبر اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ رَوٰی فعل ہٗ مفعول اَلـدَّارَ قُـطَـنِیُّ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

لِـلْـحَـاكِـمِ متعلق کَائِنٌ کے ہوکر خبر مقدم (اَكْثَـرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ) کے الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

ان الفاظ کی ترکیب سنیں:

اَكْثَرُ مضاف عَذَابِ مضاف الْقَبْرِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر اَكْثَرُ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا مِــنْ جار الْبَوْلِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کَائِنٌ کے ہوکر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واو عاطفہ ھو مبتدا صَحِيْحُ الْاَسْنَادِ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ:...... صَحِیْحٌ: صفت مشبہ باب صَحَّ یَصِحُّ (ض) مضاعف ثلاثی۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۱۴

عَلَّمَنَا رسول اللّٰہِ صلَّی اللّٰہ علیہ وسلم فی الخلاء ان نَقْعُدَ علی الیسرٰی وننصب الیُمنی رواہ البیھقیُّ بسندٍ ضعیفٍ.

ترکیب:...... عَلَّمَ فعل نَا مفعول رَسُولُ اللّٰہِ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فِی الْخَلَاءِ جار مجرور متعلق فعل کے اَنْ مصدریہ نَقْعُدَ فعل نَحْنُ فاعل عَلٰی جار الْیُسْرٰی مجرور۔ جار مجرور مل متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ نَنْصِبَ فعل نَحْنُ فاعل الْیُمْنٰی مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر اَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر مفعول ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... ضَعِیْفٌ: صفت مشبہ باب ضَعُفَ یَضْعُفُ (ک) صحیح۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۱۵

قال رسول اللّٰہ صلَّی اللّٰہ علیہ وسلم إِذَا بال احدکُمْ فَلْیَنْتُرْ ذکرہ ثلاث مراتٍ رواہ ابن ماجۃ بسند ضعیف.

ترکیب:...... اِذَا حرف شرط بَالَ فعل اَحَدُکُمْ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ فَ جزائیہ۔ لِیَنْتُرْ فعل امر ھُوَ

فاعل ذَکَرَہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ ثَلَاثَ مضاف مَرَّاتٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء شرط جزا مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ جزائیہ۔

رَوٰی فعل ہٗ مفعول ابْنُ مَاجَةَ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل۔ بـا جار سَنَدٍ۔ موصوف ضَعِیْفٍ صفت موصوف صفت مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۶

أَنَّ النَّبِیَّ سأل اھل قبآءٍ فقال انَّ اللّٰہَ یُثنِی علیکُم فقالوا إنَّا نُتبعُ الحجارۃ الماءَ رواہ البزار بسندٍ ضعیفٍ واصلُه فی ابی داود والترمذی وصححه ابن خزیمة من حدیث ابی ھریرہ بدون ذکر الحجارۃ.

ترکیب:

(۱) اَنَّ حرف مشبہ بالفعل النَّبِیَّ اس کا اسم سَأَلَ فعل ھُوَ فاعل اَھْلَ مضاف قُبَـاءٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَنَّ کی خبر اپنے اسم خبر۔ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۲) فَ عاطفہ قَالَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اللّٰہَ اس کا اسم یُثْنِی فعل ھُوَ فاعل عَلٰی جار کُمْ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ قَالوا فعل هُمْ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل نَا اسم نُتْبِعُ فعل نَحْنُ فاعل الْحِجَارَةَ مفعول اول الْمَاءَ مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ إِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

رَوَا فعل ہُ مفعول الْبَزَّارُ فاعل با جار سَنَدٍ موصوف ضَعِيْفٍ صفت موصوف صفت مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ صَحَّحَ فعل ہُ مفعول ابْنُ مضاف خُزَيْمَةَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل مِنْ جار حَدِيْثِ مضاف اَبِیْ مضاف هُرَيْرَةَ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر حَدِيْثِ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مِنْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر فعل متعلق کے۔ با جار دُوْن مضاف ذِكْرِ مضاف الْحِجَارَةِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر دُوْن کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر بَا جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

بَابُ الغُسلِ وَحُكمِ الجُنُبِ

بَابُ مضاف الغُسْلِ معطوف علیہ واو عاطفہ حُکْمِ مضاف الْجُنُبِ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر بَابُ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر پوشیدہ ھٰذَا مبتدا کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

حدیث نمبر: ۱

قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم الماءُ من الماء رواہ مسلم واصلهٗ فی البخاری.

ترکیب:...... قَالَ فعل رَسُوْلُ مضاف لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر قَالَ کا فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ الْمَاءُ مبتدا۔ مِنْ جار الْمَاءِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کَائِنٌ پوشیدہ اسم فاعل کے۔ اسم فاعل اپنے هُوَ فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... مَاءٌ: اسم جنس ہے اس کی جمع مِیَاہٌ آتی ہے۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۲

قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم إِذَا جلس احدُكُمْ بينَ شُعَبِهَا الاربعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فقد وجب الغُسْلُ متفق عليه وزاد مسلم وَإِنْ لم يُنزِل.

ترکیب:...... قَالَ فعل رَسُوْلُ اللّٰہِ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ اِذَا حرف شرط جَلَسَ فعل اَحَدُ مضاف کُمْ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل بَیْنَ مضافُ شُعَبِ مضاف ھَا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف۔ الْاَرْبَعِ صفت موصوف صفت مل کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف جَلَسَ کی فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ثُمَّ عاطفہ جَھَدَ فعل ھُوَ فاعل ھَا مفعول۔ فعل فاعل اور مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر شرط فَ جزائیہ قَدْ حرف تحقیق وَجَبَ فعل الْغُسْلُ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر قول کا مقولہ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ واو عاطفہ زَادَ فعل مُسْلِمٌ فاعل (وَاِنْ لَمْ یُنْزِلْ) کے الفاظ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... وَجَبَ۔ واحد مذکر غائب فعل ماضی۔ معلوم باب وَجَبَ یَجِبُ (ض) ہفت اقسام سے مثال واوی۔ زَادَ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف باب زَادَ یَزِیْدُ (ض) اجوف یائی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۳۰

عن ام سلمة أَنَّ أُمَّ سليم وهي أمرأةُ ابى طلحة قالت يا رسول اللّٰه صلَّى اللّٰه عليه وسلم إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي من الحقِّ فهل على المرأةِ مِنْ غُسْلٍ اذا احتلَمتْ قال نعم اذا رأت الماءَ الحديث متفق عليه.

ترکیب: ...... عَنْ جار اُمِّ مضاف سَلَمَۃَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل متعلق رُوِیَ کے اَنَّ حرف مشبہ بالفعل أُمَّ مضاف سُلَیْمٍ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر اسم واو اعتراضیہ ھِیَ مبتدا اِمْرَأَۃُ مضاف اَبِیْ مضاف طَلْحَۃَ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر اِمْرَأَۃ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ۔ قَالَتْ فعل ھِیَ فاعل فعل فاعل مل کر قول۔ یَا قائم مقام أَدْعُوْ کے أَدْعُوْ فعل اَنَا فاعل رَسُوْلَ اللّٰہِ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا اِنَّ حرف مشبہ بالفعل لفظ اللّٰہَ اس کا اسم لا یَسْتَحْیِ فعل ھُوَ فاعل مِنَ الْحَقِّ جار مجرور۔ متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جواب ندا ندا جواب ندا مل کر جملہ ندائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اِنَّ کی خبر اِنَّ اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ فَا عاطفہ ھَلْ استفہامیہ عَلَی الْمَرْأَۃِ جار مجرور مل کر متعلق پوشیدہ اسم فاعل کَائِنٌ کے اِذَا ظرفیہ مضاف اِحْتَلَمَتْ فعل ھِیَ فاعل فعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر کَائِنٌ کی ظرف کَائِنٌ اسم فاعل اپنے ھُوَ فاعل متعلق اور ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم مِنْ جار الْغُسْلِ مجرور جار مجرور مل کر متعلق کَائِنٌ پوشیدہ کے کَائِنٌ اسم فاعل اپنے ھُوَ فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ۔ قَالَ فعل ھُوَ فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ نَعَمْ قائم مقام (عَلَیْھَا الْغُسْلُ) کے عَلَیْ جار ھَا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کَائِنٌ اسم فاعل کے اِذَا ظرفیہ مضاف رَأَتْ فعل ھِیَ فاعل الْمَاءَ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو

کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف اسم فاعل کی کَائِنٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے هُوَ فاعل اور ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم ہے الْغُسْلُ مبتدا مؤخر، خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ :...... لَا يَسْتَحْيِيْ: واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم باب اِسْتَحْيَا يَسْتَحْيِي اِسْتِحْيَاءً۔ (استفعال) لفیف مقرون رَأَتْ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف باب رَاٰى يَرٰى (ف) مهموز العین اور ناقص یائی۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۴

عن انس قال (قال رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلم في الْمرأةِ ترىٰ فِي مَنَامِهَا ما يرى الرجل قال تغتسل) متفق عليه. وزاد مسلم (فقالت ام سلمة وهل يكون هذا قال نعم فمن اين يكون الشَّبَهُ.)

ترکیب:...... قَالَ فعل رَسُوْلُ اللّٰهِ فاعل فِيْ جار الْمَرْأَةِ مجرور جار مجرور متعلق قَالَ کے پھر قول تَرٰى فعل هِيَ فاعل مَا موصولہ يَرٰى فعل الرَّجُلُ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ موصول صلہ مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول تَغْتَسِلُ فعل هِيَ فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ زَادَ فعل مُسْلِمٌ فاعل (فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَهَلْ يَكُوْنُ هَذَا قَالَ نَعَمْ فَمِنْ اَيْنَ يَكُوْنُ الشَّبَهُ) کے الفاظ مفعول فعل فاعل مفعول

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ اب (فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ ...... فَمِنْ اَنْ يَكُوْنَ الشَّبَهُ) کی ترکیب۔

فَ عاطفہ قَالَتْ فعل اُمُّ مضاف سَلَمَةَ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر قَالَتْ کا فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو قول۔ واو عاطفہ هَلْ استفہامیہ يَكُوْنُ فعل تام هَا اس کا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر پوشیدہ جملے کا معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر مقولہ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر قول۔ نَعَمْ قائم مقام (يَكُوْنُ هٰذَا) کے يَكُوْنُ فعل تام هٰذَا فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ فَا عاطفہ مِنْ اَيْنَ جار مجرور متعلق يَكُوْنُ کے۔ يَكُوْنُ فعل تام الشَّبَهُ فاعل فعل تام اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر مقول قولہ مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ :...... تَرٰى۔ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف باب رَأٰى يَرٰى (ف) ناقص یائی مہموز العین اصل میں تَرْءَ یُ تھا۔ ہمزہ متحرک ماقبل صحیح ساکن ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرادیا بن گیا تَرَیُ یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف کیا بن گیا تَرٰى .

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۵

كان رسول الله صلّى الله عليه وسلم يغتسل من اربع من الجنابةِ ويوم الجمعةِ ومن الحجامة ومن غسل الميّتِ رواه ابو داود وصححه ابن خزيمة.

ترکیب:...... كَانَ فعل ناقص رَسُوْلُ مضاف لفظ اللہ مضاف الیہ مضاف

مضاف الیہ مل کر اسم یَغْتَسِلُ فعل هُوَ فاعل مِنْ جار اَرْبَعٍ مجرور۔ جار مجرور جار مل کر مبدل منہ مِنْ جار الْجَنَابَةِ معطوف علیہ واو عاطفہ یَوْمِ مضاف الْجُمُعَةِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ مِنْ جار الْحِجَامَةِ مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف اول واو عاطفہ مِنْ جار غُسْلِ مضاف الْمَيِّتِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل مبدل منہ بدل مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر کَانَ کی خبر کان اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ٦

عن ابی هریرة رضی اللّٰه عنهُ (فی قِصَّةِ ثمامةَ بن اثالٍ عند ما اسلم وامرهُ النبیُّ ان یغتسل) رواه عبدالرَّزَّاق واصله متفق علیه.

ترکیب:...... عَنْ جار اَبِیْ مضاف هُرَیْرَةَ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے فِیْ جار قِصَّةِ مضاف ثُمَامَةَ موصوف ابْنِ مضاف أُثَالٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر صفت موصوف صفت مل کر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف۔ عِنْدَ ظرف فیہ مضاف مَا مصدریہ اَسْلَمَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مَا کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر اَلْکَائِنَةِ کی ظرف اَلْکَائِنَةِ اپنی ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے۔

نوٹ:...... قِصَّةِ ذوالحال عِنْدَمَا اَسْلَمَ کَائِنَةً کی ظرف ہو کر حال بھی

بن سکتا ہے۔

واو عاطفہ اَمَرَ فعل ہٗ مفعول النَّبِیُّ فاعل اَنْ مصدر یہ یَغْتَسِلَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر اَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر پوشیدہ جملے کا معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر رُوِیَ کا نائب فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۷

ان رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم قال (غُسلُ یوم الجمعةِ واجبٌ علی کل محتَلِمٍ) اخرجه السَّبعةُ.

ترکیب:...... اَنَّ حرف مشبہ بالفعل رَسُوْلَ مضاف لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر اَنَّ کا اسم قَالَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر قول۔ غُسْلُ مضاف یَوْمِ مضاف الْجُمُعَةِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر غُسْل کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا وَاجِبٌ اسم فاعل کا صیغہ ھُوَ اس کا فاعل عَلٰی جار کُلِّ مضاف مُحْتَلِمٍ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اسم فاعل کے۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر اَنَّ کی خبر۔ اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ۔

فائدہ:...... وَاجِبٌ: واحد مذکر اسم فاعل باب وَجَبَ یَجِبُ (ض) مثال واوی۔ مُحْتَلِمٌ۔ واحد مذکر اسم فاعل باب اِحْتَلَمَ یَحْتَلِمُ (افتعال) صحیح۔

حدیث نمبر: ۸

قال رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلم (من تَوضَّأَ یوم الجمعةِ فَبِهَا ونعمت ومن اغتسل فالغُسلُ افضلُ رواه الخمسة وحسَّنه الترمذی.

ترکیب:...... قَالَ فعل رَسُوْلُ مضاف لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ مَنْ اسم شرط مبتدا۔ تَوَضَّأَ فعل با فاعل یَوْمَ مضاف الْجُمُعَةِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرط۔ فَبِهَا وَنِعَمَتْ یہاں عبارت محذوف ہے۔فبا الرخصةِ اخذ ونعمت الرخصة هَذه۔ فَا جزائیہ با جار الرُّخْصَةِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اَخَذَ کے اَخَذَ فعل فاعل اپنے متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ نِعْمَتْ فعل مدح الرُّخْصَةُ فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ بن کر خبر مقدم هَذِهِ مخصوص بِالْمَدْحِ مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ بن کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

واو عاطفہ مَنْ اسم شرط مبتدا اغْتَسَلَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہو کر شرط فَا جزائیہ الْغُسْلُ مبتدا اَفْضَلُ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

فائدہ:...... اَفْضَلُ: واحد مذکر اسم تفضیل باب فَضُلَ یَفْضُلُ (ك)

ہفت اقسام سے صحیح نَعِمَتْ کو دو طرح پڑھ سکتے ہیں۔
(۱) نِعْمَتْ یہ فعل مدح ہے۔ (۲) نَعِمَتْ فعل ماضی کا صیغہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۹

کان النبیُّ صلَّی اللّٰہ علیہ وسلم یُقْرِئُنَا القرآنَ مالم یکن جُنُبًا) رواہ احمد و الخمسة وھذا لفظ الترمذی و صححه و حسنه ابن حبان.

ترکیب:...... کَانَ فعل ناقص النَّبِیُّ اس کا اسم یَقْرَءُ فعل ھُوَ فاعل نَا مفعول اول الْقُرْآنَ مفعول ثانی مَا ظرفیہ مضاف لَمْ یَکُنْ فعل ناقص ھُوَ اس کا اسم جُنُبًا خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف فعل اپنے فاعل دونوں مفعولوں اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... قُرْآنٌ مصدر باب قَرَأَ یَقْرَأُ (ف) مہموز اللام۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۰

قال رسول اللّٰہ صلَّی اللّٰہ علیہ وسلم (إِذَا اتی احدُکُمْ اھلَهُ، ثُمَّ اراد ان یعود فلیتوضَّأ بینهما وضوءً ا) رواہ مسلم وزاد الحاکم (فانه أَنشطُ للعَودِ).

ترکیب:...... قَالَ فعل رَسُوْلُ مضاف لفظ اللّٰہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ اِذَا حرف شرط اَتٰی فعل اَحَدُ مضاف کُمْ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل اَھْلَ مضاف ہٗ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ۔ ثُمَّ عاطفہ اَرَادَ فعل هُوَ فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ۔ ثُمَّ عاطفہ اَرَادَ فعل هُوَ فاعل اَنْ مصدریہ یَعُوْدَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو اَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہوکر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر شرط فَ جزائیہ لِیَتَوَضَّأْ فعل هُوَ فاعل بَیْنَ مضاف هُمَا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ۔ وُضُوْءً امفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

زَادَ فعل الْحَاكِمُ فاعل (فَاِنَّهٗ اَنْشَطُ لِلْعَوْدِ) کے الفاظ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ اب ان الفاظ کی ترکیب:

فَ تعلیلیہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ہٗ اسم اَنْشَطُ اسم تفضیل هُوَ فاعل لام جار عَوْدِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اسم تفضیل کے اسم تفضیل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ۔

فائدہ :...... عَوْدٌ: مصدر باب عَادَ یَعُوْدُ (ن) اجوف واوی۔ اَنْشَطُ۔ واحد مذکر اسم تفضیل باب نَشِطَ یَنْشَطُ (س) صحیح۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۱۱

وللاربعة عن عائشةَ قالت (كان رسولُ اللّٰه صلَّى اللّٰه عليه وسلم ينامُ وهُوَ جُنُبٌ من غيرِ أَنْ يَمَسَّ ماءً) وهو معلُولٌ.

ترکیب:...... واو عاطفہ لام جار اَرْبَعَةِ مجرور۔ جار مجرور متعلق کَائِنٌ کے عَنْ جار عَائِشَةَ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کَائِنٌ کے۔ کَائِنٌ اسم فاعل کا

صیغہ اپنے ھُوَ فاعل اور اپنے دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم آ گے ساری حدیث کے الفاظ مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ۔ اب حدیث کے الفاظ کی ترکیب:

کَانَ فعل ناقص رَسُوْلُ مضاف لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر اسم یَنَامُ فعل ھُوَ پوشیدہ ذوالحال واو حالیہ ھُوَ مبتدا۔ جُنُبٌ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل مِنْ جار غیر مضاف اَنْ مصدر یہ یَمَسَّ فعل ھُوَ فاعل مَاءً مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر اَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق یُنَامُ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ۔

فائدہ :...... یَنَامُ: واحد مذکر فعل مضارع معروف باب نَامَ یَنَامُ (س) اجوف واوی۔ یَمَسُّ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف باب مَسَّ یَمَسُّ (س) مضاعف ثلاثی۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۲

کان رسول اللّٰہ صلَّی اللّٰہ علیہ وسلم اذا اغتسل من الجنابۃ یبداءُ فیغسلُ یدیہ، ثم یفرغُ بیمینہِ علی شمالہ فیغسلُ فرجہٗ ثم یتوضأُ ثم یاخُذُ المآء فیدخلُ اصابعہٗ فی اصول الشَّعْرِ ثم حفن علی راسہ ثلاثَ حفناتٍ ثم افاض علی سآئرِ جسدِہ ثم غسل رجلیہ. متفق علیہ و اللفظ لمسلم.

ترکیب:...... کَانَ فعل ناقص رَسُوْلُ اللّٰہِ اسم اِذَا حرف شرط اِغْتَسَلَ فعل ھُوَ فاعل مِنْ جار الْجَنَابَۃِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے

فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ یَبْدَأُ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فَ عاطفہ یَغْسِلُ فعل فاعل یَدٰی مضاف ہٗ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول ثُمَّ عاطفہ یُفْرِغُ فعل ھُوَ فاعل بِا جار یَمِیْنِ مضاف ہٖ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے عَلٰی جار شِمَالِ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی فَ عاطفہ یَغْسِلُ فعل ھُوَ فاعل فَرْجَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثالث۔ ثُمَّ عاطفہ یَتَوَضَّأُ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف رابع ثُمَّ عاطفہ یَأْخُذُ فعل ھُوَ فاعل الْمَاءَ مفعول فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف خامس فَ عاطفہ یَدْخُلُ فعل ھُوَ فاعل اَصَابِعَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فِیْ جار اُصُوْلِ مضاف الشَّعْرِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف سادس ثُمَّ عاطفہ حَفَنَ فعل ھُوَ فاعل عَلٰی جار رَأْسِ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق حَفَنَ فعل کے ثَلَاثَ مضاف حَفَنَاتٍ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف سابع ثُمَّ عاطفہ اَفَاضَ فعل ھُوَ فاعل عَلٰی جار سَائِرِ مضاف جَسَدِ مضاف ہٖ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر سَائِرِ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ

مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل اَفَاضَ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثامن ثُمَّ عاطفہ غَسَلَ فعل ھُوَ فاعل رِجَلِیْ مضاف ہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف تاسع معطوف علیہ اپنے سارے معطوفوں سے مل کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر خبر کَانَ کی۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... جَنَابَۃٌ۔ مصدر باب جَنَبَ یَجْنِبُ (ن س ض)

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۳

ولهما من حديث ميمونة (ثُمَّ افرغ على فرجه وغسله بشماله ثم ضرب بها الارض) وفي روايةٍ (فمسحها بِالتُّرَابِ) وفي آخرهِ (ثم اتيتهُ بالمنديل فردَّهُ) وفيه (وجعل ينفض الماء بيدهِ).

ترکیب:...... واو عاطفہ لام جار ھُمَا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کَائِنٌ کے مِنْ جار حَدِیْثِ مضاف مَیْمُوْنَۃَ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کائِنٌ کے کائِنٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے ھُوَ فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم (ثُمَّ اَفْرَغَ عَلٰی فَرْجِہٖ وَغَسَلَہٗ بِشِمَالِہٖ. ثُمَّ ضَرَبَ بِھَا الْاَرْضَ) کے الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ واو عاطفہ فِیْ جار رِوَایَۃٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق کَائِنٌ کے کَائِنٌ اپنے متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم (فَمَسَحَھَا بِالتُّرَابِ) کے الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واو عاطفہ فِیْ جار اٰخِرِ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر

مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کَائِنٌ کے کَائِنٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے ھُوَ فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ (ثُمَّ اَتَیْتُہٗ بِالْمِنْدِیْلِ فَرَدَّہٗ) کے الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واو عاطفہ فِیْ جارہ مجرور جار مجرور مل کر متعلق کَائِنٌ کے کَائِنٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے ھُوَ فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم (وَجَعَلَ یَنْفُضُ الْمَاءَ بِیَدِہٖ) کے الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ :...... رَدَّ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف باب رَدَّ یَرُدُّ (ن) مضاعف ثلاثی رَدَّ اصل میں رَدَدَ بروزن نَصَرَ تھا۔ پہلی دال کا فتحہ گرا کر دوسری دال میں ادغام کر دیا، رَدَّ ہوگا۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۴

قلت یا رسول اللّٰہ صلَّی اللّٰہ علیہ وسلم إِنِّیْ امرأۃ اشدُّ شعر رأسی افانقضہٗ لغسل الجنابۃِ وفی روایۃٍ للحیضۃ فقال لا انما یکفیك ان تحثی علی رأسك ثلاث حثیاتٍ رواہ مسلم.

ترکیب:...... قُلْتُ فعل فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول قائم مقام أَدْعُوْ کے أَدْعُوْ فعل اَنَا فاعل رَسُوْلَ اللّٰہِ مضاف مضاف الیہ مل مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر ندا اِنَّ مشبہ بالفعل یْ اسم اِمْرَاَۃٌ موصوف اَشَدُّ فعل فاعل شَعْرَ رَاْسِیْ مضاف الیہ مل کر مفعول فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف مل کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب ندا ندا ندا مل کر جملہ ندائیہ انشائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ہمزہ استفہامیہ فَ عاطفہ اَنْقُضُ فعل اَنَا فاعل ہٗ مفعول لام جار غُسْلِ الْجَنَابَةِ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

واو عاطفہ فِيْ جار رِوَايَةٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر كَائِنٌ کے متعلق ہو کر خبر مقدم وَلِلْحَيْضَةِ کے الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ آگے عبارت محذوف ہے۔ (لَا تَنْقُضِيْ شَعْرَ رَاْسِكِ) اب ان الفاظ کی ترکیب سنیں:

نوٹ:...... حافظ عبدالمنان نور پوری حفظہ اللہ فرماتے ہیں:

لا حرف ایجاب قائم مقام لا تنقضی ...... الی اُخرہ۔

لَا تَنْقُضِيْ فعل اَنْتِ فعل شَعْرَ مضاف رَأْسِ مضاف لِكِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر شَعْر کا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ اول۔ اِنَّمَا کلمہ حصر يَكْفِيْ فعل لِكِ مفعول اَنْ مصدریہ تَحْثِيْ فعل اَنْتِ فاعل عَلٰى رَأْسِكِ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور مفعول سے اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ ثانی قول اپنے دونوں مقولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... تَحْثِيْ واحد مؤنث مخاطب فعل مضارع معروف باب حَثٰی يَحْثِيْ حَثْيًا (ض) ناقص یائی۔ تَحْثِيْ اصل میں تَحْثِيِيْنَ بروزن تَضْرِبِيْنَ تھا یا پر کسرہ دشوار وہ گرا دیا التقاء ساکنین کی وجہ سے پہلی یا گر گئی رہ گیا۔ تَحْثِيْنَ اَنْ ناصبہ نے نون اعرابی گرا دیا باقی رہ گیا تَحْثِيْ اس کا باب حَثَا يَحْثُوْ بھی

بن سکتا ہے۔ اس وقت ہفت اقسام سے ناقص واوی ہوگا اور تَحْشِيْ اصل میں تَحْشُوِيْنَ بروزن تَنْصُرِيْنَ ہوگا۔ الی آخرہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۵

قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم انی لا اُحِلُّ المسجدَ لحائضٍ ولا جنبٍ رواہ ابو داؤد.

ترکیب:...... قَالَ فعل رَسُوْلُ مضاف اللّٰہِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول اِنّ حرف مشبہ بالفعل یْ اسم لَا اُحِلُّ فعل اَنَا فاعل الْمَسْجِدَ مفعول لام جار حَائِضٍ معطوف علیہ واو عاطفہ لَا زائدہ جُنُبٍ معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر فعل کے متعلق۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... لَا اُحِلُّ: واحد متکلم فعل نفی مضارع معروف باب اَحَلَّ يُحِلُّ (افعال) مضاعف ثلاثی۔ اُحِلُّ اصل میں تھا اُحْلِلُ بروزن اکرم پہلی لام کا کسرہ حا کو دیا پھر پہلی لام کو دوسری لام میں ادغام کر دیا۔ ادغام کرنے کا قانون یہ ہے کہ جب ایک جنس کے دو حرف اکٹھے آ جائیں تو پہلے کو ساکن کرتے ہیں۔ اب پہلے کو ساکن کرنے کے وقت دیکھیں گے کہ پہلے کا ماقبل ساکن ہے یا متحرک اگر پہلے کا (یعنی مدغم کا) ماقبل ساکن ہے تو اس کی حرکت کو ماقبل کو دے کر ساکن کریں گے اگر پہلے کا ماقبل متحرک ہے تو پھر اس کی حرکت گرا کر ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کریں گے۔

حدیث نمبر: ١٦

كنت أَغتِسلُ انا ورسولُ اللّٰه صلَّى اللّٰه عليه وسلم من آناءٍ واحدٍ تختلف ايدينا فيه من الجنابة متفق عليه وزاد ابن حبان وتلتقي ايدينا.

ترکیب:...... كُنْتُ فعل ناقص تُ اسم اغْتَسِلُ فعل اَنَا اس میں مؤکد اَنَا معطوف علیہ واو عاطفہ رَسُوْلُ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر تاکید مؤکد تاکید مل کر ذوالحال مِنْ جار اِنَاءٍ موصوف وَاحِدٍ صفت موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اَغْتَسِلُ فعل کے تَخْتَلِفُ فعل اَيْدِيْنَا مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فِيْهِ جار مجرور متعلق فعل کے مِنَ الْجَنَابَةِ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ زَادَ فعل ابْنُ مضاف حِبَّانَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل (وَتَلْتَقِيْ أَيْدِيْنَا) کے الفاظ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ:...... تَلْتَقِيْ۔ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف باب اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ (افتعال) ناقص یائی۔

اعتراض:...... تلتقی واحد ہے اور اس کا فاعل جمع ہے یعنی ایدینا مطابقت کیوں نہیں؟

جواب:...... جب فاعل اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد ہوتا ہے فاعل خواہ واحد

ہو یا تثنیہ یا جمع۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۷

إِنَّ تحت كلِّ شعرةٍ جنابةً فاغسلوا الشَّعْر وأَنقُوا البَشَرَ لاحمد عن عائشة نحوه وفيه راوٍ مجهولٌ.

ترکیب:...... اِنَّ حرف مشبہ بالفعل تَحْتَ مضاف كُلِّ مضاف شَعْرَةٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر تَحْتَ کا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر پوشیدہ مَوْجُوْدَةٌ کی ظرف ہو کر خبر مقدم جَنَابَةً اسم مؤخر إِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ اِغْسِلُوْا فعل اَنْتُمْ فاعل الشَّعْرَ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

واو عاطفہ اَنْقُوْا فعل اَنْتُمْ فاعل الْبَشَرَ مفعول فعل فاعل اور مفعول مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ لام جار اَحْمَدَ مجرور۔ جار مجرور كَائِنٌ کے متعلق عَنْ جار عَائِشَةَ مجرور۔ جار مجرور كَائِنٌ کے متعلق كَائِنٌ اپنے دونوں متعلقوں اور هُوَ فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم نَحْوُ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واو عاطفہ فِيْهِ جار مجرور كَائِنٌ کے متعلق ہو کر خبر مقدم رَاوٍ موصوف مَجْهُوْلٌ صفت موصوف صفت مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فائدہ:...... رَاوٍ: واحد مذکر اسم فاعل باب رَوٰی يَرْوِيْ (ض) ہفت اقسام سے لفیف مقرون۔ اصل میں رَاوِيٌ تھا۔

☆......☆......☆

بَابُ التیمُّمِ

بَابُ مضاف التَّیَمُّمِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر پوشیدہ ھٰذَا مبتدا کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

حدیث نمبر: ۱

ان النبی صلَّی اللّٰہ علیہ وسلم قال أُعطِیتُ خمسًا لم یُعطَھن احدٌ قبلی نصرت بالرُّعب مسیرۃ شھرٍ وجعلت لی الأرض مسجدًا وطھورًا فایما رجل ادرکتہُ الصَّلَاۃُ فلیصل وذکر الحدیث وفی حدیث حذیفۃَ عِنْدَ مسلمٍ وجعلت تربتھا لنا طھورًا اذا لم نجد الماءَ.

ترکیب: ...... اَنَّ حرف مشبہ بالفعل النَّبِیَّ اس کا اسم قَالَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ اُعْطِیْتُ فعل مجہول اور نائب فاعل خَمْسًا موصوف لَمْ یُعْطَ فعل مجہول ھُنَّ مفعول۔ اَحَدٌ نائب فاعل قَبْلِ مضاف یْ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر یُعْطَ کی ظرف۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل مفعول اور ظرف سے مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مبدل منہ۔ نُصِرْتُ فعل مجہول اور نائب فاعل با جار رُعْبِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ مَسِیْرَۃَ مضاف شَھْرٍ مضاف الیہ۔

مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل متعلق اور ظرف سے مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ جُعِلَتْ فعل مجہول لام جاری مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ اَلْاَرْضُ نائب فاعل۔ مَسْجِدًا معطوف علیہ۔

واو عاطفہ طَهُوْرًا معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مفعول فعل مجہول اپنے نائب فاعل متعلق اور مفعول سے مل کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر بدل۔ مبدل منہ بدل مل کر مفعول۔ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَنَّ کی خبر۔ اَنَّ اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فَ تفسیریہ اَیُّ اسم شرط مضاف مَا زائدہ رَجُلٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا اَدْرَكَتْ فعل ہ مفعول اَلصَّلٰوۃُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر شرط۔ فَ جزائیہ لِیُصَلِّ فعل هُوَ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا۔ شرط و جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

واو عاطفہ ذَكَرَ فعل هُوَ فاعل اَلْحَدِیْثَ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

واو عاطفہ فِیْ حرف جار حَدِیْثِ مضاف حُذَیْفَةَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق كَائِنٌ کے۔

عِنْدَ مضاف مُسْلِمٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر کائنٌ کی ظرف۔ كَائِنٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے هُوَ فاعل اور متعلق سے اور ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔

(وَجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُوْرًا اِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ) کے الفاظ مبتدا مؤخر۔ اب ان الفاظ کی ترکیب سنیں:

واو عاطفہ جُعِلَتْ فعل مجہول تُرْبَتُهَا مضاف مضاف الیہ مل کر نائب فاعل۔ لام جار نَا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ طَهُوْرًا صفت مشبہ اِذَا

ظرف مضاف لَمْ نَجِدْ فعل نَحْنُ فاعل۔ الْمَاءَ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل ک جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر طَهُوْرًا کی ظرف۔ صفت مشبہ کا صیغہ اپنے هُوَ فاعل اور ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر جُعِلَتْ کا مفعول فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۲

وعن علی رَضی اللّٰه عَنْهُ عند احمد وَجُعِلَ التُّرابُ لِیَ طَهُوْرًا.

ترکیب:...... واو عاطفہ عَنْ جار عَلِیٍّ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق پوشیدہ فعل رُوِیَ کے۔ عِنْدَ مضاف اَحْمَدَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف رُوِیَ کی۔ واو عاطفہ جُعِلَ فعل مجہول التُّرَابُ نائب فاعل لام جاری مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ طَهُوْرًا مفعول۔ فعل اپنے نائب فاعل مفعول اور ظرف اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف پوشیدہ معطوف علیہ کا معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر پوشیدہ رُوِیَ کا نائب فاعل۔ رُوِیَ فعل مجہول اپنے نائب فاعل ظرف اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۳

بعثنی النبیُّ صلَّی اللّٰه علیه وسلم فی حاجته فاجنبت فلم اجد الماء فتمرَّغتُ فی الصَّعِیدِ کما تَمَرَّغُ الدَّابَّةُ ثم اتیت النبی فذکرت له ذلك فقال انما کان یکفیك ان تقول بیدیك هکذا ثم ضرب بیدیه الارض ضربةً واحدةً ثم مسح الشِّمال

علی الیمین وظاھر کفَّیهِ ووجههُ واللفظ لمسلمٍ وفی روایةٍ للبخاریّ وضرب بکفَّیهِ الارض ونفخ فیهما ثم مسح بهما وجههٗ و کفَّیهِ.

ترکیب:...... بَعَثَ فعل ن وقایہ ی متکلم مفعول النَّبِیُّ فاعل فِیْ جار حَاجَةِ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ اَجْنَبْتُ فعل فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ فَ عاطفہ لَمْ اَجِدْ فعل اَنَا فاعل الْمَاءَ مفعول۔ فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ فَ عاطفہ تَمَرَّغْتُ فعل فاعل فِیْ جار الصَّعِیْدِ مجرور۔ متعلق فعل کے۔ کاف جار مَا مصدریہ تَمَرَّغُ فعل الدَّابَةُ فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مَا کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہوکر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ثُمَّ عاطفہ اَتَیْتُ فعل فاعل النَّبِیَّ مفعول۔ فعل فاعل اور مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ فَ عاطفہ ذَکَرْتُ فعل فاعل لَهٗ متعلق فعل کے۔ ذٰلِكَ مفعول فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول۔ اِنَّمَا کلمہ حصر کَانَ فعل تام یَکْفِیْ فعل كَ مفعول۔ اَنْ مصدریہ تَقُوْلَ۔ فعل فاعل یَدَیْكَ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ هَا تنبیہ کے لیے كَ جار ذَا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر اَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہوکر یَکْفِیْ کا فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر کَانَ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔

ثُمَّ عاطفہ ضَرَبَ فعل هُوَ فاعل بِ جار يَدَيْ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ اَلْاَرْضَ مفعول ضَرْبَةً موصوف وَاحِدَةً صفت موصوف صف مل کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ثُمَّ عاطفہ مَسَحَ فعل هُوَ فاعل الشِّمَالَ مفعول عَلٰى جار الْيَمِيْنِ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ ظَاهِرَ مضاف كَفَّي مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر ظَاهِرَ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ وَجْهَهٗ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر فعل محذوف مَسَحَ کا مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ واو عاطفہ اللَّفْظُ مبتدا لام جار مُسْلِمٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق كَائِنٌ کے۔ كَائِنٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واو عاطفہ فِيْ جار رِوَايَةٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر كَائِنٌ کے متعلق لام جار بُخَارِيِّ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق كَائِنٌ کے۔ كَائِنٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے فاعل اور دو متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔

(وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ وَنَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ وَكَفَّيْهِ .) کے الفاظ مبتدا مؤخر۔

اب ان الفاظ کی ترکیب:

واو عاطفہ ضَرَبَ فعل ھُوَ فاعل بِ جار کَفَّیْ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ اَلْاَرْضَ مفعول۔ فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ نَفَخَ فعل ھُوَ فاعل فِیْ جار ھِمَا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ثُمَّ عاطفہ مَسَحَ فعل ھُوَ فاعل بِ جار ھِمَا مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ وَجَہَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ کَفَّیْ مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۴

التَّیَمُّمُ ضربتان ضربة للوجه وضربةٌ لليدين الى المرفقينِ.

ترکیب: ...... اَلتَّیَمُّمُ مبتدا ضَرْبَتَانِ مبدل منہ ضَرْبَۃٌ موصوف لام جار وَجْہِ مجرور۔ جار مجرور متعلق کَائِنَۃٌ کے۔ کَائِنَۃٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے ھِیَ فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ ضَرْبَۃٌ موصوف لام جار یَدَیْنِ مجرور متعلق کَائِنَۃٌ کے اِلٰی جار الْمِرْفَقَیْنِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کَائِنَۃٌ۔ کَائِنَۃٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے ھِیَ فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ شبہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر بدل مبدل منہ بدل مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۵

الصَّعِیْدُ وضوء المؤمن المسلم و ان لم یجد الماءَ عشر سنین فاذا وجد الماء فَلْیَتَّقِ اللّٰهَ وَلیُمِسَّهُ بشرتَهُ.

ترکیب:...... اَلصَّعِیْدُ مبتدا وُضُوْءُ مضاف الْمُؤْمِنِ موصوف الْمُسْلِمِ صفت موصوف صفت مل کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واو عاطفہ اِنْ وصلیہ لَمْ یَجِدْ فعل ھُوَ فاعل الْمَاءَ مفعول عَشْرَ ممیّز مضاف سِنِیْنَ تمیز مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ اِذَا حرف شرط وَجَدَ فعل ھُوَ فاعل الْمَاءَ مفعول فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ فَ جزائیہ لِیَتَّقِ فعل ھُوَ فاعل لفظ اللّٰه مفعول۔ فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ لِیُمِسَّ فعل ھُوَ فاعل ہٗ مفعول۔ بَشَرَۃَ مضاف ہٗ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۶

خرج رجلان فی سفرٍ فحضرت الصَّلاۃُ ولیس معهما مَاءٌ فتیمما صعیدًا طیبًا فصلیا ثم وجدا المآءَ فی الوقت فاعاد احدھما الصَّلاۃَ والوضوءَ ولم یُعِدِ الأخر ثم اتیا رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلم فذکرا ذلك له فقال للّذِیْ لم یُعِد " اَصبت

السُّنَّةَ وَأجزأتك صلاتُك " وقال لِلآخرِ لك الاجرُ مرَّتينِ.

ترکیب:...... خَرَجَ فعل رَجُلَان فاعل فِیْ جار سَفَرٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل خَرَجَ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ فَ عاطفہ حَضَرَتِ فعل الصَّلوٰةُ ذوالحال واو حالیہ لَیْسَ فعل ناقص مَعَ مضاف هُمَا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر کَائِنًا محذوف کی ظرف کَائِنًا اپنی ظرف سے مل کر خبر مقدم مَاءٌ اسم مؤخر لَیْسَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ تَیَمَّمَا فعل هُمَا فعل صَعِیْدًا موصوف طَیِّبًا صفت موصوف صفت مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ صَلَّیَا فعل هُمَا فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ثُمَّ عاطفہ وَجَدَ فعل هُمَا فاعل الْمَاءَ مفعول فِیْ جار الْوَقْتِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ اَعَادَ فعل اَحَدُ مضاف هُمَا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل الصَّلوٰةَ معطوف علیہ واو عاطفہ الْوُضُوْءِ معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ لَمْ یُعِدْ فعل الْاٰخَرُ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ ثُمَّ عاطفہ اَتَیَا فعل هُمَا فاعل رَسُوْلَ اللّٰهِ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ ذَکَرَ فعل هُمَا فاعل ذلك مفعول لام جارہ مجرور۔ جار مجرور مل

کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ قَالَ فعل هُوَ فاعل لام جار الَّذِيْ اسم موصولہ لَمْ يُعِدْ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ أَصَبْتَ فعل فاعل السُّنَّةِ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ أَجْزَأَتْ فعل لَكَ مفعول صَلَاةُ مضاف لَكَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ واو عاطفہ قال فعل هُوَ فاعل لام جار آخر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ لَامِ جار لَكَ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق كَائِنٌ کے ہو کر خبر مقدم الأَجْرُ ذوالحال مَرَّتَيْنِ حال ذوالحال حال مل کر مبتدا مؤخر۔ خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ مَرَّتَيْنِ كَائِنٌ (جس کے متعلق لك ہے) پوشیدہ کا مفعول مطلق بھی بن سکتا ہے۔ كَائِنٌ اسم اپنے هُوَ فاعل اور متعلق اور مفعول مطلق سے مل کر خبر مقدم اَلْاَجْرُ مبتدا مؤخر۔

فائدہ:......لَمْ يُعِدْ: واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم۔ باب اَعَادَ يُعِيْدُ (افعال) اجوف واوی۔ اصل میں تھا يُعْوِدُ۔ واو متحرک ما قبل صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی بن گیا يُعِوْدُ اب واو ساکن ما قبل مکسور ہے واو کو یا کیا بن گیا يُعِيْدُ اب لَمْ نے آ کر جزم دی بن گیا يُعِيْدْ التقاء ساکنین کی وجہ سے پہلا ساکن گر گیا بن گیا يُعِدْ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۷

عن ابن عباس رضی اللّٰہ عنہما فی قولہ عزَّوَجَلَّ وان کُنتُمْ مرضٰی او علی سفر قال اذا کانت بالرَّجل الجراحۃُ فی سبیلِ اللّٰہِ والقُرُوحُ فیجنبُ ان یموتَ إن اغتسل تیمَّمَ.

ترکیب:...... عَنْ جار ابْنِ مضاف عَبَّاسٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق پوشیدہ فعل رُوِیَ کے فِیْ جار قول۔ مصدر مضاف ہ ذوالحال عَزَّفعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ جل فعل ھو فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر حال ذوالحال حال مل کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر قول۔ واو عاطفہ اِنْ حرف شرط کُنْ فعل ناقص اَنْتُمْ اسم مَرْضٰی معطوف علیہ اَوْ عاطفہ عَلٰی جار سَفَرٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق کَائِنِیْنَ کے ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ شرط۔ (فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا اِلٰی اٰخِرِہٖ جزا) شرط جزا مل کر پوشیدہ جملہ (وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا) کا معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر فِیْ جار کا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے۔

قَالَ فعل و فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ اِذَا حرف شرط کَانَتْ فعل ناقص بِا جار الرَّجُلِ مجرور۔ جار مجرور کَائِنَۃً کے متعلق ہو کر خبر مقدم۔ الجَرَاحَۃُ موصوف فِیْ جار سَبِیْلِ مضاف لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق اَلْکَائِنَۃُ کے ہو کر صفت۔

موصوف صفت مل معطوف علیہ واو عاطفہ القُرُوْحُ معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر اسم مؤخر فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ فَ عاطفہ یَجْنُبُ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول فَ عاطفہ یَخَافُ فعل ھُوَ فاعل ان مصدریہ یَمُوْتَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا مقدم اِنْ حرف شرط اِغْتَسَلَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر جزا مقدم شرط مؤخر مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر ان کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر شرط۔ تَیَمَّمَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر رُوِیَ کا نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ :...... مَرْضٰی: یہ جمع ہے اس کی واحد مَرِیْضٌ ہے۔

☆...... ☆...... ☆

حدیث نمبر: ۸

قال انکسرت احدی زندی فسالت رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم فامرنی ان امسح علی الجبائر رواہ ابن ماجۃ بسند واہٍ جداً.

ترکیب:...... اِنْکَسَرَتْ فعل اِحْدٰی مضاف زَنْدَ مضاف یَّ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر اِحْدٰی کا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ سَأَلْتُ فعل فاعل رَسُوْلَ اللّٰہِ مضاف مضاف الیہ مل کر

مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ فَ عاطفہ اَمَرَ فعل هُوَ فاعل ن وقایہ کا یْ متکلم مفعول اَنْ مصدریہ اَمْسَحَ فعل اَنَا فاعل عَلٰی جار الْجَبَائِرِ مجرور جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ان کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر مفعول ثانی اَمَرَ کا۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

رَوٰی فعل ہُ مفعول ابْنُ مضاف مَاجَةَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ۔ مل کر فاعل۔ بِا جار سَنَدٍ موصوف واہٍ اسم فاعل کا صیغہ هُوَ ذوالحال جِدًّا حال ذوالحال حال مل کر فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوٰی کے۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فائدہ :...... وَاہٍ واحد مذکر اسم فاعل باب وَھٰی یَھِیْ وَھْیًا (ض) لفیف مفروق۔ اصل میں وَاھِیٌ ی پر ضمہ بھاری وہ گر گیا پھر دو ساکن جمع ہوں گے یا اور نون تنوین پہلا ساکن یا گر گیا۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۹

عن جابر رضی اللّٰه عنهُ فی الرّجُلِ الَّذِیْ شُجَّ فاغتسل فمات إِنَّما کان یکفیه ان یَّتیمَّم ویعصب علی جُرحه خِرقةً ثم یمسح علیها ویغسل سائر جسده رواه ابو داؤد بسندٍ فیه ضعفٌ وفیه اختلافٌ علی راویه.

ترکیب:...... عَنْ جار جَابِرٍ مجرور جار مجرور مل کر متعلق رُوِیَ کے فِیْ جار الرَّجُلِ موصوف الَّذِیْ موصولہ۔ شُجَّ فعل هُوَ نائب فاعل فعل نائب فاعل

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ فَ عاطفہ اِغْتَسَلَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول فَ عاطفہ مَاتَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر رُوِیَ فعل مجہول پوشیدہ کے متعلق اِنَّمَا کلمہ حصر کَانَ فعل تام یَکْفِیْ فعل ہ مفعول اَنْ مصدریہ یَتَیَمَّمَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ یَعْصِبُ فعل هُوَ فاعل عَلٰی جار جُرْحِ مضاف ہ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق فعل کے خِرْقَةً مفعول فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول ثُمَّ عاطفہ یَمْسَحُ فعل هُوَ فاعل عَلَیْهَا جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی واو عاطفہ یَغْسِلُ فعل هُوَ فاعل سَائِرَ مضاف جَسَدِ مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر سَائِرَ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثالث۔ معطوف علیہ اپنے تینوں معطوفوں سے مل کر اَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر فاعل یَکْفِیْ کا فعل اپنے فاعل و مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فاعل فعل تام کا فعل تام اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر نائب فاعل پوشیدہ فعل رُوِیَ کا۔ فعل اپنے نائب فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔ رَوٰی فعل ہٗ مفعول اَبُوْدَاوٗدَ فاعل بِا جار سَنَدٍ موصوف فِیْهِ جار مجرور متعلق کَائِنٌ کے ہو کر خبر مقدم ضُعْفٌ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صفت موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے

مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ فِيْهِ جار مجرور متعلق كَائِنٌ کے ہو کر خبر مقدم اِخْتِلَافٌ مصدر عَلٰى رَاوِيْهِ متعلق اِخْتِلَافٌ کے اِخْتِلَافٌ اپنے متعلق سے مل کر مبتدا مؤخر عَلٰى رَاوِيْهِ متعلق كَائِنٌ کے ہو کر اختلاف کی صفت بھی بن سکتی ہے۔

فائدہ:...... شُجَّ ماضی مجہول باب شَجَّ يَشُجُّ (ن) مضاعف ثلاثی اصل میں شُجِجَ تھا پہلی جیم کا کسرہ گرا کر دوسری جیم میں ادغام کر دیا۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۹

عن ابن عباس رضی اللّٰہ عنہ قال من السُّنَّةِ ان لَّا يصلی الرجُلُ بالتَّيممِ اِلَّا صَلَاةً واحدةً ثم يتيمم لِلصَّلَاةِ الاُخرى رواه الدار قطني باسنادٍ ضعيفٍ جداً.

ترکیب:...... عَنْ جار ابْنِ مضاف عَبَّاسٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق رُوِيَ فعل پوشیدہ کے قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول مِنْ جار السُّنَّةِ مجرور جار مجرور مل کر متعلق كَائِنٌ کے ہو کر خبر مقدم ان مصدریہ۔ يُصَلِّيَ فعل الرَّجُلُ فاعل بِا جار التَّيَمَّمَ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق يُصَلِّيَ کے۔ اِلَّا حرف استثناء صَلَاةً موصوف وَاحِدَةً صفت موصوف صفت مل کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ ثُمَّ عاطفہ يَتَيَمَّمُ فعل هُوَ فاعل لام جار صَلَاةِ موصوف الْأُخْرٰى صفت۔ موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر ان کی وجہ سے مصدر کی تاویل

میں ہو کر مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر رُوِیَ فعل کا نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

رَوَیٰ فعل ہٗ مفعول الدَّارَ قُطنِيُّ فاعل بِا جار إِسْنَادٍ موصوف ضَعِيْفٍ صفت مشبہ هُوَ اس میں ذوالحال جِدًّا حال ذوالحال حال مل کر فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مجرور جار مجرور رَوَیٰ کے متعلق۔ فعل اپنے فاعل مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

بَابُ الحَيْضِ

بَابُ مضاف الْحَيْضِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر هٰذَا پوشیدہ مبتدا کی خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱

ان فاطمة بنت ابي حُبَيْشٍ رضى اللّٰه عنها كانت تُستحاضُ فقال لها رسول اللّٰه صلَّى اللّٰه عليه وسلم ان دم الحيض دم اسود يعرف فاذا كان ذلك فامسكى عن الصَّلَاةِ فاذا كان الآخرُ فتوضَّئ وصلِّي وفى حديث اسمآءَ بنتِ عُمَيسٍ عند ابى داود ولتجلس فى مركنٍ فاذا رأت صُفرةً فوق المآءِ فلتغتسل للظُّهرِ والعصر غسلًا واحداً وتغتسل للمغرب والعشآءِ غُسْلًا وَاحِداً وتغتسل للفجر غسلا واحداً وتتوضَّأ فى مابين ذلك.

ترکیب: ...... إِنَّ حرف مشبہ بالفعل فَاطِمَةَ موصوف بِنْتَ مضاف أَبِیْ مضاف حُبَيْشٍ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر بِنْتَ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر صفت موصوف صفت مل کر إِنَّ کا اسم كَانَتْ فعل ناقص هِیَ اسم تُسْتَحَاضُ فعل هِیَ نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر كَانَتْ کی خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر إِنَّ کی خبر إِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

نوٹ: ...... يُعْرَفُ کو دم کی صفت ثانیہ بھی بنا سکتے ہیں۔

فَ عاطفہ قَالَ فعل لام جار ھا مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل قال کے۔ رسول اللہ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل دَمَ مضاف الْحَيْضِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر اسم دَمٌ موصوف أَسْوَدُ صفت موصوف صفت مل کر ذوالحال۔ يُعْرَفُ فعل هِيَ نائب فاعل فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر خبر۔ إِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ إِذَا حرف شرط كَانَ فعل تامہ ذَلِكِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ فَ جزائیہ امْسِكِي فعل اَنْتِ فاعل عَنْ جار الصَّلَاةِ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

فَ عاطفہ إِذَا حرف شرط كَانَ فعل تامہ الآخَرُ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ فَ جزائیہ تَوَضَّئِ فعل اَنْتِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ صَلِّي فعل اَنْتِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

فِيْ جار حَدِيْثِ مضاف أَسْمَآءَ موصوف بِنْتِ مضاف عُمَيْسٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر صفت موصوف صفت مل کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق كَائِنٌ کے۔ عِنْدَ مضاف أَبِيْ مضاف دَاوُدَ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر عِنْدَ کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف كَائِنٌ کی۔ كَائِنٌ اسم فاعل کا صیغہ اپنے هُوَ فاعل متعلق اور ظرف سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر مقدم۔ وَلْتَجْلِسْ سے لے کر تَتَوَضَّأُ فِيْ مَا بَيْنَ ذَلِكَ تک کے سارے الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ۔

اب ان الفاظ کی ترکیب سنیں:

واو عاطفہ لِتَجْلِسْ فعل هِيَ فاعل فِيْ مِرْكَنٍ جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

فَ عاطفہ اِذَا حرف شرط رَأَتْ فعل هِيَ فاعل صُفْرَةً موصوف فَوْقَ مضاف الْمَآءِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر كَائِنَةً کی ظرف كَائِنَةً اپنی ظرف سے مل کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط فَ جزائیہ تَغْتَسِلْ فعل هِيْ فاعل لام جار الظُّهْرِ معطوف علیہ و عاطفہ الْعَصْرِ معطوف معطوف معطوف علیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے غُسْلًا موصوف وَاحِدًا صفت موصوف صفت مل کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل اور متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ تَغْتَسِلْ فعل فاعل لام جار اَلْمَغْرِبِ معطوف علیہ۔ واو عاطفہ الْعِشَآءِ معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور۔ جار مجرور فعل کے متعلق غُسْلًا وَاحِدًا موصوف صفت مل کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف اول واو عاطفہ تَغْتَسِلْ فعل هِيْ فاعل لام جار فَجْرِ مجرور جار مجرور مل کر فعل کے متعلق غُسْلًا موصوف وَاحِدًا صفت موصوف صفت مل کر مفعول مطلق فعل اپنے فاعل متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۲

قالت كنت اُستحاضُ حيضةً كثيرةً شديدةً فأَتيتُ النبيَّ أَسْتَفْتِيهِ فقال إِنَّمَا هي رَكضةٌ من الشَّيطان فتحيَّضِي ستَّةَ أَيَّامٍ أَو سبعةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغتسلي فإذا استنقأت فصلِّي اربعةً وعشرين او ثلاثةً وعشرينَ وصُومِي وصلِّي فانَّ ذلك يُجزئُكِ و كذلِكِ فافعَلِي كلَّ شهرٍ كما تَحيضُ النِّساءُ فان قويت على ان تُؤخِّرِي الظُّهر وتُعجِّلِي العصر ثُمَّ تغتسلي حين تطهُرِينَ وتُصلِّين الظُّهر والعصر جميعاً ثم تُؤَخِّرين المغرِبَ وتُعجِّلين العِشَاءَ ثم تغتسلين وتجمعين بين الصَّلَاتِيْنَ فافعلي وتغتسلين مع الصُّبحِ وَتُصَلِّيْنَ قال وهو أَعْجَبُ الامَرين إِلَيَّ.

ترکیب:...... قَالَتْ فعل هِيْ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول۔ کُنْتُ فعل ناقص تُ اسم استُحَاضُ فعل اَنَا نائب فاعل حَيْضَةً موصوف كَثِيْرَةً صفت اول شَدِيْدَةً صفت ثانی موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مفعول فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ۔

فَ عاطفہ أَتَيْتُ فعل تُ ذوالحال أَسْتَفْتِيْهِ فعل اَنَا فاعل ہٗ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال ذوالحال حال مل کر فاعل النَّبِيَّ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مقولہ۔

فَ عاطفہ قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول۔

إِنَّمَا کلمہ حصر هِيَ مبتدا رَكْضَةٌ موصوف مِنَ الشَّيْطَانِ جار مجرور مل کر متعلق كَائِنَةٌ کے ہو کر صفت موصوف صفت مل کر خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ تَحَيَّضِي فعل اَنْتِ فاعل سِتَّةَ ممیز مضاف أَيَّامٍ تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف تمیز مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ۔ أَوْ عاطفة سَبْعَةَ ممیز مضاف أَيَّامٍ تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف تمیز مضاف الیہ مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

ثُمَّ عاطفہ اغْتَسِلِي فعل اَنْتِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔ فَ عاطفہ إِذَا حرف شرط اسْتَنْقَأْتِ فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ فَ جزائیہ صلی فعل اَنْتِ فاعل أَرْبَعَةً وَعِشْرِيْنَ معطوف علیہ واو عاطفہ ثَلَاثَةً وَعِشْرِيْنَ معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ صُوْمِي فعل اَنْتِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف اول واو عاطفہ صَلِّي فعل اَنْتِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف ثانی۔ معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر جزا شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

فَ عاطفہ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ذَلِكِ اسم يُجْزِئُ فعل هُوَ فاعل كِ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر إِنَّ کی خبر إِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔ واو عاطفہ كَ جار ذَلِكِ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعلاً پوشیدہ کے فِعْلًا اپنے متعلق سے مل کر مفعول مقدم فَ عاطفہ افْعَلِي فعل اَنْتِ فاعل كُلَّ مضاف شَهْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فیہ۔ كَ جار مَا موصوفہ تَحِيْضُ فعل النِّسَاءُ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ

خبریہ ہو کر صفت مَا موصوفہ اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر فعل کے متعلق فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ۔

فَ عاطفہ اِنْ شرط قَوِیتِ فعل اَنْتِ فاعل عَلَی حرف جار أَنْ مصدریہ تُؤَخِّرِیْ فعل أَنْتِ فاعل الظُّهْرَ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ تُعَجِّلِیْ فعل اَنْتِ فاعل العَصْرَ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر معطوف علیہ۔ ثُمَّ عاطفہ تَغْتَسِلِیْ فعل اَنْتِ فاعل حِیْنَ ظرف فیہ مضاف تَطْهُرِیْنَ فعل اَنْتِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف اول و عاطفہ تُصَلِّیْنَ فعل اَنْتِ فاعل الظُّهْرَ معطوف علیہ واو عاطفہ العَصْرَ معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر ذوالحال جَمِیْعًا حال ذوالحال حال مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ثانی ثُمَّ عاطفہ تُؤَخِّرِیْنَ فعل اَنْتِ فاعل المَغْرِبَ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ تُعَجِّلِیْنَ فعل اَنْتِ فاعل العِشَاءَ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر معطوف ثالث ثُمَّ عاطفہ تَغْتَسِلِیْنَ فعل اَنْتِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف رابع واو عاطفہ تَجْمَعِیْنَ فعل اَنْتِ فاعل بَیْنَ مضاف الصَّلَاتَیْنِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف خامس واو عاطفہ تَغْتَسِلِیْنَ فعل اَنْتِ فاعل مَعَ مضاف الصُّبْحِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف سادس واو

عاطفہ تُصَلِّيْنَ فعل اَنْتِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف سابع معطوف علیہ اپنے سارے معطوفوں سے مل کر عَلٰی جار کا مجرور۔ جار مجرور متعلق قَوِيْتِ فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر شرط ف جزائیہ افْعَلِىْ فعل اَنْتِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا۔ شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ۔

قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ واو عاطفہ هُوَ مبتدا أَعْجَبُ اسم تفضیل مضاف هُوَ فاعل الاَمْرَيْنِ مضاف الیہ إِلَیَّ جار مجرور مل کر متعلق اسم تفضیل کے۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور مضاف الیہ اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا خبر مل جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر پوشیدہ جملے کا معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۳۰

أَنَّ أُمَّ حَبِيْبَةَ بِنتَ جَحشٍ شَكَتْ الىٰ رسول اللّٰهِ صلَّى اللّٰه عليه وسلم الدَّمَ فقال امْكُثِي قَدْرَ ما كانت تَحْبِسُكِ حيضتُكِ ثُمَّ اغتَسِلِي وكانت تغتسلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ رواه مسلم وفي رواية البخاري تَوَضَّئ لِكُلِّ صَلَاةٍ وهي لابي داوٗد وغيره من وجهٍ آخَرَ.

ترکیب:...... أَنَّ حرف مشبہ بالفعل أُمَّ مضاف حَبِيْبَةَ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف بِنْتَ مضاف جَحْشٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر صفت موصوف صفت مل کر أَنَّ کا اسم شَكَتْ فعل هِيَ فاعل إِلىٰ حرف جار رَسُولِ مضاف لفظ اللّٰهِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے الدَّمَ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ

فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ أَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فَ عاطفہ قَالَ فعل هُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ امْكُثِي فعل اَنْتِ فاعل قَدْرَ مضاف مَا مصدریہ کَانَتْ فعل تامہ تَحْبِسُ فعل لِكِ مفعول حَيْضَةُ مضاف لِكِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر کَانَتْ کا فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر مَا کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول امْكُثِي کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

ثُمَّ عاطفہ اغْتَسِلِي فعل اَنْتِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ اس کا عطف امْكُثِي پر ہے واو عاطفہ کَانَتْ فعل ناقص هِيَ اس کا اسم تَغْتَسِلُ فعل لام جار كُلِّ مضاف صَلَاةٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر کَانَتْ کی خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ فِي حرف جار رِوَايَةِ مضاف الْبُخَارِيِّ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق كَائِنٌ کے ہو کر خبر مقدم (تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ) کے الفاظ مبتدا مؤخر خبر مقدم مبتدا مؤخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

واو عاطفہ هِيَ مبتدا لام جار أَبِي مضاف دَاؤُدَ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف علیہ واو عاطفہ غَيْرِ مضاف هِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مجرور جار مجرور مل کر متعلق كَائِنٌ کے مِنْ جار وَجْهٍ موصوف آخَرَ صفت موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق كَائِنٌ کے۔ كَائِنٌ اپنے هُوَ فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر شبہ جملہ ہو کر خبر۔ مبتدا

خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۴

عن اُمِّ عَطِیَّۃَ رضی اللّٰہ عنہا قالت کنّا لا نعدُّ الکُدرَۃَ و الصُّفُرَۃَ بعد الطُّھرِ شَیئًا رَواہُ البُخاریُّ و ابُو داود و اللَّفظُ لَہٗ.

ترکیب:...... قَالَتْ فعل ھِیَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول کُنَّا فعل ناقص نَا اسم لَا نَعُدُّ فعل نَحْنُ فاعل الْکُدْرَۃَ معطوف علیہ واو عاطفہ الصُّفْرَۃَ معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر مفعول بَعْدَ مضاف الطُّھْرِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول ثانی۔ شَیْئًا مفعول ثالث فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر:۵

عن انس رضی اللّٰہ عنہ أَنَّ الیھُودَ کانُوا اذَا حاضت المرأۃُ فیھِم لم یُؤَاکلُوھَا فقال النَّبِیُّ اصنعُوا کُلَّ شَیءٍ اِلَّا النِّکَاحَ رواہُ مُسْلِمٌ.

ترکیب:...... عَنْ جار أَنَسٍ مجرور جار مجرور متعلق پوشیدہ فعل رُوِیَ کے أَنَّ حرف مشبہ بالفعل الْیَھُوْدَ اسم کَانُوْا فعل ناقص واو اسم إِذَا ظرف مضاف حَاضَتِ فعل الْمَرْأَۃُ فاعل فِیْ جار ھِمْ مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف مقدم لَمْ یُؤَاکِلُوا کی۔

لَمْ يُؤَاكِلُوا فعل هُمْ فاعل هَا مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر أَنَّ کی خبر أَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر معطوف علیہ۔

فَ عاطفہ قَالَ فعل النَّبِیُّ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ کر قول اِصْنَعُوْا فعل اَنْتُمْ فاعل کل مضاف شَیْءٍ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مستثنیٰ منہ اِلَّا حرف استثناء النِّکَاحَ مستثنیٰ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر رُوِیَ کا نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ٦

عن عائشة رضى الله عنها قالت كان رسول الله صلّى الله عليه وسلم يامُرُنِیْ فَأَتَّزِرُ فيباشرُونِی وانا حآئِضٌ متفق عليه.

ترکیب:...... عَنْ جار عَائِشَةَ مجرور۔ جار مجرور پوشیدہ فعل رُوِیَ کے متعلق قَالَتْ فعل هِیَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ کَانَ فعل ناقص رَسُوْلُ اللّٰهِ مضاف مضاف الیہ مل کر اسم يَأْمُرُ فعل هُوَ فاعل ن وقایہ کا یَ متکلم کی مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔

فَ عاطفہ أَتَّزِرُ فعل اَنَا فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف اول فَ عاطفہ يُبَاشِرُ فعل هُوَ فاعل ن وقایہ کا یَ متکلم کی ذوالحال واو حالیہ اَنَا مبتدا حَائِضٌ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال حال مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف ثانی۔

معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر رُوِیَ فعل پوشیدہ کا نائب فاعل۔
فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۷

عن ابن عباس عن رسول اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلم فى الَّذِىُ يَاتى امراتهٗ وهى حآئضٌ قال يتصدَّقُ بدينار او بنصف دينار رواه الخمسة وصحَّحهُ الحاكم وابن القطَّان وَرَجَّحَ غيرُهُمَا وقفهٗ.

ترکیب:...... عَنْ جار اِبْنِ مضاف عَبَّاسٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق پوشیدہ فعل رُوِیَ کے عَنْ جار رَسُوْلِ مضاف لفظ اللّٰہِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل رُوِیَ کے۔ فِیْ جار الَّذِیْ اسم موصول یَأْتِیْ فعل ھُوَ فاعل امرَأَتَہٗ مضاف مضاف الیہ مل کر ذوالحال واو حالیہ ھِیَ مبتدا حَائِضٌ خبر۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال حال مل کر مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق فعل رُوِیَ کے۔

قَالَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ یَتَصَدَّقُ فعل ھُوَ فاعل ب جار دِیْنَارٍ مجرور۔ جار مجرور مل کر معطوف علیہ۔ أَوْ عاطفہ با جار نِصْفِ مضاف دِیْنَارٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر متعلق فعل یَتَصَدَّقُ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ۔

قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر رُوِیَ کا نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے تینوں متعلقوں اور نائب سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۸

عن ابی سعید الخُدرِیِّ رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلم أَلَیْسَ اذا حَاضَتِ المَرْأَۃُ لم تُصَلِّ ولم تَصُمْ متفق علیہ. فی حدیث طویل.

ترکیب:...... عَنْ جار أَبِیْ مضاف سَعِیْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف الخُدرِیِّ صفت موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق رُوِیَ کے قَالَ فعل ھُوَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ اول قَالَ فعل رَسُوْلُ مضاف اللّٰہِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول ثانی۔

ہمزہ استفہامیہ لَیْسَ فعل تامہ اِذَا ظرف مضاف حَاضَتْ فعل المَرأَۃُ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف مقدم لَمْ تُصَلِّ اور لَمْ تَصُمْ کی۔

لَمْ تُصَلِّ فعل ھِیَ فاعل فعل فاعل اور ظرف مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو عاطفہ لَمْ تَصُمْ فعل ھِیَ فاعل فعل فاعل ظرف مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر فعل تامہ کا فاعل فعل تامہ اپنے فاعل سے مل کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر پہلے قول کا مقولہ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر نائب فاعل رُوِیَ کا فعل اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

دوسری ترکیب:...... قَالَ فعل رَسُوْلُ اللّٰهِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر قول۔ أ ہمزہ استفہام لَیْسَ فعل ناقص اور الحال اسم محذوف إِذَا حرف ظرفیہ مضاف حَاضَتِ الْمَرْأَةُ فعل فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر ظرف۔ لَمْ تُصَلِّ فعل هِيَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو عاطفہ لَمْ تَصُمْ فعل هِيَ فاعل فعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واو عاطفہ مل کر لَیْسَ کی خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

مُتَّفَقٌ صیغہ اسم مفعول عَلَی جار ہٖ ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر نائب فاعل فِيْ حرف جار حَدِیْثٍ موصوف طَوِیْلٍ صفت موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق مُتَّفَقٌ کے۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہوکر هذا الحدیث پوشیدہ مبتدا کی خبر۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۹

عن عائشة رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا قالت لِمَّا جئنا سَرِفَ حِضْتُ فقال النبيُّ صلَّى اللّٰه عليه وسلم افعَلِي ما يَفعلُ الحآجُّ غَيْرَ ان لا تَطُوْفِيْ بالبيتِ حَتّٰى تطهُرِى، مُتَّفَقٌ عليه فى حديثٍ طويلٍ.

ترکیب:...... عَنْ جار عَائِشَةَ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل مجہول رُوِیَ کے قَالَتْ فعل هِيَ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہوکر قول۔ لَمَّا حرف شرط جِئْنَا فعل فاعل سَرِفَ مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ حِضْتُ فعل تُ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا

شرط جزا مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ فَ عاطفہ قَالَ فعل النَّبِيُّ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر قول۔ اِفْعَلِي فعل اَنْتِ فاعل مَا موصولہ يَفْعَلُ فعل الْحَآجُّ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ۔ موصول صلہ مل کر مستثنیٰ منہ غیر حرف استثناء أَنْ مصدریہ لَا تَطُوْفِي فعل اَنْتِ فاعل بِ جار البَيْتِ مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ حَتَّى جارہ تَطْهُرِيْ فعل اَنْتِ فاعل فعل فاعل مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر أَنْ کی وجہ سے مصدر کی تاویل میں ہو کر (جو حَتَّى کے بعد پوشیدہ ہے) مجرور جار مجرور متعلق فعل کے فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ بن کر مصدر کی تاویل میں ہو کر مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ مستثنیٰ مل کر مفعول فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر رُوِیَ کا نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۰

عن معاذٍ أَنَّهُ سال النبيَّ صلَّى اللّٰه عليه وسلم ما يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِن امرأتِهِ وهي حَائِضٌ فقال مَا فوق الإِزَارِ.

ترکیب:...... عَنْ جار مُعَاذٍ مجرور جار مجرور متعلق فعل پوشیدہ رُوِیَ کے۔ أَنْ حرف مشبہ بالفعل هٗ اسم سَأَلَ فعل هُوَ فاعل النَّبِيّ مفعول مَا استفہامیہ يَحِلُّ فعل هُوَ فاعل لام جار رَجُلَ مجرور۔ جار مجرور متعلق يَحِلُّ کے مِنْ جار اِمْرَأَةِ مضاف هٖ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ۔ مل کر ذوالحال واو حالیہ هِیَ مبتدا حَائِضٌ خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال

حال مل کر مجرور۔ جار مجرور متعلق فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر أَنَّ کی خبر۔ أَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر معطوف علیہ فَ عاطفہ قَالَ فعل فاعل مل کر قول۔ مَا اسم موصول فَوْقَ مضاف الإِزَارِ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر ثَبَتَ فعل پوشیدہ کی ظرف۔ فعل اپنے هُوَ فاعل اور ظرف سے مل کر صلہ موصول صلہ مل کر فعل پوشیدہ یَحِلُّ کا فاعل۔ فعل فاعل مل کر جملہ بن کر مقولہ۔ قول مقولہ مل کر معطوف۔ معطوف علیہ معطوف مل کر نائب فاعل رُوِیَ فعل پوشیدہ کا۔

☆......☆......☆

حدیث نمبر: ۱۱

عن أُمِّ سلمة رضی اللّٰه عنها قالت كانت النُّفَسَآءُ تقعُدُ على عهد النَّبيِّ صلَّى اللّٰه عليه وسلم بعد نفاسها اربعين يوماً رواهُ الخمْسَةُ اِلَّا النَّسَآئِيَّ واللفظ لابى داود وفى لفظ له ولم يأمُرهَا النَّبيُّ صلَّى اللّٰه عليه وسلمبقضآءِ صَلَاةِ النِّفَاسِ وصحَّحهُ الحاكِمُ.

ترکیب: ...... كَانَتْ فعل ناقص النُّفَسَآءُ اسم تَقْعُدُ فعل فاعل فی جار عَهْدِ النَّبِيِّ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور تَقْعُدُ کے متعلق بَعْدَ مضاف نِفَاسِ مضاف هَا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر بَعْدَ کا مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر تَقْعُدُ کا مفعول أَرْبَعِيْنَ ممیز يَوْمًا تمیز ممیز تمیز مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ ہوکر كَانَتْ کی خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَوَا فعل ہٗ مفعول الْخَمْسَةُ مستثنیٰ منہ اِلَّا حرف استثناء النَّسَآئِيَّ مستثنیٰ،

مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ واو عاطفہ اَللَّفْظُ مبتدا لام حرف جار اَبِیْ دَاوُدَ مجرور۔ جار مجرور مل کر ثابت کے متعلق ہو کر خبر مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف معطوف علیہ معطوف مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

واو عاطفہ فِیْ جار لفظ موصوف لَهُ جار مجرور ثَابِتٍ کے متعلق ہو کر صفت۔ موصوف صفت مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ثابتٌ کے متعلق ہو کر خبر مقدم۔ وَلَمْ يَأْمُرْهَا النَّبِيُّ ...... الی آخرہ یہ الفاظ مبتدا مؤخر۔

خبر مقدم اپنے مبتدا مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لَمْ يَأْمُرْ فعل ھا مفعول النَّبِیُّ فاعل بَ جار قَضَآءِ مضاف صَلَاةِ مضاف النِّفَاسِ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر پہلے مضاف کا مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر متعلق يَأْمُرْ کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔

واو عاطفہ صَحَّحَ فعل فاعل ہٗ مفعول اَلْحَاكِمُ فاعل فعل فاعل مفعول مل کر جملہ فعلیہ خبریہ۔
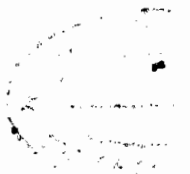
حرفِ آخر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ قَالَ: لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ. اِیْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ قَالَ: أنا أفصح العرب بید أنی من قریش۔ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ الَّذِیْنَ کَانُوْا یُوْقِنُوْنَ. بأن القرآن نزل بلغة قریش۔

اس فقیر إلی اللہ الغنی نے کتاب مستطاب " تنویر الافہام فی حل عربیۃ بلوغ المرام " کو از اوّل تا آخر لفظ بلفظ بغور پڑھا، اور حسب استطاعت متعدد مقامات پر اس کی اصلاح بھی کی۔ توقع کی جاتی ہے کہ کتاب مذکور کے مؤلف و مصنف جناب مولانا جاوید اقبال سیالکوٹی صاحب فاضل جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ مؤسس جامعہ محمدیہ سیالکوٹ حفظہ اللہ الکبیر المتعال، وبلغه منازل العلو ودرجات الکمال۔ ان مقامات کی تصویب فرمالیں گے۔ إن شاء اللہ سبحانه وتعالیٰ۔

کتاب موصوف دینی مدارس و جامعات کے اساتذہ وطلبہ کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ کریم کتاب کے مصنف اور اس کی نشر و اشاعت میں معاونین کو دنیا و آخرت کی سعادت سے ہم کنار فرمائے اور اس کتاب کو عوام و خواص میں مقبول بنائے اور مصنف سمیت ہم سب کو دین حنیف کی مزید خدمت و اشاعت کی توفیق سے نوازے۔ آمین یارب العالمین۔

۳/ ۲/ ۱٤۲۷ ھ

بقلم ابن عبد الحق
سرفراز کالونی، گوجرانوالہ